پنجاب بورڈ • گیارہویں جماعت • پرانا سلیبس

گیارہویں جماعت معاشیات
مکمل نوٹس

Full-Book Notes — Solved MCQs, Short & Long Questions

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کی کتاب، 2016-17 ایڈیشن، اردو میڈیم
تمام 12 ابواب — نظرثانی نوٹس، حل شدہ معروضی سوالات، مختصر اور طویل سوالات

پرچہ: منگل 24 نومبر 2026، دوپہر 2 بجے (شام کا سیشن)، پنجاب بورڈز
یہ نوٹس اصل الفاظ میں لکھے گئے ہیں — کسی اور سائٹ یا گائیڈ سے نقل نہیں کیے گئے۔

پرچے کی معلومات — پہلے یہ پڑھیں

پرچہ: گیارہویں جماعت معاشیات، منگل 24 نومبر 2026، دوپہر 2 بجے، شام کا سیشن، پنجاب بورڈز (دوسرا سالانہ / سپلیمنٹری امتحان)۔ امتحانی مرکز اور وقت کی آخری تصدیق اپنی رول نمبر سلپ سے کریں۔

پیپر پیٹرن (شائع شدہ پیئرنگ اسکیم کے مطابق)

حصہ	تفصیل	نمبر	وقت
معروضی	20 معروضی سوالات (MCQs)	20 نمبر	30 منٹ
انشائیہ	مختصر سوالات + طویل سوالات	80 نمبر	2 گھنٹے 30 منٹ
طویل سوالات	5 میں سے 3 حل کریں، ہر سوال 10 نمبر	30 نمبر	—
کل	—	100 نمبر	3 گھنٹے

پیئرنگ اسکیم (Pairing Scheme)

حصہ	تفصیل
معروضی سوالات	ابواب 1، 2، 4، 5، 6، 8، 9، 10 میں سے ہر باب سے 2 معروضی سوالات؛ ابواب 3، 7، 11، 12 میں سے ہر باب سے 1 معروضی سوال
طویل سوالات	سوال 5: باب 1 یا 2 سے؛ سوال 6: باب 3 یا 4 سے؛ سوال 7: باب 5 یا 7 سے؛ سوال 8: باب 10 سے؛ سوال 9: باب 12 سے

پیپر پیٹرن اور پیئرنگ اسکیم شائع شدہ پیئرنگ اسکیم کے مطابق لکھی گئی ہے — بورڈ کی طرف سے تبدیلی ہو تو وہی حتمی ہوگی۔

فہرست

باب 1	معاشیات کی نوعیت اور وسعت (Nature and Scope of Economics)
باب 2	رویۂ صارف کا تجزیہ (Analysis of Consumer Behavior)
باب 3	معاشیات میں شماریات اور ریاضی کے بنیادی آلات (Basic Mathematical and Statistical Tools in Economics)
باب 4	طلب (Demand)
باب 5	رسد (Supply)
باب 6	منڈی کا توازن (Market Equilibrium)

باب 7	نظریہ پیدائش دولت (Theory of Production)
باب 8	پیمانہ پیدائش اور قوانین حاصل (Scale of Production and Laws of Returns)
باب 9	مصارف پیدائش (Cost of Production)
باب 10	وصولی کا تجزیہ (Analysis of Revenue)
باب 11	منڈی (Market)
باب 12	تقسیم، عوامل پیدائش کے معاوضوں کا تعین (Distribution—Determination of Factors of Production (Rewards

کتاب کا استعمال

- پہلے ہر باب کے نظر ثانی نوٹس پڑھیں اور اہم تعریفیں اور قوانین یاد کریں۔
- پھر اس باب کے 15 معروضی سوالات حل کریں اور آخر میں دی گئی جوابی کلید سے چیک کریں۔
- مختصر سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھ کر یاد کریں، اور طویل سوالات کے جوابات زبانی دہرائیں۔
- پیٹرنگ اسکیم کے مطابق طویل سوالات کے لیے ابواب 1/2، 3/4، 5/7، 10 اور 12 پر خاص توجہ دیں۔

باب 1 — معاشیات کی نوعیت اور وسعت (Nature and Scope of Economics)

معاشیات انسانی خواہشات اور ان کی تکمیل کے لیے محدود وسائل کے استعمال کا علم ہے۔ انسان کی خواہشات لامحدود ہیں جبکہ وسائل محدود ہیں — یہی کمیابی (Scarcity) معاشیات کی بنیادی وجہ ہے۔ ہر انسان اور ہر معاشرے کو یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ محدود وسائل کو کن خواہشات کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جائے۔

انسانی خواہشات (Human Wants)

- خواہشات دو طرح کی ہوتی ہیں: غیر اقتصادی خواہشات (Non-Economic Wants) جو بغیر پیسے کے پوری ہوتی ہیں، جیسے پانی، دھوپ اور دوستی؛ اور اقتصادی خواہشات (Economic Wants) جن کی تکمیل کے لیے پیسہ درکار ہوتا ہے، جیسے خوراک، لباس اور مکان۔
- خواہشات کی سات خصوصیات ہیں: (1) خواہشات لامحدود ہیں، (2) خواہشات ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں، (3) خواہشات بار بار پیدا ہوتی ہیں، (4) خواہشات کی تکمیل کے متبادل طریقے ہوتے ہیں، (5) خواہشات تکمیلی ہوتی ہیں، (6) خواہشات عادت بن جاتی ہیں، (7) خواہشات فیشن سے متاثر ہوتی ہیں۔
- اشیا (Goods) بھی کئی طرح کی ہیں: اقتصادی اشیا اور غیر اقتصادی اشیا؛ صارفی اشیا (Consumer Goods) اور سرمایہ اشیا (Capital Goods)؛ نجی اشیا اور عوامی اشیا؛ ضروریات، آسائشات اور تعیشات۔ خدمات (Services) بھی معاشی سرگرمی کا حصہ ہیں۔

افادہ اور کمیابی (Utility and Scarcity)

- افادہ (Utility) کسی چیز کی وہ خوبی ہے جس سے انسانی خواہش کی تکمیل ہوتی ہے۔ افادہ کی سات خصوصیات ہیں، جن میں یہ شامل ہے کہ افادہ استعمال پر منحصر ہے، وقت اور موسم سے متاثر ہوتا ہے، اور ملکیت سے بھی بدلتا ہے۔
- کمیابی (Scarcity) کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز کی مقدار اس کی طلب کے مقابلے میں کم ہو۔ کوئی چیز صرف اس لیے کمیاب نہیں ہوتی کہ اس کی مقدار کم ہے، بلکہ اس لیے کہ اس کی طلب اس کی رسد سے زیادہ ہے۔

معاشیات کی تعریفیں (Definitions of Economics)

- ایڈم سمتھ (Adam Smith) نے معاشیات کو دولت کا علم کہا — ان کی کتاب کا نام "An Enquiry into the Nature and Causes of the Wealth of Nations" ہے۔ یہ دولت کی تعریف (Wealth Definition) کہلاتی ہے۔
- الفریڈ مارشل (Alfred Marshall) نے معاشیات کو انسانی مادی فلاح کا علم کہا — یہ مادی فلاح کی تعریف (Material Welfare Definition) ہے۔
- لائنل رابنز (Lionel Robbins) نے معاشیات کی تعریف یوں کی: معاشیات وہ علم ہے جو انسانی رویے کا مطالعہ کرتا ہے، جب لامحدود مقاصد اور کمیاب وسائل ہوں جن کے متبادل استعمالات ہوں۔ یہ کمیابی کی تعریف (Scarcity Definition) ہے۔
- معاشیات کی دو بڑی شاخیں ہیں: خرد معاشیات (Microeconomics) جو معیشت کے انفرادی حصوں کا مطالعہ کرتی ہے، جیسے صارف کا رویہ اور فرم کی قیمت؛ اور کلی معاشیات (Macroeconomics) جو پوری معیشت کا مطالعہ کرتی ہے، جیسے قومی آمدنی اور روزگار۔

• معاشیات ایک علم (Science) بھی ہے اور فن (Art) بھی – علم اس لیے کہ اس کے اصول اور قوانین ہیں، اور فن اس لیے کہ یہ معاشی مسائل کے حل کے طریقے بتاتی ہے۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: ایڈم سمتھ نے معاشیات کو کس کا علم کہا؟
(الف) دولت (ب) کمیابی (ج) قیمت (د) مادی فلاح

سوال 2: لائنل رابنز کی تعریف کس نام سے جانی جاتی ہے؟
(الف) مادی فلاح کی تعریف (ب) کمیابی کی تعریف (ج) قیمت کی تعریف (د) دولت کی تعریف

سوال 3: الفریڈ مارشل کی تعریف کس چیز پر زور دیتی ہے؟
(الف) منڈی پر (ب) دولت پر (ج) مادی فلاح پر (د) کمیابی پر

سوال 4: کمیابی کا مطلب کیا ہے؟
(الف) چیز کا مہنگا ہونا (ب) چیز کا نایاب ہونا (ج) چیز کی مقدار کم ہونا (د) طلب کے مقابلے میں چیز کی کم مقدار

سوال 5: خرد معاشیات کس کا مطالعہ کرتی ہے؟
(الف) معیشت کے انفرادی حصوں کا (ب) صرف حکومت کا (ج) صرف بینکوں کا (د) پوری معیشت کا

سوال 6: غیر اقتصادی خواہش کی مثال کون سی ہے؟
(الف) لباس (ب) دھوپ (ج) مکان (د) خوراک

سوال 7: افادہ کسے کہتے ہیں؟
(الف) چیز کی کمیابی کو (ب) چیز کی قیمت کو (ج) چیز کی وہ خوبی جس سے خواہش پوری ہو (د) چیز کی مقدار کو

سوال 8: "An Enquiry into the Nature and Causes of the Wealth of Nations" کس کی کتاب ہے؟
(الف) کینز (ب) مارشل (ج) رابنز (د) ایڈم سمتھ

سوال 9: صارفی اشیا کی مثال کون سی ہے؟
(الف) روٹی (ب) فیکٹری (ج) ٹرک (د) مشین

سوال 10: معاشیات کی کون سی شاخ قومی آمدنی کا مطالعہ کرتی ہے؟
(الف) خرد معاشیات (ب) کلی معاشیات (ج) شماریات (د) تاریخ

سوال 11: معاشیات کی بنیاد کس چیز پر ہے؟
(الف) منڈی پر (ب) دولت پر (ج) کمیابی اور انتخاب پر (د) قیمت پر

سوال 12: خدمات کی مثال کون سی ہے؟
(الف) کھیت (ب) مکان (ج) مشین (د) ڈاکٹر کا علاج

سوال 13: سرمایہ اشیا کی مثال کون سی ہے؟
(الف) مشین (ب) روٹی (ج) کپڑا (د) پھل

سوال 14: معاشیات کو فن کیوں کہا جاتا ہے؟
(الف) اس کے قوانین ہیں (ب) یہ معاشی مسائل کے حل کے طریقے بتاتی ہے (ج) یہ تاریخ ہے (د) یہ صرف نظریہ ہے

سوال 15: خواہشات کی کون سی خصوصیت بتاتی ہے کہ خواہشات بار بار پیدا ہوتی ہیں؟
(الف) فیشن (ب) لامحدود ہونا (ج) تکرار (د) مقابلہ

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: لائنل رابنز کی معاشیات کی تعریف لکھیں۔

جواب: رابنز کے مطابق معاشیات وہ علم ہے جو انسانی رویے کا مطالعہ کرتا ہے، جب لامحدود مقاصد اور کمیاب وسائل ہوں جن کے متبادل استعمالات ہوں۔

سوال 2: کمیابی سے کیا مراد ہے؟

جواب: کمیابی کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز کی مقدار اس کی طلب کے مقابلے میں کم ہو – کوئی چیز صرف کم مقدار کی وجہ سے نہیں بلکہ طلب سے کم ہونے کی وجہ سے کمیاب کہلاتی ہے۔

سوال 3: خرد معاشیات اور کلی معاشیات میں فرق بتائیں۔

جواب: خرد معاشیات معیشت کے انفرادی حصوں کا مطالعہ کرتی ہے، جیسے صارف کا رویہ اور فرم کی قیمت؛ کلی معاشیات پوری معیشت کا مطالعہ کرتی ہے، جیسے قومی آمدنی، مجموعی طلب و رسد اور روزگار۔

سوال 4: اقتصادی اور غیر اقتصادی خواہشات میں فرق بتائیں۔

جواب: اقتصادی خواہشات کی تکمیل کے لیے پیسہ درکار ہوتا ہے، جیسے خوراک اور لباس؛ غیر اقتصادی خواہشات بغیر پیسے کے پوری ہوتی ہیں، جیسے پانی، دھوپ اور دوستی۔

سوال 5: معاشیات کو علم کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: معاشیات کو علم اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس کے اصول، قوانین اور منظم طریقہ کار ہیں، اور یہ معاشی حقائق کا منظم مطالعہ کرتی ہے۔

سوال 6: خواہشات کی سات خصوصیات بیان کریں۔

جواب: خواہشات کی سات خصوصیات یہ ہیں: (1) خواہشات لامحدود ہیں – ایک پوری ہونے پر دوسری پیدا ہو جاتی ہے؛ (2) خواہشات ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں، کیونکہ وسائل محدود ہیں؛ (3) خواہشات بار بار پیدا ہوتی ہیں، جیسے بھوک؛ (4) خواہشات کی تکمیل کے متبادل طریقے ہوتے ہیں؛ (5) خواہشات تکمیلی ہوتی ہیں، جیسے چائے اور چینی؛ (6) خواہشات عادت بن جاتی ہیں؛ (7) خواہشات فیشن سے متاثر ہوتی ہیں۔

سوال 7: اشیا کی اقسام بیان کریں۔

جواب: اشیا کئی طرح کی ہیں: اقتصادی اشیا جن کی قیمت ہوتی ہے اور غیر اقتصادی اشیا جو مفت ملتی ہیں؛ صارفی اشیا جو براہ راست استعمال ہوتی ہیں، جیسے روٹی، اور سرمایہ اشیا جو مزید پیداوار میں استعمال ہوتی ہیں، جیسے مشین؛ نجی اشیا جو ایک شخص استعمال کرتا ہے اور عوامی اشیا جو سب استعمال کرتے ہیں، جیسے سڑک؛ اور ضروریات، آسائشات اور تعیشات۔

سوال 8: افادہ کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: افادہ کی خصوصیات یہ ہیں: افادہ چیز کی وہ خوبی ہے جس سے خواہش پوری ہوتی ہے؛ افادہ استعمال پر منحصر ہے – ایک ہی چیز مختلف لوگوں کو مختلف افادہ دیتی ہے؛ افادہ وقت اور موسم سے متاثر ہوتا ہے؛ افادہ ملکیت سے بدلتا ہے؛ اور افادہ کی مقدار کو ناپنا مشکل ہے، اس کا اندازہ صرف صارف کے رویے سے لگایا جاتا ہے۔

سوال 9: ایڈم سمتھ کی دولت کی تعریف پر کیا تنقید کی جاتی ہے؟

جواب: ایڈم سمتھ نے معاشیات کو دولت کا علم کہا — اس پر تنقید یہ ہے کہ اس میں دولت پر زور ہے، انسان پر نہیں؛ اس تعریف سے یہ تاثر ملتا ہے کہ دولت حاصل کرنا ہی معاشیات کا مقصد ہے، جبکہ معاشیات کا اصل مقصد انسانی فلاح ہے۔ اسی لیے بعد میں مارشل نے انسان اور مادی فلاح کو مرکز بنایا اور رابنز نے کمیابی اور انتخاب کو بنیاد بنایا۔

سوال 10: معاشیات کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: معاشیات کی اہمیت ہر سطح پر ہے: انسان کے لیے، کیونکہ ہر شخص کو محدود آمدنی سے لامحدود خواہشات پوری کرنی ہوتی ہیں؛ کاروبار کے لیے، کیونکہ فرم کو قیمت، پیداوار اور لاگت کے فیصلے کرنے ہوتے ہیں؛ اور حکومت کے لیے، کیونکہ اسے ٹیکس، بجٹ، روزگار اور معاشی ترقی کی پالیسیاں بنانی ہوتی ہیں۔ معاشیات ان تمام فیصلوں میں رہنمائی کرتی ہے۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: ایڈم سمتھ، الفریڈ مارشل اور لائنل رابنز کی معاشیات کی تعریفیں لکھیں اور ان پر تنقید کریں۔

جواب: ایڈم سمتھ نے معاشیات کو دولت کا علم کہا — اس تعریف پر تنقید یہ ہے کہ اس میں دولت پر زور ہے، انسان پر نہیں۔ الفریڈ مارشل نے معاشیات کو انسانی مادی فلاح کا علم کہا — اس پر تنقید یہ ہے کہ یہ صرف مادی فلاح تک محدود ہے اور غیر مادی پہلوؤں کو نظرانداز کرتی ہے۔ لائنل رابنز نے معاشیات کو لامحدود مقاصد اور کمیاب وسائل کے درمیان انتخاب کا علم کہا — یہ تعریف سب سے جامع مانی جاتی ہے، کیونکہ یہ دولت اور فلاح دونوں سے آگے بڑھ کر کمیابی اور انتخاب کو معاشیات کی بنیاد بناتی ہے۔

سوال 2: معاشیات کی نوعیت اور وسعت بیان کریں۔

جواب: معاشیات انسانی خواہشات، کمیابی اور انتخاب کا علم ہے۔ اس کی نوعیت یہ ہے کہ یہ ایک علم بھی ہے اور فن بھی — علم اس لیے کہ اس کے قوانین ہیں، فن اس لیے کہ یہ مسائل کے حل کے طریقے بتاتی ہے۔ اس کی وسعت میں خرد معاشیات اور کلی معاشیات دونوں شامل ہیں: خرد معاشیات انفرادی صارف، فرم اور منڈی کا مطالعہ کرتی ہے، جبکہ کلی معاشیات قومی آمدنی، روزگار، قیمتوں اور معاشی ترقی کا مطالعہ کرتی ہے۔ اس کی اہمیت ہر انسان، کاروبار اور حکومت کے لیے ہے، کیونکہ ہر فیصلہ محدود وسائل کے بہترین استعمال سے متعلق ہوتا ہے۔

سوال 3: خرد معاشیات اور کلی معاشیات کی وضاحت کریں اور ان کا باہمی تعلق بیان کریں۔

جواب: خرد معاشیات (Microeconomics) معیشت کے انفرادی حصوں کا مطالعہ کرتی ہے — ایک صارف کا رویہ، ایک فرم کی قیمت اور پیداوار، اور ایک منڈی کا توازن۔ کلی معاشیات (Macroeconomics) پوری معیشت کا مطالعہ کرتی ہے — قومی آمدنی، مجموعی طلب و رسد، روزگار، قیمتوں کی عام سطح اور معاشی ترقی۔ دونوں کا باہمی تعلق گہرا ہے: انفرادی فیصلوں کا مجموعہ ہی قومی نتائج بناتا ہے — جیسے تمام صارفین کی طلب مجموعی طلب بنتی ہے — اور قومی حالات انفرادی فیصلوں پر اثر ڈالتے ہیں — جیسے مہنگائی صارف کی قوت خرید کم کر دیتی ہے۔ اس لیے معاشیات کو سمجھنے کے لیے دونوں شاخوں کا مطالعہ ضروری ہے۔

سوال 4: معاشیات کی تعریفوں کا ارتقا بیان کریں — دولت کی تعریف سے کمیابی کی تعریف تک۔

جواب: معاشیات کی تعریفوں کا ارتقا تین مرحلوں میں ہوا۔ پہلے مرحلے میں ایڈم سمتھ نے معاشیات کو دولت کا علم کہا — اس تعریف میں دولت کو مرکز بنایا گیا، جس پر تنقید ہوئی کہ اس میں انسان نظرانداز ہو گیا۔ دوسرے مرحلے میں الفریڈ مارشل نے معاشیات کو انسانی مادی فلاح کا علم کہا — اس میں انسان مرکز بن گیا، لیکن تعریف صرف مادی فلاح تک محدود رہی اور غیر مادی پہلو نظرانداز ہوئے۔ تیسرے مرحلے میں لائنل رابنز نے معاشیات کو لامحدود مقاصد اور کمیاب وسائل کے درمیان انتخاب کا علم کہا — یہ تعریف سب سے جامع ہے، کیونکہ یہ دولت اور فلاح دونوں سے آگے بڑھ کر کمیابی اور انتخاب کو معاشیات کی بنیاد بناتی ہے، اور ہر معاشی مسئلے پر لاگو ہوتی ہے۔

باب 2 — رویۂ صارف کا تجزیہ (Analysis of Consumer Behavior)

صارف اپنے محدود وسائل کو اس طرح خرچ کرتا ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ تسکین (Satisfaction) حاصل ہو۔ اس باب میں صارف کے رویے کے بنیادی تصورات — قدر (Value)، قیمت (Price)، دولت (Wealth)، صرف (Consumption) اور افادہ (Utility) — اور افادے کے قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

کل افادہ اور حاشیائی افادہ (Total and Marginal Utility)

- کل افادہ (Total Utility) کسی چیز کی تمام اکائیوں کے استعمال سے حاصل ہونے والا کل اطمینان ہے، جبکہ حاشیائی افادہ (Marginal Utility) آخری اکائی کے استعمال سے حاصل ہونے والا اضافی اطمینان ہے۔
- کتاب کی مثال: پانی کے گلاس کی مثال میں پانچویں گلاس پر حاشیائی افادہ صفر ہو جاتا ہے اور کل افادہ اپنی انتہا (40) پر پہنچ جاتا ہے — یہی نقطہ اشباع (Point of Satiety) کہلاتا ہے۔ اس کے بعد اضافی گلاس سے حاشیائی افادہ منفی ہو جاتا ہے۔
- ابتدائی افادہ (Initial Utility) پہلی اکائی سے حاصل ہونے والا افادہ ہے، جو عام طور پر سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

قانون تناقص حاشیائی افادہ (Law of Diminishing Marginal Utility)

- قانون یہ ہے کہ جب صارف کسی چیز کی لگاتار اکائیاں استعمال کرتا ہے (دیگر حالات یکساں رہیں) تو ہر اضافی اکائی سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ کم ہوتا جاتا ہے، یہاں تک کہ صفر اور پھر منفی ہو جاتا ہے۔
- قانون کی شرائط: تمام اکائیاں یکساں ہوں، استعمال مسلسل ہو، صارف کی آمدنی اور ذوق میں تبدیلی نہ آئے، اور چیز کی قیمت یکساں رہے۔
- قانون کی اہمیت: یہ قانون طلب کے قانون کی بنیاد ہے، اور ٹیکس لگانے اور قیمتوں کے تعین میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس کی حدود یہ ہیں کہ یہ نایاب اشیا، نشہ آور اشیا اور جمع کرنے کی عادت پر پوری طرح لاگو نہیں ہوتا۔

قانون مساوی حاشیائی افادہ اور صارف کا توازن (Law of Equi-Marginal Utility)

- قانون مساوی حاشیائی افادہ (Law of Equi-Marginal Utility) کو قانون زیادہ سے زیادہ تسکین (Law of Maximum Satisfaction) اور قانون تبادلہ (Law of Substitution) بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے مطابق صارف اپنی محدود رقم کو مختلف اشیا پر اس طرح خرچ کر کے زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کرتا ہے کہ ہر چیز پر خرچ کیے گئے روپے سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ برابر ہو جائے۔
- صارف کا توازن (Consumer's Equilibrium) وہ حالت ہے جس میں صارف اپنی آمدنی کے موجودہ استعمال کو بدلنے سے مزید تسکین حاصل نہیں کر سکتا۔
- بے تفاوتی منحنی (Indifference Curve) دو اشیا کے ان تمام مجموعوں کو ظاہر کرتی ہے جن سے صارف کو برابر تسکین ملتی ہے۔ اس کی خصوصیات یہ ہیں: اس کا ڈھلان منفی ہوتا ہے، یہ مرکز کی طرف محدب (Convex to Origin) ہوتی ہے، اور دو بے تفاوتی منحنیاں کبھی ایک دوسرے کو نہیں کاٹتیں۔ حاشیائی شرح تبادلہ (Marginal Rate of Substitution) ایک چیز کی وہ مقدار ہے جو صارف دوسری چیز کی ایک اضافی اکائی کے لیے چھوڑنے کو تیار ہوتا ہے۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: قانون تناقص حاشیائی افادہ کس نے پیش کیا؟

(الف) مارشل (ب) رابنز (ج) ایڈم سمتھ (د) گوسن

سوال 2: پانی کے گلاس کی مثال میں کس گلاس پر حاشیائی افادہ صفر ہوتا ہے؟
(الف) پانچویں (ب) چھٹے (ج) تیسرے (د) چوتھے

سوال 3: نقطہ اشباع پر کل افادہ کیا ہوتا ہے؟
(الف) منفی (ب) زیادہ سے زیادہ (ج) کم سے کم (د) صفر

سوال 4: قانون مساوی حاشیائی افادہ کو اور کس نام سے جانا جاتا ہے؟
(الف) قانون قیمت (ب) قانون طلب (ج) قانون زیادہ سے زیادہ تسکین (د) قانون رسد

سوال 5: بے تفاوتی منحنی کا ڈھلان کیسا ہوتا ہے؟
(الف) صفر (ب) عمودی (ج) مثبت (د) منفی

سوال 6: حاشیائی افادہ کسے کہتے ہیں؟
(الف) آخری اکائی سے حاصل ہونے والا اضافی افادہ (ب) پہلی اکائی کا افادہ (ج) اوسط افادہ (د) تمام اکائیوں کا کل افادہ

سوال 7: دو بے تفاوتی منحنیاں ایک دوسرے کو کیا کرتی ہیں؟
(الف) کاٹتی ہیں (ب) کبھی نہیں کاٹتیں (ج) چھوتی ہیں (د) مل جاتی ہیں

سوال 8: صارف کا توازن کس حالت کو کہتے ہیں؟
(الف) جب افادہ منفی ہو (ب) جب صارف کچھ نہ خریدے (ج) جب صارف اپنی آمدنی کے استعمال سے مزید تسکین نہ بڑھا سکے (د) جب قیمت صفر ہو

سوال 9: حاشیائی شرح تبادلہ کسے کہتے ہیں؟
(الف) کل افادہ (ب) اوسط قیمت (ج) ایک چیز کی قیمت (د) ایک چیز کی وہ مقدار جو صارف دوسری چیز کی اضافی اکائی کے لیے چھوڑے

سوال 10: قانون تناقص حاشیائی افادہ کی شرط کون سی ہے؟
(الف) تمام اکائیاں یکساں ہوں (ب) آمدنی بدلتی رہے (ج) ذوق بدلتا رہے (د) قیمت بدلتی رہے

سوال 11: قانون تناقص حاشیائی افادہ کی شرط کون سی نہیں ہے؟
(الف) استعمال مسلسل ہو (ب) صارف کی آمدنی بدلتی رہے (ج) قیمت یکساں رہے (د) تمام اکائیاں یکساں ہوں

سوال 12: قانون تناقص حاشیائی افادہ کس پر پوری طرح لاگو نہیں ہوتا؟
(الف) ضروری اشیا پر (ب) عام اشیا پر (ج) نایاب اشیا اور نشہ آور اشیا پر (د) سستی اشیا پر

سوال 13: حاشیائی شرح تبادلہ کس چیز کو ظاہر کرتی ہے؟
(الف) کل افادہ (ب) اوسط افادہ (ج) چیز کی قیمت (د) ایک چیز کی وہ مقدار جو صارف دوسری چیز کی اضافی اکائی کے لیے چھوڑے

سوال 14: بے تفاوتی منحنی مرکز کی طرف کیسی ہوتی ہے؟
(الف) محدب (ب) سیدھی (ج) عمودی (د) مقعر

سوال 15: صارف کے توازن کی شرط کیا ہے؟
(الف) حاشیائی افادہ صفر ہو (ب) ہر چیز پر خرچ کیے گئے روپے سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ برابر ہو (ج) کل افادہ صفر ہو (د) قیمت صفر ہو

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: قانون تناقص حاشیائی افادہ بیان کریں۔

جواب: جب صارف کسی چیز کی لگاتار اکائیاں استعمال کرتا ہے (دیگر حالات یکساں رہیں) تو ہر اضافی اکائی سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ کم ہوتا جاتا ہے، یہاں تک کہ صفر اور پھر منفی ہو جاتا ہے۔

سوال 2: نقطہ اشباع سے کیا مراد ہے؟

جواب: نقطہ اشباع وہ نقطہ ہے جہاں کل افادہ اپنی انتہا پر ہوتا ہے اور حاشیائی افادہ صفر ہوتا ہے — جیسے پانی کے گلاس کی مثال میں پانچویں گلاس پر کل افادہ 40 اور حاشیائی افادہ صفر ہوتا ہے۔

سوال 3: قانون مساوی حاشیائی افادہ بیان کریں اور اس کے دوسرے نام بتائیں۔

جواب: اس قانون کے مطابق صارف اپنی محدود رقم کو مختلف اشیا پر اس طرح خرچ کر کے زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کرتا ہے کہ ہر چیز پر خرچ کیے گئے روپے سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ برابر ہو جائے۔ اسے قانون زیادہ سے زیادہ تسکین اور قانون تبادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

سوال 4: بے تفاوتی منحنی کسے کہتے ہیں؟

جواب: بے تفاوتی منحنی دو اشیا کے ان تمام مجموعوں کو ظاہر کرتی ہے جن سے صارف کو برابر تسکین ملتی ہے، اس لیے صارف اس منحنی کے کسی بھی نقطے پر بے تفاوت رہتا ہے۔ اس کا ڈھلان منفی ہوتا ہے، یہ مرکز کی طرف محدب ہوتی ہے اور دو منحنیاں کبھی ایک دوسرے کو نہیں کاٹتیں۔

سوال 5: کل افادہ اور حاشیائی افادہ میں فرق بتائیں۔

جواب: کل افادہ کسی چیز کی تمام اکائیوں کے استعمال سے حاصل ہونے والا کل اطمینان ہے، جبکہ حاشیائی افادہ آخری اکائی کے استعمال سے حاصل ہونے والا اضافی اطمینان ہے۔

سوال 6: قانون تناقص حاشیائی افادہ کی شرائط بیان کریں۔

جواب: اس قانون کی شرائط یہ ہیں: تمام اکائیاں یکساں معیار کی ہوں؛ استعمال مسلسل ہو، درمیان میں وقفہ نہ آئے؛ صارف کی آمدنی یکساں رہے؛ صارف کا ذوق اور فیشن نہ بدلے؛ اور چیز کی قیمت یکساں رہے۔ اگر ان میں سے کوئی شرط بدل جائے تو قانون پوری طرح لاگو نہیں ہوتا۔

سوال 7: قانون تناقص حاشیائی افادہ کی حدود بیان کریں۔

جواب: یہ قانون نایاب اشیا پر پوری طرح لاگو نہیں ہوتا، کیونکہ ان کی قدر وقت کے ساتھ بڑھتی ہے؛ نشہ آور اشیا پر بھی لاگو نہیں ہوتا، کیونکہ ان کا حاشیائی افادہ کم ہونے کے بجائے بڑھ سکتا ہے؛ جمع کرنے کی عادت میں بھی ہر اضافی چیز سے افادہ کم نہیں ہوتا؛ اور بہت چھوٹی اکائیوں پر بھی اس کا اطلاق مشکل ہوتا ہے۔

سوال 8: حاشیائی شرح تبادلہ کی وضاحت کریں۔

جواب: حاشیائی شرح تبادلہ (Marginal Rate of Substitution) ایک چیز کی وہ مقدار ہے جو صارف دوسری چیز کی ایک اضافی اکائی حاصل کرنے کے لیے چھوڑنے کو تیار ہوتا ہے، جبکہ اس کی کل تسکین وہی رہے۔ مثال کے طور پر اگر صارف سیب کی ایک اضافی اکائی کے لیے دو کیلے چھوڑنے کو تیار ہے تو حاشیائی شرح تبادلہ 2:1 ہے۔

سوال 9: بے تفاوتی منحنی کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: بے تفاوتی منحنی کی خصوصیات یہ ہیں: اس کا ڈھلان منفی ہوتا ہے، کیونکہ ایک چیز زیادہ لینے کے لیے دوسری چیز کم لینی پڑتی ہے؛ یہ مرکز کی طرف محدب ہوتی ہے، کیونکہ حاشیائی شرح تبادلہ کم ہوتی جاتی ہے؛ دو بے تفاوتی منحنیاں کبھی ایک دوسرے کو نہیں کاٹتیں؛ اور اوپر والی منحنی نیچے والی منحنی سے زیادہ تسکین ظاہر کرتی ہے۔

سوال 10: صارف کے توازن کی شرائط بیان کریں۔

جواب: صارف اس وقت توازن میں ہوتا ہے جب وہ اپنی آمدنی کو مختلف اشیا پر اس طرح تقسیم کر لے کہ ہر چیز پر خرچ کیے گئے آخری روپے سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ برابر ہو جائے، اور وہ اپنی آمدنی کے موجودہ استعمال کو بدل کر مزید تسکین حاصل نہ کر سکے۔ بے تفاوتی منحنی کی صورت میں توازن اس نقطے پر ہوتا ہے جہاں بجٹ لکیر بے تفاوتی منحنی کو چھوتی ہے۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: قانون تناقص حاشیائی افادہ کی وضاحت جدول اور خاکے کی مدد سے کریں۔

جواب: قانون تناقص حاشیائی افادہ کے مطابق جب صارف کسی چیز کی لگاتار اکائیاں استعمال کرتا ہے تو ہر اضافی اکائی سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ کم ہوتا جاتا ہے۔ مثال: پانی کے پہلے گلاس سے زیادہ افادہ ملتا ہے، دوسرے سے کم، تیسرے سے اس سے بھی کم — پانچویں گلاس پر حاشیائی افادہ صفر ہو جاتا ہے اور کل افادہ اپنی انتہا (40) پر پہنچ جاتا ہے، جسے نقطہ اشباع کہتے ہیں۔ اس کے بعد اضافی گلاس سے حاشیائی افادہ منفی ہو جاتا ہے۔ خاکے میں حاشیائی افادہ کی منحنی نیچے کی طرف ڈھلتی ہے اور نقطہ اشباع پر افقی محور کو چھوتی ہے۔ اس قانون کی شرائط یہ ہیں کہ تمام اکائیاں یکساں ہوں، استعمال مسلسل ہو اور صارف کی آمدنی و ذوق میں تبدیلی نہ آئے۔

سوال 2: قانون مساوی حاشیائی افادہ کی وضاحت کریں اور صارف کے توازن سے اس کا تعلق بتائیں۔

جواب: قانون مساوی حاشیائی افادہ کے مطابق صارف اپنی محدود آمدنی کو مختلف اشیا پر اس طرح تقسیم کرتا ہے کہ ہر چیز پر خرچ کیے گئے آخری روپے سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ برابر ہو جائے — اسی لیے اسے قانون زیادہ سے زیادہ تسکین بھی کہا جاتا ہے۔ جب یہ برابری قائم ہو جاتی ہے تو صارف توازن میں ہوتا ہے، یعنی وہ اپنی آمدنی کے موجودہ استعمال کو بدل کر مزید تسکین حاصل نہیں کر سکتا۔ اگر کسی چیز سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ زیادہ ہو تو صارف اس پر زیادہ خرچ کرے گا، اور اگر کم ہو تو خرچ کم کر دے گا — یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک تمام اشیا کا حاشیائی افادہ فی روپیہ برابر نہ ہو جائے۔

سوال 3: بے تفاوتی منحنی کی مدد سے صارف کے توازن کی وضاحت کریں۔

جواب: بے تفاوتی منحنی دو اشیا کے ان تمام مجموعوں کو ظاہر کرتی ہے جن سے صارف کو برابر تسکین ملتی ہے، جبکہ بجٹ لکیر (Budget Line) وہ مجموعے ظاہر کرتی ہے جو صارف اپنی آمدنی سے خرید سکتا ہے۔ صارف کا توازن اس نقطے پر قائم ہوتا ہے جہاں بجٹ لکیر بے تفاوتی منحنی کو چھوتی ہے — اس نقطے پر صارف اپنی آمدنی سے زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کر رہا ہوتا ہے۔ اس نقطے سے ہٹ کر کوئی بھی مجموعہ یا تو صارف کی پہنچ سے باہر ہوتا ہے یا اسے کم تسکین دیتا ہے۔ اگر صارف اس نقطے سے ہٹے تو اس کی تسکین کم ہو جاتی ہے، اس لیے وہ واپس اسی نقطے پر آتا ہے — یہی صارف کا توازن ہے۔

سوال 4: قانون مساوی حاشیائی افادہ کی عملی اہمیت بیان کریں۔

جواب: قانون مساوی حاشیائی افادہ کی عملی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ صارف اپنی محدود آمدنی کو مختلف اشیا پر اس قانون کے مطابق تقسیم کر کے زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کرتا ہے — وہ ہر چیز پر اس وقت تک خرچ کرتا ہے جب تک ہر روپے سے حاصل ہونے والا حاشیائی افادہ برابر نہ ہو جائے۔ یہ قانون قیمتوں کے تعین میں بھی مدد دیتا ہے، کیونکہ چیز کی قیمت اس کے حاشیائی افادے سے جڑی ہوتی ہے۔ حکومت بھی اس قانون کو ٹیکس لگانے میں استعمال کرتی ہے — ایسی اشیا پر زیادہ ٹیکس لگایا جاتا ہے جن کا حاشیائی افادہ کم ہو۔ کاروباری ادارے بھی اپنی پیداوار اور قیمتوں کے فیصلے اسی اصول پر کرتے ہیں۔

باب 3 — معاشیات میں شماریات اور ریاضی کے بنیادی آلات (Basic Mathematical and Statistical Tools in Economics)

معاشی تجزیے میں ریاضی اور شماریات کے بنیادی آلات استعمال ہوتے ہیں۔ اس باب میں متغیر (Variable)، مستقل (Constant)، دالہ (Function) اور مساواتوں (Equations) کے بنیادی تصورات اور ان کے حل کے طریقے بیان کیے گئے ہیں۔

متغیر، مستقل اور دالہ (Variable, Constant and Function)

- متغیر (Variable) وہ علامت ہے جو بحث کے دوران مختلف قدریں اختیار کر سکتی ہے، جیسے قیمت، طلب، رسد، آمدنی اور بچت۔ مستقل (Constant) وہ ہے جو بحث کے دوران تبدیل نہیں ہوتا۔ دالہ (Parameter) بھی ایک طرح کا مستقل ہوتا ہے جو کسی خاص صورتحال میں طے ہوتا ہے۔
- متغیر دو طرح کے ہوتے ہیں: مسلسل متغیر (Continuous Variable) جس کی قدریں لگاتار ہوتی ہیں، اور غیر مسلسل متغیر (Discontinuous Variable) جس کی قدریں الگ الگ ہوتی ہیں۔ آزاد متغیر (Independent Variable) وہ ہے جس کی قدر خود طے ہوتی ہے، اور تابع متغیر (Dependent Variable) وہ ہے جس کی قدر آزاد متغیر پر منحصر ہوتی ہے۔
- دالہ (Function) آزاد اور تابع متغیر کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ بڑھتا ہوا دالہ (Increasing Function) وہ ہے جس میں دونوں متغیر ایک ہی سمت میں بڑھتے ہیں، جیسے قیمت اور رسد؛ اور گھٹتا ہوا دالہ (Decreasing Function) وہ ہے جس میں دونوں متغیر مخالف سمت میں چلتے ہیں، جیسے قیمت اور طلب۔

مساواتیں اور ان کے حل (Equations and Their Solutions)

- خطی مساوات (Linear Equation) وہ ہے جس میں متغیر کی طاقت ایک ہوتی ہے، جیسے $Qd = 60 - 10P$۔ دو درجی مساوات (Quadratic Equation) کی عام صورت $ax^2 + bx + c = 0$ ہے (جہاں $a \neq 0$) — اسے تجزی (Factorization) یا فارمولے $x = [-b \pm \sqrt{(b^2-4ac)}] / 2a$ سے حل کیا جا سکتا ہے۔
- دو نامعلوم والی مساواتوں (Simultaneous Equations) کو دو طریقوں سے حل کیا جاتا ہے: حذف کا طریقہ (Elimination Method)، جس میں ایک نامعلوم کو ضرب اور تفریق سے ختم کیا جاتا ہے؛ اور تبادل کا طریقہ (Substitution Method)، جس میں ایک نامعلوم کی قدر نکال کر دوسری مساوات میں رکھ دی جاتی ہے۔
- شماریات میں اعداد و شمار (Data) جمع کرنا اور ان کی جدول بندی (Tabulation) بھی معاشی تجزیے کا بنیادی حصہ ہے — اعداد و شمار کو منظم جدولوں میں پیش کرنے سے ان کا موازنہ اور تجزیہ آسان ہو جاتا ہے۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: متغیر کسے کہتے ہیں؟

(الف) وہ دالہ جو قیمت کو ظاہر کرے (ب) وہ علامت جو تبدیل نہ ہو (ج) وہ علامت جو بحث کے دوران مختلف قدریں اختیار کرے (د) وہ عدد جو ہمیشہ صفر ہو

سوال 2: قیمت اور رسد کے درمیان دالہ کیسا ہوتا ہے؟

(الف) مستقل (ب) صفر (ج) گھٹتا ہوا (د) بڑھتا ہوا

سوال 3: قیمت اور طلب کے درمیان دالہ کیسا ہوتا ہے؟

(الف) گھٹتا ہوا (ب) مستقل (ج) دو درجی (د) بڑھتا ہوا

سوال 4: دو درجی مساوات کی عام صورت کون سی ہے؟

(الف) $ax+b=0$ (ب) $ax^2+bx+c=0$ (ج) $x^2+y^2=0$ (د) $ax^3+b=0$

سوال 5: دو درجی مساوات کو کس طریقے سے حل کیا جا سکتا ہے؟

(الف) صرف خاکے سے (ب) صرف حذف سے (ج) تجزی اور فارمولے سے (د) صرف جدول سے

سوال 6: حذف کا طریقہ کس میں استعمال ہوتا ہے؟

(الف) صرف اعداد میں (ب) صرف قیمت میں (ج) ایک مساوات میں (د) دو نامعلوم والی مساواتوں میں

سوال 7: آزاد متغیر کسے کہتے ہیں؟

(الف) جس کی قدر خود طے ہو (ب) جو ہمیشہ صفر ہو (ج) جو کبھی نہ بدلے (د) جس کی قدر دوسرے پر منحصر ہو

سوال 8: تبادل کے طریقے میں کیا کیا جاتا ہے؟

(الف) ایک نامعلوم کو ختم کیا جاتا ہے (ب) ایک نامعلوم کی قدر نکال کر دوسری مساوات میں رکھی جاتی ہے (ج) دونوں مساواتوں کو جوڑا جاتا ہے (د) مساوات کو خاکے میں دکھایا جاتا ہے

سوال 9: شماریات میں جدول بندی کا فائدہ کیا ہے؟

(الف) اعداد کم ہو جاتے ہیں (ب) اعداد چھپ جاتے ہیں (ج) اعداد کا موازنہ اور تجزیہ آسان ہو جاتا ہے (د) اعداد بڑھ جاتے ہیں

سوال 10: خطی مساوات کی مثال کون سی ہے؟

(الف) $x^3+2=0$ (ب) $x=5\sqrt{}$ (ج) $ax^2+bx+c=0$ (د) $Qd=60-10P$

سوال 11: مستقل کسے کہتے ہیں؟

(الف) وہ جو بحث کے دوران تبدیل نہ ہو (ب) وہ دالہ جو قیمت کو ظاہر کرے (ج) وہ متغیر جو طلب کو ظاہر کرے (د) وہ علامت جو مختلف قدریں اختیار کرے

سوال 12: دالہ (Parameter) کسے کہتے ہیں؟

(الف) متغیر کو (ب) ایک طرح کے مستقل کو جو کسی خاص صورتحال میں طے ہو (ج) قیمت کو (د) طلب کو

سوال 13: مسلسل متغیر کی مثال کون سی ہے؟

(الف) طلب کی مقدار (ب) قیمت (ج) دونوں (د) کوئی نہیں

سوال 14: غیر مسلسل متغیر کی مثال کون سی ہے؟

(الف) آمدنی (ب) قیمت (ج) طلب کی مقدار (د) افراد کی تعداد

سوال 15: دو درجی مساوات کا خاکہ کیسا ہوتا ہے؟

(الف) منحنی (ب) عمودی لکیر (ج) افقی لکیر (د) سیدھی لکیر

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: متغیر کی تعریف کریں۔

جواب: متغیر وہ علامت ہے جو بحث کے دوران مختلف قدریں یا قابل قبول قدروں کا مجموعہ اختیار کر سکتی ہے، جیسے قیمت، طلب، رسد، آمدنی اور بچت؛ اس کے برعکس مستقل وہ ہے جو بحث کے دوران تبدیل نہیں ہوتا۔

سوال 2: بڑھتے ہوئے اور گھٹتے ہوئے دالے میں فرق بتائیں۔

جواب: بڑھتے ہوئے دالے میں دونوں متغیر ایک ہی سمت میں چلتے ہیں، جیسے قیمت اور رسد؛ گھٹتے ہوئے دالے میں دونوں متغیر مخالف سمت میں چلتے ہیں، جیسے قیمت اور طلب۔

سوال 3: دو درجی مساوات کی عام صورت اور اس کے حل کے طریقے بتائیں۔

جواب: دو درجی مساوات کی عام صورت $ax^2 + bx + c = 0$ ہے (جہاں $a \neq 0$) — اسے تجزی (Factorization) یا فارمولے $x = [-b \pm \sqrt{(b^2-4ac)}] / 2a$ سے حل کیا جا سکتا ہے۔

سوال 4: دو نامعلوم والی مساواتیں حل کرنے کے دو طریقے بتائیں۔

جواب: حذف کا طریقہ، جس میں ایک نامعلوم کو ضرب اور تفریق سے ختم کیا جاتا ہے؛ اور متبادل کا طریقہ، جس میں ایک نامعلوم کی قدر نکال کر دوسری مساوات میں رکھ دی جاتی ہے۔

سوال 5: آزاد اور تابع متغیر میں فرق بتائیں۔

جواب: آزاد متغیر وہ ہے جس کی قدر خود طے ہوتی ہے، جبکہ تابع متغیر وہ ہے جس کی قدر آزاد متغیر پر منحصر ہوتی ہے — جیسے طلب کے دالے میں قیمت آزاد متغیر اور طلب کی مقدار تابع متغیر ہے۔

سوال 6: خطی مساوات کی مثال اور خاکہ بیان کریں۔

جواب: خطی مساوات وہ ہے جس میں متغیر کی طاقت ایک ہوتی ہے، جیسے طلب کی مساوات $Qd = 60 - 10P$۔ اس کا خاکہ سیدھی لکیر ہوتا ہے — اس مثال میں جب قیمت صفر ہو تو طلب 60 ہوتی ہے، اور جب قیمت 6 ہو تو طلب صفر ہو جاتی ہے۔ خطی مساواتیں معاشیات میں طلب، رسد اور لاگت کے تعلقات ظاہر کرنے کے لیے سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔

سوال 7: مستقل اور دالے میں فرق بتائیں۔

جواب: مستقل (Constant) وہ ہے جو بحث کے دوران تبدیل نہیں ہوتا، جیسے کسی مساوات میں عدد 60۔ دالہ (Parameter) بھی ایک طرح کا مستقل ہوتا ہے، لیکن یہ کسی خاص صورتحال یا مدت کے لیے طے ہوتا ہے اور دوسری صورتحال میں بدل سکتا ہے — جیسے طلب کی مساوات میں قیمت کا ضابطہ 10 ایک دالہ ہے جو صارف کے رویے پر منحصر ہے۔

سوال 8: مسلسل اور غیر مسلسل متغیر میں فرق بتائیں۔

جواب: مسلسل متغیر (Continuous Variable) وہ ہے جس کی قدریں لگاتار ہوتی ہیں اور درمیان کی ہر قدر ممکن ہوتی ہے، جیسے قیمت اور آمدنی؛ غیر مسلسل متغیر (Discontinuous Variable) وہ ہے جس کی قدریں الگ الگ ہوتی ہیں اور درمیان کی قدریں ممکن نہیں ہوتیں، جیسے افراد کی تعداد یا گاڑیوں کی تعداد۔

سوال 9: جدول بندی کے فوائد بیان کریں۔

جواب: جدول بندی (Tabulation) کے فوائد یہ ہیں: اعداد و شمار منظم شکل میں آ جاتے ہیں؛ ان کا موازنہ آسان ہو جاتا ہے؛ ان سے اوسط، فیصد اور دیگر شماریاتی نتائج نکالنا آسان ہوتا ہے؛ اور ان کی مدد سے خاکے بنانا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ معاشی تجزیے میں جدول بندی بنیادی قدم ہے۔

سوال 10: فارمولے سے دو درجی مساوات حل کرنے کی مثال دیں۔

جواب: مساوات $x^2 - 5x + 6 = 0$ میں $a = 1$، $b = -5$ اور $c = 6$ ہے۔ فارمولا $x = [-b \pm \sqrt{(b^2-4ac)}] / 2a$ استعمال کرتے ہیں: $x = [5 \pm \sqrt{(25-24)}] / 2 = [5 \pm 1] / 2$، اس لیے $x = 3$ یا $x = 2$۔ دونوں قدریں مساوات کو درست ثابت کرتی ہیں۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: دو نامعلوم والی مساواتوں کو حذف اور متبادل کے طریقوں سے حل کرنے کی وضاحت مثال کے ساتھ کریں۔

جواب: فرض کریں دو مساواتیں ہیں: $x + y = 10$ اور $x - y = 4$۔ حذف کے طریقے میں دونوں مساواتوں کو جوڑنے سے y ختم ہو جاتا ہے: $2x = 14$، اس لیے $x = 7$، اور پھر $y = 3$ نکلتا ہے۔ متبادل کے طریقے میں پہلی مساوات سے $x = 10 - y$ نکال کر دوسری مساوات میں رکھتے ہیں: $(10 - y) - y = 4$، یعنی $10 - 2y = 4$، اس لیے $y = 3$ اور $x = 7$۔ دونوں طریقوں سے ایک ہی جواب ملتا ہے۔

سوال 2: خطی اور دو درجی مساوات کی وضاحت کریں اور دو درجی مساوات کو فارمولے سے حل کرنے کا طریقہ بتائیں۔

جواب: خطی مساوات وہ ہے جس میں متغیر کی طاقت ایک ہوتی ہے، جیسے $Qd = 60 - 10P$۔ اس کا خاکہ سیدھی لکیر ہوتا ہے۔ دو درجی مساوات کی عام صورت $ax^2 + bx + c = 0$ ہے (جہاں $a \neq 0$) اور اس کا خاکہ منحنی ہوتا ہے۔ اسے فارمولے $x = [-b \pm \sqrt{(b^2-4ac)}] / 2a$ سے حل کیا جاتا ہے: مثال کے طور پر $x^2 - 5x + 6 = 0$ میں $a = 1، b = -5، c = 6$ ہے، اس لیے $x = [5 \pm \sqrt{(25-24)}] / 2 = [5 \pm 1] / 2$، یعنی $x = 3$ یا $x = 2$۔

سوال 3: معاشیات میں ریاضی کے استعمال کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: معاشیات میں ریاضی کا استعمال بہت اہم ہے۔ پہلا فائدہ یہ ہے کہ ریاضی سے معاشی تعلقات کو درست اور مختصر شکل میں ظاہر کیا جا سکتا ہے — جیسے طلب کا دالہ $Qd = 60 - 10P$ ایک پوری وضاحت کو ایک سطر میں بیان کر دیتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ ریاضی سے توازن کی قیمت اور مقدار جیسی قدریں درست طریقے سے نکالی جا سکتی ہیں۔ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ ریاضی سے پیش گوئی ممکن ہوتی ہے — اگر قیمت بدل جائے تو طلب میں کتنی تبدیلی آئے گی، یہ حساب سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ چوتھا فائدہ یہ ہے کہ خاکوں اور مساواتوں سے معاشی نظریات کو سمجھنا اور یاد رکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اس باب میں متغیر، دالہ اور مساواتوں کے بنیادی آلات سکھائے گئے ہیں۔

سوال 4: شماریاتی اعداد و شمار کی اقسام اور جدول بندی کی وضاحت کریں۔

جواب: شماریاتی اعداد و شمار (Data) دو طرح کے ہوتے ہیں: بنیادی اعداد و شمار (Primary Data) جو براہ راست سروے یا مشاہدے سے جمع کیے جاتے ہیں، اور ثانوی اعداد و شمار (Secondary Data) جو پہلے سے شائع شدہ ذرائع سے لیے جاتے ہیں۔ اعداد و شمار کو جمع کرنے کے بعد ان کی جدول بندی (Tabulation) کی جاتی ہے — یعنی انہیں قطاروں اور کالموں والے جدول میں منظم کیا جاتا ہے۔ جدول بندی سے اعداد کا موازنہ آسان ہو جاتا ہے، ان سے اوسط اور فیصد نکالنا آسان ہوتا ہے، اور ان کی مدد سے خاکے بنائے جا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر قیمت اور طلب کی فہرست ایک جدول ہی ہے جس سے طلب کی منحنی بنائی جاتی ہے۔

باب 4 – طلب (Demand)

محض خواہش طلب نہیں کہلاتی – خواہش اس وقت طلب بنتی ہے جب انسان کے پاس اسے خریدنے کی قوت خرید (Purchasing Power) اور خریدنے کی آمادگی بھی ہو۔ اس باب میں قانون طلب، طلب کی لچک اور طلب کے دالے بیان کیے گئے ہیں۔

قانون طلب (Law of Demand)

- قانون طلب یہ ہے کہ دیگر حالات یکساں رہیں تو کسی چیز کی قیمت بڑھنے پر اس کی طلب کم ہو جاتی ہے اور قیمت کم ہونے پر طلب بڑھ جاتی ہے – قیمت اور طلب میں الٹا تعلق ہے۔ اسی لیے طلب کی منحنی نیچے کی طرف ڈھلتی ہے۔
- انفرادی طلب (Individual Demand) ایک صارف کی طلب ہے، جبکہ بازاری طلب (Market Demand) تمام صارفین کی انفرادی طلب کا مجموعہ ہے۔ طلب کی فہرست (Demand Schedule) قیمت اور طلب کی مقدار کا جدول ہے، اور طلب کی منحنی (Demand Curve) اسی جدول کا خاکہ ہے۔
- قانون طلب کی شرائط: صارف کی آمدنی یکساں رہے، ذوق اور فیشن نہ بدلے، متبادل اشیا کی قیمتیں یکساں رہیں، اور آبادی میں تبدیلی نہ آئے۔
- قانون طلب کی مستثنیات: کمتر اشیا (Inferior Goods) جن کی قیمت بڑھنے پر بھی طلب بڑھ سکتی ہے، وقار کی اشیا (Prestige Goods) جنہیں لوگ مہنگا ہونے پر زیادہ خریدتے ہیں، اور ذخیرہ اندوزی (Hoarding) جب لوگ قیمت مزید بڑھنے کے ڈر سے زیادہ خریدتے ہیں۔

طلب میں تبدیلی اور طلب کی لچک (Changes in Demand and Elasticity)

- توسیع و انقباض (Extension and Contraction) قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے اسی منحنی پر حرکت ہے – قیمت کم ہونے پر توسیع اور بڑھنے پر انقباض ہوتا ہے۔ جبکہ طلب میں اضافہ و کمی (Rise and Fall) قیمت کے علاوہ دیگر اسباب – آمدنی، فیشن، آبادی یا موسم – کی وجہ سے پوری منحنی کا سرکنا ہے۔
- طلب کی لچک (Elasticity of Demand) وہ شرح ہے جس سے قیمت میں تبدیلی کے جواب میں طلب کی مقدار بدلتی ہے۔ اسے ناپنے کے طریقے: فیصدی طریقہ (Percentage Method)، کل خرچ کا طریقہ (Total Expenditure Method)، نقطہ طریقہ (Point Method) اور قوس طریقہ (Arc Method)۔
- آمدنی کی لچک (Income Elasticity) آمدنی میں تبدیلی سے طلب میں تبدیلی کو ناپتی ہے، اور متقاطع لچک (Cross Elasticity) ایک چیز کی قیمت میں تبدیلی سے دوسری چیز کی طلب میں تبدیلی کو ناپتی ہے۔ طلب کا دالہ (Demand Function) طلب کو قیمت، آمدنی اور دیگر عوامل سے جوڑتا ہے۔
- طلب کی منحنی نیچے کی طرف ڈھلنے کی وجوہات: قیمت کا اثر، متبادل کا اثر، اور نئے خریداروں کا داخلہ – قیمت کم ہونے پر صارف کی قوت خرید بڑھتی ہے، وہ متبادل اشیا سے اس چیز کی طرف آتا ہے، اور پہلے محروم خریدار بھی خریدنے لگتے ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: خواہش کب طلب بنتی ہے؟

(الف) جب خواہش پیدا ہو (ب) جب قوت خرید اور آمادگی بھی ہو (ج) جب چیز مہنگی ہو (د) جب چیز سستی ہو

سوال 2: قانون طلب کے مطابق قیمت اور طلب کا تعلق کیسا ہے؟

(الف) کوئی تعلق نہیں (ب) براہ راست (ج) الٹا (د) برابر

سوال 3: طلب کی منحنی کا ڈھلان کیسا ہوتا ہے؟
(الف) عمودی (ب) افقی (ج) اوپر کی طرف (د) نیچے کی طرف

سوال 4: توسیع طلب کس وجہ سے ہوتی ہے؟
(الف) صرف قیمت کم ہونے سے (ب) فیشن بدلنے سے (ج) آبادی بڑھنے سے (د) آمدنی بڑھنے سے

سوال 5: قانون طلب کی مستثنیٰ مثال کون سی ہے؟
(الف) عام اشیا (ب) کمتر اشیا (ج) مفت اشیا (د) ضروری اشیا

سوال 6: بازاری طلب کسے کہتے ہیں؟
(الف) فیکٹری کی طلب (ب) ایک صارف کی طلب (ج) تمام صارفین کی انفرادی طلب کا مجموعہ (د) حکومت کی طلب

سوال 7: طلب کی لچک کسے کہتے ہیں؟
(الف) طلب کی قیمت (ب) طلب کی فہرست (ج) طلب کی مقدار (د) قیمت میں تبدیلی کے جواب میں طلب کی مقدار میں تبدیلی کی شرح

سوال 8: متقاطع لچک کس کو ناپتی ہے؟
(الف) ایک چیز کی قیمت میں تبدیلی سے دوسری چیز کی طلب میں تبدیلی (ب) قیمت کا اثر (ج) موسم کا اثر (د) آمدنی کا اثر

سوال 9: طلب میں اضافہ (Rise) کس وجہ سے ہوتا ہے؟
(الف) قیمت کم ہونے سے (ب) آمدنی یا فیشن جیسے غیر قیمتی عوامل سے (ج) قیمت بڑھنے سے (د) رسد کم ہونے سے

سوال 10: طلب کا دالہ کسے کہتے ہیں؟
(الف) طلب کی لچک (ب) طلب کی فہرست (ج) طلب کو قیمت، آمدنی اور دیگر عوامل سے جوڑنے والا تعلق (د) طلب کی منحنی

سوال 11: انفرادی طلب کسے کہتے ہیں؟
(الف) حکومت کی طلب (ب) فیکٹری کی طلب (ج) تمام صارفین کی طلب (د) ایک صارف کی طلب

سوال 12: طلب کی فہرست کسے کہتے ہیں؟
(الف) قیمت اور طلب کی مقدار کا جدول (ب) طلب کی لچک (ج) طلب کا دالہ (د) طلب کی منحنی

سوال 13: آمدنی کی لچک کس کو ناپتی ہے؟
(الف) قیمت کا اثر (ب) آمدنی میں تبدیلی سے طلب میں تبدیلی (ج) موسم کا اثر (د) فیشن کا اثر

سوال 14: متقاطع لچک کی مثال کون سی ہے؟
(الف) قیمت کم ہونے سے طلب بڑھنا (ب) موسم بدلنے سے طلب بدلنا (ج) چائے کی قیمت بڑھنے سے کافی کی طلب بڑھنا (د) آمدنی بڑھنے سے طلب بڑھنا

سوال 15: قانون طلب کی شرط کون سی ہے؟
(الف) آبادی بدلتی رہے (ب) فیشن بدلتا رہے (ج) قیمت بدلتی رہے (د) صارف کی آمدنی یکساں رہے

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: خواہش اور طلب میں فرق بتائیں۔

جواب: محض خواہش طلب نہیں ہوتی – خواہش اس وقت طلب بنتی ہے جب انسان کے پاس اسے خریدنے کی قوت خرید (پیسہ) اور خریدنے کی آمادگی بھی ہو۔

سوال 2: طلب کی منحنی نیچے کی طرف کیوں ڈھلتی ہے؟

جواب: قیمت کا اثر، متبادل کا اثر اور نئے خریداروں کا داخلہ – قیمت کم ہونے پر صارف کی قوت خرید بڑھتی ہے، وہ متبادل اشیا سے اس چیز کی طرف آتا ہے، اور پہلے محروم خریدار بھی خریدنے لگتے ہیں، اس لیے طلب بڑھ جاتی ہے۔

سوال 3: توسیع و انقباض اور طلب میں اضافہ و کمی میں فرق بتائیں۔

جواب: توسیع و انقباض صرف قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے اسی منحنی پر حرکت ہے؛ جبکہ طلب میں اضافہ و کمی قیمت کے علاوہ دیگر اسباب – آمدنی، فیشن، آبادی یا موسم – کی وجہ سے پوری منحنی کا سرکنا ہے۔

سوال 4: طلب کی لچک کسے کہتے ہیں؟

جواب: طلب کی لچک وہ شرح یا درجہ ہے جس سے قیمت میں تبدیلی کے جواب میں طلب کی مقدار بدلتی ہے۔

سوال 5: قانون طلب کی دو مستثنیات بتائیں۔

جواب: کمتر اشیا، جن کی قیمت بڑھنے پر بھی طلب بڑھ سکتی ہے؛ اور وقار کی اشیا، جنہیں لوگ مہنگا ہونے پر زیادہ خریدتے ہیں۔ ذخیرہ اندوزی بھی ایک مستثنیٰ ہے۔

سوال 6: انفرادی اور بازاری طلب میں فرق بتائیں۔

جواب: انفرادی طلب (Individual Demand) ایک صارف کی کسی چیز کی طلب ہے، جو اس کی آمدنی اور ذوق پر منحصر ہوتی ہے؛ بازاری طلب (Market Demand) تمام صارفین کی انفرادی طلب کا مجموعہ ہے، جو کسی خاص قیمت پر پوری منڈی کی طلب ظاہر کرتی ہے۔ بازاری طلب کی منحنی انفرادی طلب کی منحنیوں کو افقی طور پر جوڑ کر بنائی جاتی ہے۔

سوال 7: طلب کی فہرست اور طلب کی منحنی کی وضاحت کریں۔

جواب: طلب کی فہرست (Demand Schedule) ایک جدول ہے جس میں مختلف قیمتوں پر طلب کی مقدار لکھی ہوتی ہے – جیسے قیمت 10 روپے ہو تو طلب 100 اکائیاں، قیمت 20 روپے ہو تو طلب 80 اکائیاں۔ طلب کی منحنی (Demand Curve) اسی جدول کا خاکہ ہے، جس میں افقی محور پر طلب کی مقدار اور عمودی محور پر قیمت ظاہر کی جاتی ہے – یہ منحنی نیچے کی طرف ڈھلتی ہے۔

سوال 8: آمدنی کی لچک کی وضاحت کریں۔

جواب: آمدنی کی لچک (Income Elasticity) آمدنی میں تبدیلی کے جواب میں طلب میں تبدیلی کی شرح ہے۔ عام اشیا کے لیے یہ مثبت ہوتی ہے – آمدنی بڑھنے پر طلب بڑھتی ہے؛ کمتر اشیا کے لیے یہ منفی ہوتی ہے – آمدنی بڑھنے پر ان کی طلب کم ہو جاتی ہے۔ ضروری اشیا کی آمدنی کی لچک کم ہوتی ہے، جبکہ تعیشات کی زیادہ ہوتی ہے۔

سوال 9: متقاطع لچک کی مثال دیں۔

جواب: متقاطع لچک (Cross Elasticity) ایک چیز کی قیمت میں تبدیلی سے دوسری چیز کی طلب میں تبدیلی کو ناپتی ہے۔ مثال: چائے کی قیمت بڑھنے سے کافی کی طلب بڑھ جاتی ہے، کیونکہ دونوں متبادل اشیا ہیں – یہ مثبت متقاطع لچک ہے۔ اس کے برعکس چینی کی قیمت بڑھنے سے چائے کی طلب کم ہو سکتی ہے، کیونکہ دونوں تکمیلی اشیا ہیں – یہ منفی متقاطع لچک ہے۔

سوال 10: قانون طلب کی شرائط بیان کریں۔

جواب: قانون طلب کی شرائط یہ ہیں: صارف کی آمدنی یکساں رہے؛ صارف کا ذوق اور فیشن نہ بدلے؛ متبادل اشیا کی قیمتیں یکساں رہیں؛ آبادی میں تبدیلی نہ آئے؛ اور مستقبل میں قیمت بدلنے کی توقع نہ ہو۔ اگر ان میں سے کوئی شرط بدل جائے تو قیمت اور طلب کا الٹا تعلق قائم نہیں رہتا۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: قانون طلب کی وضاحت کریں اور اس کی شرائط اور مستثنیات بیان کریں۔

جواب: قانون طلب یہ ہے کہ دیگر حالات یکساں رہیں تو کسی چیز کی قیمت بڑھنے پر اس کی طلب کم ہو جاتی ہے اور قیمت کم ہونے پر طلب بڑھ جاتی ہے — قیمت اور طلب میں الٹا تعلق ہے، اسی لیے طلب کی منحنی نیچے کی طرف ڈھلتی ہے۔ اس کی شرائط یہ ہیں کہ صارف کی آمدنی یکساں رہے، ذوق اور فیشن نہ بدلے، متبادل اشیا کی قیمتیں یکساں رہیں اور آبادی میں تبدیلی نہ آئے۔ اس کی مستثنیات ہیں: کمتر اشیا جن کی قیمت بڑھنے پر بھی طلب بڑھ سکتی ہے، وقار کی اشیا جنہیں لوگ مہنگا ہونے پر زیادہ خریدتے ہیں، اور ذخیرہ اندوزی جب لوگ قیمت مزید بڑھنے کے ڈر سے زیادہ خریدتے ہیں۔

سوال 2: طلب کی لچک کی تعریف کریں اور اسے ناپنے کے طریقے بیان کریں۔

جواب: طلب کی لچک وہ شرح ہے جس سے قیمت میں تبدیلی کے جواب میں طلب کی مقدار بدلتی ہے۔ اسے ناپنے کے چار طریقے ہیں: فیصدی طریقہ، جس میں طلب میں فیصدی تبدیلی کو قیمت میں فیصدی تبدیلی سے تقسیم کیا جاتا ہے؛ کل خرچ کا طریقہ، جس میں قیمت بدلنے سے کل خرچ میں تبدیلی دیکھی جاتی ہے؛ نقطہ طریقہ، جو منحنی کے کسی ایک نقطے پر لچک ناپتا ہے؛ اور قوس طریقہ، جو دو نقطوں کے درمیان اوسط لچک ناپتا ہے۔ اس کے علاوہ آمدنی کی لچک آمدنی میں تبدیلی سے طلب میں تبدیلی کو ناپتی ہے، اور متقاطع لچک ایک چیز کی قیمت میں تبدیلی سے دوسری چیز کی طلب میں تبدیلی کو ناپتی ہے۔

سوال 3: طلب کی منحنی نیچے کی طرف ڈھلنے کی وجوہات بیان کریں۔

جواب: طلب کی منحنی نیچے کی طرف ڈھلنے کی تین وجوہات ہیں۔ پہلی وجہ قیمت کا اثر ہے — قیمت کم ہونے پر صارف کی قوت خرید بڑھ جاتی ہے، اس لیے وہ زیادہ مقدار خرید سکتا ہے۔ دوسری وجہ متبادل کا اثر ہے — قیمت کم ہونے پر صارف مہنگی متبادل اشیا کو چھوڑ کر اس سستی چیز کی طرف آتا ہے۔ تیسری وجہ نئے خریداروں کا داخلہ ہے — قیمت کم ہونے پر وہ لوگ بھی خریدنے لگتے ہیں جو پہلے قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے خرید نہیں سکتے تھے۔ ان تینوں اثرات کی وجہ سے قیمت کم ہونے پر طلب بڑھتی ہے اور قیمت بڑھنے پر طلب کم ہوتی ہے، اسی لیے طلب کی منحنی نیچے کی طرف ڈھلتی ہے۔

سوال 4: طلب کے تعین کنندگان (Determinants of Demand) بیان کریں۔

جواب: طلب کے تعین کنندگان یہ ہیں: (1) چیز کی اپنی قیمت — قیمت بڑھنے پر طلب کم اور کم ہونے پر طلب بڑھتی ہے؛ (2) صارف کی آمدنی — آمدنی بڑھنے پر عام اشیا کی طلب بڑھتی ہے؛ (3) متبادل اور تکمیلی اشیا کی قیمتیں — متبادل چیز مہنگی ہونے پر اس چیز کی طلب بڑھتی ہے؛ (4) صارف کا ذوق اور فیشن — فیشن میں آنے والی چیز کی طلب بڑھ جاتی ہے؛ (5) آبادی — آبادی بڑھنے پر طلب بڑھتی ہے؛ (6) مستقبل میں قیمت بدلنے کی توقع — اگر قیمت بڑھنے کی توقع ہو تو لوگ ابھی زیادہ خریدتے ہیں؛ (7) موسم — موسم کے مطابق طلب بدلتی ہے، جیسے سردی میں گرم کپڑوں کی طلب۔

باب 5 — رسد (Supply)

رسد (Supply) وہ مقدار ہے جو بیچنے والے کسی خاص قیمت پر ایک خاص وقت میں منڈی میں فروخت کے لیے پیش کرتے ہیں۔ رسد اور ذخیرہ (Stock) میں فرق ہے — ذخیرہ پیداوار کا وہ حصہ ہے جو تاجر گوداموں یا دکانوں میں مستقبل کی فروخت کے لیے رکھتا ہے، جس کا قیمت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

قانون رسد (Law of Supply)

- قانون رسد یہ ہے کہ دیگر حالات یکساں رہیں تو قیمت اور رسد ایک ہی سمت میں چلتے ہیں — قیمت بڑھنے پر رسد بڑھتی ہے اور قیمت کم ہونے پر رسد کم ہوتی ہے۔ اسی لیے رسد کی منحنی نیچے سے اوپر کی طرف ڈھلتی ہے۔
- رسد تین طرح کی ہوتی ہے: بازاری رسد (Market Supply) جو بہت کم وقت کی ہوتی ہے، قلیل مدتی رسد (Short-Period Supply) اور طویل مدتی رسد (Long-Period Supply)۔
- قانون رسد کی شرائط: پیداوار کی لاگت یکساں رہے، ٹیکنالوجی نہ بدلے، ٹیکس اور سبسڈی یکساں رہیں، اور بیچنے والوں کی تعداد میں تبدیلی نہ آئے۔
- قانون رسد کی مستثنیات: خطرات اور سیاسی عدم استحکام (جیسے جنگ یا سیلاب) کے دوران بیچنے والے کم قیمت پر بھی بیچنے پر مجبور ہوتے ہیں؛ اور موسمی حالات، جیسے سردی ختم ہونے پر گرم کپڑوں کی قیمتیں کم کرنا، چاہے زیادہ قیمت کی توقع ہو۔

رسد میں تبدیلی اور رسد کی لچک (Changes in Supply and Elasticity)

- توسیع و انقباض (Extension and Contraction) صرف قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے اسی منحنی پر حرکت ہے — قیمت بڑھنے پر توسیع اور کم ہونے پر انقباض ہوتا ہے۔ جبکہ رسد میں اضافہ و کمی (Rise and Fall) لاگت، ٹیکنالوجی اور دیگر عوامل کی وجہ سے پوری منحنی کا سرکنا ہے۔
- رسد کی لچک (Elasticity of Supply) قیمت میں تبدیلی کے جواب میں رسد کی مقدار میں تبدیلی کی شرح ہے۔ اسے ناپنے کے لیے رسد میں فیصدی تبدیلی کو قیمت میں فیصدی تبدیلی سے تقسیم کیا جاتا ہے۔
- رسد کی لچک تین طرح کی ہوتی ہے: اکائی کے برابر (Equal to Unity) جب رسد میں فیصدی تبدیلی قیمت میں فیصدی تبدیلی کے برابر ہو؛ اکائی سے زیادہ (Greater than Unity) جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی سے زیادہ ہو؛ اور اکائی سے کم (Less than Unity) جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی سے کم ہو۔
- رسد کی لچک پر اثر انداز ہونے والے عوامل: چیز کی نوعیت، پیداوار کا وقت، ذخیرہ کرنے کی سہولت، اور پیداواری عوامل کی دستیابی۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: رسد کسے کہتے ہیں؟

(الف) وہ مقدار جو بیچنے والے خاص قیمت پر خاص وقت میں فروخت کے لیے پیش کریں (ب) گودام میں رکھا مال (ج) خریداروں کی طلب (د) پیداوار کا کل حصہ

سوال 2: رسد اور ذخیرے میں فرق کیا ہے؟

(الف) کوئی فرق نہیں (ب) ذخیرہ مستقبل کے لیے رکھا مال ہے، رسد خاص قیمت پر فروخت کے لیے پیش کردہ مقدار ہے (ج) رسد ذخیرے سے زیادہ ہوتی ہے (د) ذخیرہ رسد سے زیادہ ہوتا ہے

سوال 3: قانون رسد کے مطابق قیمت اور رسد کا تعلق کیسا ہے؟
(الف) کوئی تعلق نہیں (ب) الٹا (ج) براہ راست (د) برابر

سوال 4: رسد کی منحنی کا ڈھلان کیسا ہوتا ہے؟
(الف) افقی (ب) عمودی (ج) نیچے کی طرف (د) اوپر کی طرف

سوال 5: قانون رسد کی مستثنیٰ مثال کون سی ہے؟
(الف) جنگ یا سیلاب کے دوران کم قیمت پر فروخت (ب) قیمت بڑھنا (ج) طلب بڑھنا (د) عام حالات

سوال 6: رسد کی لچک اکائی کے برابر کب ہوتی ہے؟
(الف) جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی سے زیادہ ہو (ب) جب رسد میں فیصدی تبدیلی قیمت میں فیصدی تبدیلی کے برابر ہو (ج) جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی سے کم ہو (د) جب قیمت مستقل ہو

سوال 7: توسیع رسد کس وجہ سے ہوتی ہے؟
(الف) ٹیکس بڑھنے سے (ب) لاگت کم ہونے سے (ج) صرف قیمت بڑھنے سے (د) ٹیکنالوجی بدلنے سے

سوال 8: قلیل مدتی رسد کسے کہتے ہیں؟
(الف) طویل مدت کی رسد (ب) بازاری رسد (ج) بہت کم وقت کی رسد (د) کم مدت میں پیداوار بڑھا کر دی جانے والی رسد

سوال 9: رسد کی لچک پر اثر انداز ہونے والا عامل کون سا ہے؟
(الف) ذخیرہ کرنے کی سہولت (ب) صارف کی آمدنی (ج) فیشن (د) صارف کا ذوق

سوال 10: رسد میں اضافہ (Rise) کس وجہ سے ہوتا ہے؟
(الف) قیمت بڑھنے سے (ب) لاگت یا ٹیکنالوجی جیسے غیر قیمتی عوامل سے (ج) قیمت کم ہونے سے (د) طلب کم ہونے سے

سوال 11: بازاری رسد کسے کہتے ہیں؟
(الف) مستقبل کی رسد (ب) طویل مدت کی رسد (ج) بہت کم وقت کی رسد (د) قلیل مدتی رسد

سوال 12: رسد کی لچک پر اثر انداز ہونے والا عامل کون سا ہے؟
(الف) صارف کی آمدنی (ب) فیشن (ج) صارف کا ذوق (د) پیداوار کا وقت

سوال 13: رسد کی منحنی کا سرکنا کس وجہ سے ہوتا ہے؟
(الف) لاگت یا ٹیکنالوجی بدلنے سے (ب) طلب بدلنے سے (ج) موسم بدلنے سے (د) قیمت بدلنے سے

سوال 14: قانون رسد کی شرط کون سی ہے؟
(الف) قیمت بدلتی رہے (ب) پیداوار کی لاگت یکساں رہے (ج) طلب بدلتی رہے (د) آبادی بدلتی رہے

سوال 15: رسد کے تعین کنندگان میں کون سا شامل ہے؟
(الف) فیشن (ب) صارف کا ذوق (ج) پیداوار کی لاگت (د) صارف کی آمدنی

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: رسد اور ذخیرے میں فرق بتائیں۔

جواب: ذخیرہ پیداوار کا وہ حصہ ہے جو تاجر گوداموں یا دکانوں میں مستقبل کی فروخت کے لیے رکھتا ہے، جس کا قیمت سے کوئی تعلق نہیں؛ جبکہ رسد وہ مقدار ہے جو بیچنے والے کسی خاص قیمت پر ایک خاص وقت میں منڈی میں فروخت کے لیے پیش کرتے ہیں۔

سوال 2: رسد کی منحنی اوپر کی طرف کیوں ڈھلتی ہے؟

جواب: کیونکہ قیمت اور رسد میں براہ راست تعلق ہے – قیمت بڑھنے پر بیچنے والے زیادہ منافع کے لیے رسد بڑھاتے ہیں، اس لیے رسد کی منحنی نیچے سے اوپر کی طرف اٹھتی ہے۔

سوال 3: قانون رسد کی دو مستثنیات بتائیں۔

جواب: خطرات اور سیاسی عدم استحکام (جیسے جنگ یا سیلاب) کے دوران بیچنے والے کم قیمت پر بھی بیچنے پر مجبور ہوتے ہیں؛ اور موسمی حالات، جیسے سردی ختم ہونے پر گرم کپڑوں کی قیمتیں کم کرنا، چاہے زیادہ قیمت کی توقع ہو۔

سوال 4: رسد کی لچک اکائی کے برابر، اس سے زیادہ اور اس سے کم ہونے کا مطلب بتائیں۔

جواب: رسد کی لچک اکائی کے برابر اس وقت ہوتی ہے جب رسد میں فیصدی تبدیلی قیمت میں فیصدی تبدیلی کے برابر ہو؛ اکائی سے زیادہ اس وقت جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی سے زیادہ ہو؛ اور اکائی سے کم اس وقت جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی سے کم ہو۔

سوال 5: توسیع و انقباض اور رسد میں اضافہ و کمی میں فرق بتائیں۔

جواب: توسیع و انقباض صرف قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے اسی منحنی پر حرکت ہے؛ جبکہ رسد میں اضافہ و کمی لاگت، ٹیکنالوجی اور دیگر عوامل کی وجہ سے پوری منحنی کا سرکنا ہے۔

سوال 6: بازاری، قلیل مدتی اور طویل مدتی رسد کی وضاحت کریں۔

جواب: بازاری رسد (Market Supply) بہت کم وقت کی رسد ہے، جس میں پیداوار بڑھائی نہیں جا سکتی – صرف ذخیرہ شدہ مال بیچا جا سکتا ہے۔ قلیل مدتی رسد (Short-Period Supply) وہ ہے جس میں پیداوار کو موجودہ پلانٹ کی گنجائش کے اندر کچھ حد تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ طویل مدتی رسد (Long-Period Supply) وہ ہے جس میں پلانٹ کا سائز اور پیداواری صلاحیت بھی بدلی جا سکتی ہے، اس لیے رسد میں زیادہ تبدیلی ممکن ہوتی ہے۔

سوال 7: رسد کی لچک پر اثر انداز ہونے والے عوامل بیان کریں۔

جواب: رسد کی لچک پر اثر انداز ہونے والے عوامل یہ ہیں: چیز کی نوعیت – ناشائستہ اشیا کی رسد کی لچک کم ہوتی ہے؛ پیداوار کا وقت – طویل مدت میں رسد کی لچک زیادہ ہوتی ہے، کیونکہ پیداوار بڑھانے کا وقت ملتا ہے؛ ذخیرہ کرنے کی سہولت – جو چیز آسانی سے ذخیرہ ہو سکے اس کی رسد کی لچک زیادہ ہوتی ہے؛ اور پیداواری عوامل کی دستیابی – اگر عوامل آسانی سے ملیں تو رسد جلد بڑھائی جا سکتی ہے۔

سوال 8: رسد کی منحنی پر حرکت اور منحنی کے سرکنے میں فرق بتائیں۔

جواب: منحنی پر حرکت (توسیع و انقباض) صرف قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے ہوتی ہے – قیمت بڑھنے پر اسی منحنی پر اوپر کی طرف حرکت ہوتی ہے۔ جبکہ منحنی کا سرکنا (اضافہ و کمی) قیمت کے علاوہ دیگر عوامل – لاگت، ٹیکنالوجی، ٹیکس یا سبسڈی – کی وجہ سے ہوتا ہے، جس سے پوری منحنی دائیں یا بائیں سرک جاتی ہے۔

سوال 9: قانون رسد کی شرائط بیان کریں۔

جواب: قانون رسد کی شرائط یہ ہیں: پیداوار کی لاگت یکساں رہے؛ ٹیکنالوجی میں تبدیلی نہ آئے؛ ٹیکس اور سبسڈی یکساں رہیں؛ بیچنے والوں کی تعداد میں تبدیلی نہ آئے؛ اور مستقبل میں قیمت بدلنے کی توقع نہ ہو۔ اگر ان میں سے کوئی شرط بدل جائے تو قیمت اور رسد کا براہ راست تعلق قائم نہیں رہتا۔

سوال 10: رسد کے تعین کنندگان بیان کریں۔

جواب: رسد کے تعین کنندگان یہ ہیں: چیز کی اپنی قیمت – قیمت بڑھنے پر رسد بڑھتی ہے؛ پیداوار کی لاگت – لاگت کم ہونے پر رسد بڑھتی ہے؛ ٹیکنالوجی – بہتر ٹیکنالوجی سے رسد بڑھتی ہے؛ ٹیکس اور سبسڈی – ٹیکس بڑھنے پر رسد کم اور سبسڈی ملنے پر رسد بڑھتی ہے؛ بیچنے والوں کی تعداد – بیچنے والے زیادہ ہونے پر رسد بڑھتی ہے؛ اور مستقبل میں قیمت کی توقع۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: قانون رسد کی وضاحت کریں اور اس کی شرائط اور مستثنیات بیان کریں۔

جواب: قانون رسد یہ ہے کہ دیگر حالات یکساں رہیں تو قیمت اور رسد ایک ہی سمت میں چلتے ہیں — قیمت بڑھنے پر رسد بڑھتی ہے اور قیمت کم ہونے پر رسد کم ہوتی ہے، اسی لیے رسد کی منحنی نیچے سے اوپر کی طرف ڈھلتی ہے۔ اس کی شرائط یہ ہیں کہ پیداوار کی لاگت یکساں رہے، ٹیکنالوجی نہ بدلے، ٹیکس اور سبسڈی یکساں رہیں اور بیچنے والوں کی تعداد میں تبدیلی نہ آئے۔ اس کی مستثنیات ہیں: خطرات اور سیاسی عدم استحکام (جیسے جنگ یا سیلاب) کے دوران بیچنے والے کم قیمت پر بھی بیچنے پر مجبور ہوتے ہیں، اور موسمی حالات جیسے سردی ختم ہونے پر گرم کپڑوں کی قیمتیں کم کرنا۔

سوال 2: رسد کی لچک کی تعریف کریں اور اسے ناپنے کا طریقہ اور اس پر اثر انداز ہونے والے عوامل بیان کریں۔

جواب: رسد کی لچک قیمت میں تبدیلی کے جواب میں رسد کی مقدار میں تبدیلی کی شرح ہے۔ اسے ناپنے کے لیے رسد میں فیصدی تبدیلی کو قیمت میں فیصدی تبدیلی سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ تین طرح کی ہوتی ہے: اکائی کے برابر جب دونوں تبدیلیاں برابر ہوں، اکائی سے زیادہ جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی سے زیادہ ہو، اور اکائی سے کم جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی سے کم ہو۔ اس پر اثر انداز ہونے والے عوامل یہ ہیں: چیز کی نوعیت (ناشائستہ اشیا کی لچک کم ہوتی ہے)، پیداوار کا وقت (طویل مدت میں لچک زیادہ ہوتی ہے)، ذخیرہ کرنے کی سہولت، اور پیداواری عوامل کی دستیابی۔

سوال 3: رسد کی منحنی کی تشکیل اور اس کے سرکنے کی وجوہات بیان کریں۔

جواب: رسد کی منحنی رسد کی فہرست کا خاکہ ہے — افقی محور پر رسد کی مقدار اور عمودی محور پر قیمت ظاہر کی جاتی ہے، اور منحنی نیچے سے اوپر کی طرف اٹھتی ہے، کیونکہ قیمت اور رسد میں براہ راست تعلق ہے۔ منحنی پر حرکت صرف قیمت بدلنے سے ہوتی ہے — قیمت بڑھنے پر توسیع اور کم ہونے پر انقباض ہوتا ہے۔ جبکہ پوری منحنی کا سرکنا قیمت کے علاوہ دیگر عوامل کی وجہ سے ہوتا ہے: پیداوار کی لاگت کم ہونے، ٹیکنالوجی بہتر ہونے، سبسڈی ملنے یا بیچنے والوں کی تعداد بڑھنے پر منحنی دائیں طرف سرکتی ہے (رسد میں اضافہ)، اور لاگت بڑھنے، ٹیکس لگنے یا بیچنے والے کم ہونے پر منحنی بائیں طرف سرکتی ہے (رسد میں کمی)۔

سوال 4: طلب اور رسد کی لچک کا موازنہ کریں۔

جواب: طلب کی لچک قیمت میں تبدیلی کے جواب میں طلب کی مقدار میں تبدیلی کی شرح ہے، جبکہ رسد کی لچک قیمت میں تبدیلی کے جواب میں رسد کی مقدار میں تبدیلی کی شرح ہے — دونوں کو فیصدی طریقے سے ناپا جاتا ہے۔ طلب کی لچک پر صارف کا ذوق، آمدنی، متبادل اشیا کی دستیابی اور چیز کی نوعیت اثر ڈالتی ہے — ضروری اشیا کی طلب کی لچک کم اور تعیشات کی زیادہ ہوتی ہے۔ رسد کی لچک پر پیداوار کا وقت، ذخیرہ کرنے کی سہولت اور پیداواری عوامل کی دستیابی اثر ڈالتی ہے — قلیل مدت میں رسد کی لچک کم اور طویل مدت میں زیادہ ہوتی ہے۔ دونوں کی لچک اکائی کے برابر، اس سے زیادہ یا اس سے کم ہو سکتی ہے۔

باب 6 — منڈی کا توازن (Market Equilibrium)

توازن (Equilibrium) وہ حالت ہے جس میں دو مخالف قوتیں بالکل برابر ہو جاتی ہیں۔ منڈی میں طلب کا قانون (قیمت اور طلب الٹے چلتے ہیں) اور رسد کا قانون (قیمت اور رسد ساتھ چلتے ہیں) مخالف سمتوں میں کھینچتے ہیں، یہاں تک کہ وہ ایک نقطے پر مل جاتے ہیں — یہی توازن کی قیمت (Equilibrium Price) اور توازن کی مقدار (Equilibrium Quantity) ہے۔

کتاب کی مثال — چینی کی قیمت (Worked Example)

- کتاب کی مثال میں طلب اور رسد کی مساواتیں یہ ہیں: Qd = 60 − 10P اور Qs = 10P۔ توازن اس وقت قائم ہوتا ہے جب طلب رسد کے برابر ہو جائے، یعنی Qd = Qs۔
- حل: 60 − 10P = 10P، اس لیے 60 = 20P، یعنی P = 3۔ P = 3 کو کسی بھی مساوات میں رکھنے سے Q = 30 ملتا ہے۔ اس لیے توازن کی قیمت 3 روپے اور توازن کی مقدار 30 کلوگرام ہے۔ خاکے میں طلب اور رسد کی منحنیاں نقطہ E پر ایک دوسرے کو کاٹتی ہیں — یہی توازن کا نقطہ ہے۔
- اگر قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو تو رسد طلب سے زیادہ ہو جاتی ہے (اضافی رسد)، اور اگر قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو تو طلب رسد سے زیادہ ہو جاتی ہے (اضافی طلب) — دونوں صورتوں میں قیمت واپس توازن کی طرف آتی ہے۔

توازن میں تبدیلی (Shifts in Equilibrium)

- جب صرف طلب بڑھتی ہے تو توازن کی قیمت اور مقدار دونوں بڑھ جاتی ہیں؛ جب صرف طلب کم ہوتی ہے تو دونوں کم ہو جاتی ہیں۔
- جب صرف رسد بڑھتی ہے تو توازن کی قیمت کم اور مقدار بڑھ جاتی ہے؛ جب صرف رسد کم ہوتی ہے تو قیمت بڑھ اور مقدار کم ہو جاتی ہے۔
- جب طلب اور رسد دونوں برابر مقدار میں بڑھیں تو توازن کی مقدار بڑھ جاتی ہے جبکہ توازن کی قیمت وہی رہتی ہے۔ جب طلب کم ہو اور رسد اتنی ہی بڑھ جائے تو توازن کی قیمت گر جاتی ہے جبکہ توازن کی مقدار وہی رہتی ہے۔
- توازن کو الجبری طریقے (Algebraic Method) سے بھی نکالا جا سکتا ہے — طلب اور رسد کی مساواتوں کو برابر رکھ کر قیمت اور مقدار معلوم کی جاتی ہے، جیسا کہ اوپر کی مثال میں کیا گیا۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: منڈی کا توازن کس حالت کو کہتے ہیں؟

(الف) جب رسد صفر ہو (ب) جب طلب سب سے زیادہ ہو (ج) جب قیمت سب سے زیادہ ہو (د) جب طلب اور رسد برابر ہو جائیں

سوال 2: کتاب کی مثال میں توازن کی قیمت کیا ہے؟

(الف) 3 روپے (ب) 4 روپے (ج) 5 روپے (د) 2 روپے

سوال 3: کتاب کی مثال میں توازن کی مقدار کیا ہے؟

(الف) 25 کلوگرام (ب) 30 کلوگرام (ج) 40 کلوگرام (د) 20 کلوگرام

سوال 4: طلب اور رسد کی مساواتوں میں Qd = 60 − 10P اور Qs = 10P ہوں تو P کیا ہوگا؟

(الف) 6 (ب) 2 (ج) 3 (د) 4

سوال 5: جب صرف طلب بڑھتی ہے تو توازن کی قیمت پر کیا اثر پڑتا ہے؟
(الف) وہی رہتی ہے (ب) صفر ہو جاتی ہے (ج) کم ہو جاتی ہے (د) بڑھ جاتی ہے

سوال 6: جب صرف رسد بڑھتی ہے تو توازن کی قیمت پر کیا اثر پڑتا ہے؟
(الف) کم ہو جاتی ہے (ب) وہی رہتی ہے (ج) دگنی ہو جاتی ہے (د) بڑھ جاتی ہے

سوال 7: جب طلب اور رسد دونوں برابر مقدار میں بڑھیں تو قیمت کیا ہوتی ہے؟
(الف) کم ہو جاتی ہے (ب) وہی رہتی ہے (ج) صفر ہو جاتی ہے (د) بڑھ جاتی ہے

سوال 8: جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو تو کیا ہوتا ہے؟
(الف) قیمت مستقل (ب) اضافی طلب (ج) اضافی رسد (د) توازن

سوال 9: توازن کا نقطہ خاکے میں کیسے ظاہر ہوتا ہے؟
(الف) افقی محور پر (ب) طلب کی منحنی کے اوپر (ج) رسد کی منحنی کے نیچے (د) دونوں منحنیوں کے کاٹنے کے نقطے پر

سوال 10: توازن کو الجبری طریقے سے کیسے نکالا جاتا ہے؟
(الف) طلب اور رسد کی مساواتوں کو برابر رکھ کر (ب) طلب کو صفر کر کے (ج) رسد کو دوگنا کر کے (د) قیمت کو دوگنا کر کے

سوال 11: توازن کی قیمت کسے کہتے ہیں؟
(الف) سب سے زیادہ قیمت (ب) وہ قیمت جس پر طلب اور رسد برابر ہوں (ج) سب سے کم قیمت (د) حکومت کی مقرر کردہ قیمت

سوال 12: اضافی طلب کے نتیجے میں قیمت پر کیا اثر پڑتا ہے؟
(الف) قیمت صفر ہو جاتی ہے (ب) قیمت کم ہوتی ہے (ج) قیمت بڑھتی ہے (د) قیمت وہی رہتی ہے

سوال 13: اضافی رسد کے نتیجے میں قیمت پر کیا اثر پڑتا ہے؟
(الف) قیمت وہی رہتی ہے (ب) قیمت دگنی ہو جاتی ہے (ج) قیمت بڑھتی ہے (د) قیمت کم ہوتی ہے

سوال 14: توازن کو الجبری طریقے سے نکالنے کے لیے کیا کیا جاتا ہے؟
(الف) طلب اور رسد کی مساواتوں کو برابر رکھا جاتا ہے (ب) رسد کو صفر کیا جاتا ہے (ج) قیمت کو دوگنا کیا جاتا ہے (د) طلب کو دوگنا کیا جاتا ہے

سوال 15: منڈی میں قیمت کا تعین کیسے ہوتا ہے؟
(الف) حکومت طے کرتی ہے (ب) طلب اور رسد کی قوتوں کے توازن سے (ج) بیچنے والے طے کرتے ہیں (د) خریدار طے کرتے ہیں

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: منڈی کا توازن کسے کہتے ہیں؟

جواب: منڈی کا توازن وہ حالت ہے جس میں کسی چیز کی طلب اور رسد برابر ہو جاتی ہیں، یعنی وہ قیمت جس پر خریدار جتنی مقدار خریدنا چاہتے ہیں، بیچنے والے اتنی ہی مقدار بیچنا چاہتے ہیں۔

سوال 2: کتاب کی مثال میں توازن کی قیمت اور مقدار کیسے نکالی جاتی ہے؟

جواب: طلب اور رسد کی مساواتوں $Qd = 60 - 10P$ اور $Qs = 10P$ کو برابر رکھتے ہیں: $10P = 10P - 60$، اس لیے $P = 3$، اور $P = 3$ کو کسی بھی مساوات میں رکھنے سے $Q = 30$ ملتا ہے — توازن کی قیمت 3 روپے اور توازن کی مقدار 30 کلوگرام ہے۔

سوال 3: جب طلب اور رسد دونوں برابر مقدار میں بڑھیں تو توازن پر کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: توازن کا نقطہ سرک جاتا ہے، توازن کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جبکہ توازن کی قیمت وہی رہتی ہے۔

سوال 4: جب طلب کم ہو اور رسد اتنی ہی بڑھ جائے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: توازن کی قیمت گر جاتی ہے، جبکہ توازن کی مقدار وہی رہتی ہے۔

سوال 5: اضافی طلب اور اضافی رسد سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو تو طلب رسد سے زیادہ ہو جاتی ہے — یہ اضافی طلب ہے؛ جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو تو رسد طلب سے زیادہ ہو جاتی ہے — یہ اضافی رسد ہے۔

سوال 6: توازن کی قیمت اور توازن کی مقدار کی تعریف کریں۔

جواب: توازن کی قیمت (Equilibrium Price) وہ قیمت ہے جس پر کسی چیز کی طلب اور رسد برابر ہو جاتی ہیں؛ توازن کی مقدار (Equilibrium Quantity) وہ مقدار ہے جو اس قیمت پر خریدی اور بیچی جاتی ہے۔ کتاب کی مثال میں توازن کی قیمت 3 روپے اور توازن کی مقدار 30 کلوگرام ہے۔

سوال 7: اضافی طلب کے اثرات بیان کریں۔

جواب: جب قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو تو طلب رسد سے زیادہ ہو جاتی ہے — یہ اضافی طلب (Excess Demand) ہے۔ اس صورت میں خریداروں میں مقابلہ ہوتا ہے، بیچنے والے قیمت بڑھاتے ہیں، اور قیمت اس وقت تک بڑھتی ہے جب تک توازن قائم نہ ہو جائے۔

سوال 8: اضافی رسد کے اثرات بیان کریں۔

جواب: جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو تو رسد طلب سے زیادہ ہو جاتی ہے — یہ اضافی رسد (Excess Supply) ہے۔ اس صورت میں بیچنے والوں میں مقابلہ ہوتا ہے، وہ قیمت کم کرتے ہیں، اور قیمت اس وقت تک کم ہوتی ہے جب تک توازن قائم نہ ہو جائے۔

سوال 9: توازن کا الجبری طریقہ بیان کریں۔

جواب: توازن کو الجبری طریقے (Algebraic Method) سے نکالنے کے لیے طلب اور رسد کی مساواتوں کو برابر رکھا جاتا ہے۔ کتاب کی مثال میں $Qd = 60 - 10P$ اور $Qs = 10P$ ہیں — برابر رکھنے سے $10P = 10P - 60$، اس لیے $P = 3$ اور $Q = 30$ ملتا ہے، یعنی توازن کی قیمت 3 روپے اور توازن کی مقدار 30 کلوگرام ہے۔

سوال 10: منڈی میں قیمت کا تعین کیسے ہوتا ہے؟

جواب: آزاد منڈی میں قیمت کا تعین طلب اور رسد کی قوتوں کے توازن سے ہوتا ہے۔ جب طلب رسد سے زیادہ ہو تو قیمت بڑھتی ہے، اور جب رسد طلب سے زیادہ ہو تو قیمت کم ہوتی ہے — قیمت اس وقت تک بدلتی ہے جب تک طلب اور رسد برابر نہ ہو جائیں، اور یہی توازن کی قیمت کہلاتی ہے۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: کتاب کی مثال کی مدد سے منڈی کے توازن کی وضاحت کریں۔

جواب: منڈی کا توازن وہ حالت ہے جس میں طلب اور رسد برابر ہو جاتی ہیں۔ کتاب کی مثال میں طلب کی مساوات $Qd = 60 - 10P$ اور رسد کی مساوات $Qs = 10P$ ہے۔ توازن کے لیے $Qd = Qs$ رکھتے ہیں: $60 - 10P = 10P$، اس لیے $20P = 60$ اور $P = 3$۔ $P = 3$ کو کسی بھی مساوات میں رکھنے سے $Q = 30$ ملتا ہے — توازن کی قیمت 3 روپے اور توازن کی مقدار 30 کلوگرام ہے۔ خاکے میں طلب اور رسد کی منحنیاں نقطہ E پر ایک دوسرے کو کاٹتی ہیں، یہی توازن کا نقطہ ہے۔ اگر قیمت 3 روپے سے زیادہ ہو تو رسد طلب سے زیادہ ہو جاتی ہے (اضافی رسد) اور قیمت نیچے آتی ہے؛ اگر قیمت 3 روپے سے کم ہو تو طلب رسد سے زیادہ ہو جاتی ہے (اضافی طلب) اور قیمت اوپر جاتی ہے — دونوں صورتوں میں قیمت واپس توازن کی طرف آتی ہے۔

سوال 2: طلب اور رسد میں تبدیلی سے توازن کی قیمت اور مقدار پر کیا اثرات پڑتے ہیں؟

جواب: جب صرف طلب بڑھتی ہے تو توازن کی قیمت اور مقدار دونوں بڑھ جاتی ہیں، اور جب صرف طلب کم ہوتی ہے تو دونوں کم ہو جاتی ہیں۔ جب صرف رسد بڑھتی ہے تو توازن کی قیمت کم اور مقدار بڑھ جاتی ہے، اور جب صرف رسد کم ہوتی ہے تو قیمت بڑھ اور مقدار کم ہو جاتی ہے۔ جب طلب اور رسد دونوں برابر مقدار میں بڑھیں تو توازن کی مقدار بڑھ جاتی ہے جبکہ توازن کی قیمت وہی رہتی ہے۔ جب طلب کم ہو اور رسد اتنی ہی بڑھ جائے تو توازن کی قیمت گر جاتی ہے جبکہ توازن کی مقدار وہی رہتی ہے۔

سوال 3: طلب میں تبدیلی کے توازن پر اثرات خاکے کی مدد سے بیان کریں۔

جواب: جب طلب بڑھتی ہے تو طلب کی منحنی دائیں طرف سرکتی ہے اور رسد کی منحنی سے نئے نقطے پر ملتی ہے — نئے توازن پر قیمت اور مقدار دونوں پہلے سے زیادہ ہوتی ہیں۔ جب طلب کم ہوتی ہے تو طلب کی منحنی بائیں طرف سرکتی ہے اور نئے توازن پر قیمت اور مقدار دونوں کم ہو جاتی ہیں۔ خاکے میں پرانی اور نئی طلب کی منحنیاں اور ان کے توازن کے نقطے واضح طور پر دکھائے جا سکتے ہیں: طلب بڑھنے پر توازن کا نقطہ اوپر دائیں طرف سرکتا ہے، اور طلب کم ہونے پر نیچے بائیں طرف سرکتا ہے۔ اسی لیے طلب میں تبدیلی سے قیمت اور مقدار ایک ہی سمت میں بدلتی ہیں۔

سوال 4: رسد میں تبدیلی کے توازن پر اثرات خاکے کی مدد سے بیان کریں۔

جواب: جب رسد بڑھتی ہے تو رسد کی منحنی دائیں طرف سرکتی ہے اور طلب کی منحنی سے نئے نقطے پر ملتی ہے — نئے توازن پر قیمت کم اور مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ جب رسد کم ہوتی ہے تو رسد کی منحنی بائیں طرف سرکتی ہے اور نئے توازن پر قیمت زیادہ اور مقدار کم ہو جاتی ہے۔ خاکے میں پرانی اور نئی رسد کی منحنیاں اور ان کے توازن کے نقطے واضح طور پر دکھائے جا سکتے ہیں: رسد بڑھنے پر توازن کا نقطہ نیچے دائیں طرف سرکتا ہے، اور رسد کم ہونے پر اوپر بائیں طرف سرکتا ہے۔ اسی لیے رسد میں تبدیلی سے قیمت اور مقدار مخالف سمتوں میں بدلتی ہیں۔

باب 7 – نظریہ پیدائش دولت (Theory of Production)

پیدائش دولت (Production) سے مراد صرف افادہ پیدا کرنا نہیں، بلکہ کسی چیز میں قدر (Value) پیدا کرنا ہے – مثال کے طور پر اپنی گاڑی ذاتی خوشی کے لیے چلانا افادہ پیدا کرتا ہے، لیکن اسے ٹیکسی کے طور پر چلانا افادہ کے ساتھ قدر بھی پیدا کرتا ہے، اس لیے وہ پیداوار ہے۔

عوامل پیدائش (Factors of Production)

- پیدائش دولت کے چار عوامل ہیں: زمین (Land)، محنت (Labour)، سرمایہ (Capital) اور تنظیم (Organization) – تنظیم کا مطلب کاروباری شخص (Entrepreneur) کی خدمات ہیں۔
- زمین (Land) قدرت کی مفت عطا ہے – اس کی رسد محدود اور مقرر ہے، اس کی زرخیزی، مقام اور کارکردگی میں فرق ہوتا ہے، اور یہ ایک غیر فعال (Passive) عامل ہے۔
- محنت (Labour) انسانی جسمانی اور ذہنی کوشش ہے – محنت کی نقل و حرکت (Mobility of Labour) سے مراد مزدور کا ایک جگہ، پیشے یا صنعت سے دوسری جگہ جانا ہے۔
- سرمایہ (Capital) وہ دولت ہے جو مزید پیداوار کے لیے استعمال ہوتی ہے، جیسے مشینیں اور عمارتیں۔ سرمایہ کی تشکیل (Capital Formation) کا مطلب بچت کو سرمایہ کاری میں بدلنا ہے۔
- تنظیم (Organization) کاروباری شخص کا کام ہے – وہ چاروں عوامل کو جوڑتا ہے، خطرہ اٹھاتا ہے اور فیصلے کرتا ہے۔

مالتھس کا نظریہ آبادی اور کاروباری تنظیم (Malthusian Theory and Business Organization)

- مالتھس کا نظریہ آبادی (Malthusian Theory of Population) یہ ہے کہ آبادی ہندسی تناسب (Geometric Ratio) سے بڑھتی ہے جبکہ خوراک کی رسد حسابی تناسب (Arithmetic Ratio) سے بڑھتی ہے – اس لیے غربت کا خطرہ رہتا ہے، جب تک کہ آبادی پر قابو نہ پایا جائے۔ اس نظریے پر تنقید یہ ہے کہ ٹیکنالوجی اور پیداوار میں اضافے نے اس کی پیش گوئی کو غلط ثابت کیا ہے۔
- پاکستان پر اس نظریے کا اطلاق اس لیے کیا جاتا ہے کہ یہاں آبادی میں اضافے کی شرح زیادہ ہے، فی کس آمدنی کم ہے اور خوراک کی کمی پائی جاتی ہے – اس لیے آبادی پر قابو اور پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔
- سرمایہ کی تشکیل کو سست کرنے والے عوامل: کم آمدنی، کم بچت، زیادہ کھپت اور غیر یقینی حالات ہیں؛ تیز کرنے والے عوامل: زیادہ آمدنی، بچت کی عادت، بینکوں کی سہولت اور سرمایہ کاری کے مواقع ہیں۔
- کاروباری تنظیم کی اہم اقسام: واحد ملکیت (Sole Proprietorship)، شراکت (Partnership)، مشترکہ سرمایہ کمپنی (Joint Stock Company) اور تعاونی سوسائٹی (Cooperative Society) ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: پیدائش دولت سے کیا مراد ہے؟

(الف) صرف چیز بنانا (ب) صرف افادہ پیدا کرنا (ج) افادہ کے ساتھ قدر پیدا کرنا (د) صرف قیمت بڑھانا

سوال 2: پیدائش دولت کے کتنے عوامل ہیں؟

(الف) پانچ (ب) دو (ج) تین (د) چار

سوال 3: زمین کی خصوصیت کون سی ہے؟

(الف) یہ قدرت کی مفت عطا ہے اور اس کی رسد محدود ہے (ب) یہ فعال عامل ہے (ج) یہ انسان کی بنائی ہوئی ہے (د) اس کی رسد لامحدود ہے

سوال 4: محنت کی نقل و حرکت سے کیا مراد ہے؟

(الف) مزدور کا کام چھوڑ دینا (ب) مزدور کا ایک جگہ یا پیشے سے دوسری جگہ جانا (ج) مزدور کی تنخواہ بڑھنا (د) مزدور کی چھٹی

سوال 5: سرمایہ کسے کہتے ہیں؟

(الف) صرف زمین (ب) وہ دولت جو خرچ کر دی جائے (ج) وہ دولت جو مزید پیداوار کے لیے استعمال ہو (د) صرف پیسہ

سوال 6: مالتھس کے مطابق آبادی کس تناسب سے بڑھتی ہے؟

(الف) برابر تناسب سے (ب) کم تناسب سے (ج) حسابی تناسب سے (د) ہندسی تناسب سے

سوال 7: مالتھس کے مطابق خوراک کی رسد کس تناسب سے بڑھتی ہے؟

(الف) حسابی تناسب سے (ب) دگنے تناسب سے (ج) صفر تناسب سے (د) ہندسی تناسب سے

سوال 8: سرمایہ کی تشکیل کو تیز کرنے والا عامل کون سا ہے؟

(الف) کم آمدنی (ب) بچت کی عادت (ج) زیادہ کھپت (د) غیر یقینی حالات

سوال 9: مشترکہ سرمایہ کمپنی کی خصوصیت کون سی ہے؟

(الف) صرف خاندانی کاروبار ہوتا ہے (ب) ایک مالک ہوتا ہے (ج) حصص کی صورت میں سرمایہ جمع ہوتا ہے (د) کوئی قانونی حیثیت نہیں

سوال 10: تنظیم کا کام کون کرتا ہے؟

(الف) حکومت (ب) صارف (ج) مزدور (د) کاروباری شخص

سوال 11: زمین کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) لگان (ب) سود (ج) منافع (د) اجرت

سوال 12: محنت کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) لگان (ب) اجرت (ج) سود (د) منافع

سوال 13: سرمایے کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) منافع (ب) لگان (ج) اجرت (د) سود

سوال 14: کاروباری شخص کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) لگان (ب) اجرت (ج) سود (د) منافع

سوال 15: پاکستان میں مالتھس کے نظریے کا اطلاق کیوں کیا جاتا ہے؟

(الف) آبادی میں اضافے کی شرح زیادہ اور فی کس آمدنی کم ہے (ب) خوراک زیادہ ہے (ج) سرمایہ زیادہ ہے (د) آبادی کم ہے

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1 پیدائش دولت کی تعریف کریں۔

جواب: پیدائش دولت سے مراد کسی چیز میں صرف افادہ نہیں بلکہ قدر پیدا کرنا ہے – مثال کے طور پر اپنی گاڑی ذاتی خوشی کے لیے چلانا افادہ پیدا کرتا ہے، لیکن اسے ٹیکسی کے طور پر چلانا افادہ کے ساتھ قدر بھی پیدا کرتا ہے، اس لیے وہ پیداوار ہے۔

سوال 2: پیدائش دولت کے چار عوامل بیان کریں۔

جواب: پیدائش دولت کے چار عوامل ہیں: زمین – قدرت کی مفت عطا، جیسے کھیت اور کانیں؛ محنت – انسانی جسمانی اور ذہنی کوشش؛ سرمایہ – وہ دولت جو مزید پیداوار کے لیے استعمال ہو، جیسے مشینیں؛ اور تنظیم – کاروباری شخص کی خدمات جو چاروں عوامل کو جوڑتی ہیں۔

سوال 3: زمین کی دو خصوصیات بیان کریں۔

جواب: زمین قدرت کی مفت عطا ہے اور اس کی رسد محدود اور مقرر ہے؛ اور زمین کی زرخیزی، مقام اور کارکردگی میں فرق ہوتا ہے – ایک کھیت دوسرے کھیت سے زیادہ زرخیز ہو سکتا ہے۔ زمین ایک غیر فعال عامل ہے، یعنی خود کچھ نہیں کرتی، محنت اور سرمایہ اسے فعال بناتے ہیں۔

سوال 4: محنت کی نقل و حرکت سے کیا مراد ہے؟

جواب: محنت کی نقل و حرکت (Mobility of Labour) سے مراد مزدور کا ایک جگہ، پیشے یا صنعت سے دوسری جگہ، پیشے یا صنعت میں جانا ہے – جیسے گاؤں سے شہر جانا، یا زراعت سے صنعت میں جانا۔ نقل و حرکت زیادہ ہونے سے مزدور کو بہتر اجرت ملتی ہے اور پیداوار بڑھتی ہے۔

سوال 5: سرمایہ کی تشکیل سے کیا مراد ہے؟

جواب: سرمایہ کی تشکیل (Capital Formation) کا مطلب بچت کو سرمایہ کاری میں بدلنا ہے – یعنی آمدنی کا وہ حصہ جو خرچ نہیں کیا گیا، اسے مشینیں، عمارتیں اور دیگر پیداواری اثاثے خریدنے میں لگایا جائے۔ سرمایہ کی تشکیل سے پیداواری صلاحیت بڑھتی ہے اور معاشی ترقی ہوتی ہے۔

سوال 6: مالتھس کا نظریہ آبادی بیان کریں۔

جواب: مالتھس کے مطابق آبادی ہندسی تناسب سے بڑھتی ہے (1، 2، 4، 8...) جبکہ خوراک کی رسد حسابی تناسب سے بڑھتی ہے (1، 2، 3، 4...) – اس لیے اگر آبادی پر قابو نہ پایا جائے تو خوراک کی کمی اور غربت پیدا ہوتی ہے۔ مالتھس نے آبادی پر قابو کے لیے اخلاقی ضبط اور دیگر طریقے تجویز کیے تھے۔

سوال 7: مالتھس کے نظریے پر تنقید بیان کریں۔

جواب: مالتھس کے نظریے پر تنقید یہ ہے کہ اس نے ٹیکنالوجی کی ترقی کو نظر انداز کیا – نئی ٹیکنالوجی سے خوراک کی پیداوار آبادی سے زیادہ تیزی سے بڑھ سکتی ہے۔ دوسری تنقید یہ ہے کہ آبادی میں اضافہ صرف بوجھ نہیں، بلکہ زیادہ محنت اور بڑی منڈی بھی مہیا کرتا ہے۔ تیسری تنقید یہ ہے کہ ترقی یافتہ ممالک میں آبادی میں اضافے کے ساتھ خوشحالی بھی بڑھی ہے۔

سوال 8: سرمایہ کی تشکیل کو سست کرنے والے دو عوامل بتائیں۔

جواب: سرمایہ کی تشکیل کو سست کرنے والے عوامل یہ ہیں: کم آمدنی – جب آمدنی کم ہو تو بچت نہیں ہوتی؛ اور زیادہ کھپت – جب لوگ اپنی تمام آمدنی خرچ کر دیں تو سرمایہ کاری کے لیے کچھ نہیں بچتا۔ غیر یقینی حالات بھی سرمایہ کاری کو روکتے ہیں۔

سوال 9: واحد ملکیت اور شراکت میں فرق بتائیں۔

جواب: واحد ملکیت (Sole Proprietorship) میں کاروبار کا ایک ہی مالک ہوتا ہے، جو تمام منافع لیتا ہے اور تمام نقصان برداشت کرتا ہے؛ شراکت (Partnership) میں دو یا زیادہ افراد مل کر کاروبار کرتے ہیں، سرمایہ اور منافع آپس میں طے شدہ تناسب سے بانٹتے ہیں، اور نقصان بھی بانٹتے ہیں۔

سوال 10: کاروباری شخص کے کام بیان کریں۔

جواب: کاروباری شخص (Entrepreneur) پیدائش دولت کے چاروں عوامل – زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم – کو جوڑتا ہے، کاروبار کا فیصلہ کرتا ہے، خطرہ اٹھاتا ہے، اور پیداوار کی نگرانی کرتا ہے۔ اس کی محنت کا معاوضہ منافع کہلاتا ہے۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: پیدائش دولت کے چار عوامل کی تفصیل بیان کریں۔

جواب: پیدائش دولت کے چار عوامل ہیں۔ پہلا عامل زمین (Land) ہے – قدرت کی مفت عطا، جیسے کھیت، کانیں اور جنگلات؛ اس کی رسد محدود ہے اور اس کی زرخیزی اور مقام میں فرق ہوتا ہے۔ دوسرا عامل محنت (Labour) ہے – انسانی جسمانی اور ذہنی کوشش، جو پیداوار کا فعال عامل ہے؛ محنت کی نقل و حرکت سے مزدور بہتر مواقع حاصل کرتا ہے۔ تیسرا عامل سرمایہ (Capital) ہے – وہ دولت جو مزید پیداوار کے لیے استعمال ہو، جیسے مشینیں، عمارتیں اور اوزار؛ سرمایہ کی تشکیل بچت سے ہوتی ہے۔ چوتھا عامل تنظیم (Organization) ہے – کاروباری شخص کی خدمات، جو چاروں عوامل کو جوڑتا ہے، خطرہ اٹھاتا ہے اور فیصلے کرتا ہے۔ ان چاروں عوامل میں سے ہر ایک کی اپنی اہمیت ہے اور کسی ایک کے بغیر پیداوار ممکن نہیں۔

سوال 2: مالتھس کا نظریہ آبادی بیان کریں اور پاکستان پر اس کے اطلاق کی وضاحت کریں۔

جواب: مالتھس کا نظریہ یہ ہے کہ آبادی ہندسی تناسب سے بڑھتی ہے (1، 2، 4، 8، 16...) جبکہ خوراک کی رسد حسابی تناسب سے بڑھتی ہے (1، 2، 3، 4...) – اس لیے اگر آبادی پر قابو نہ پایا جائے تو خوراک کی کمی، غربت اور بھوک پیدا ہوتی ہے۔ مالتھس نے آبادی پر قابو کے طریقے تجویز کیے تھے۔ پاکستان پر اس نظریے کا اطلاق اس لیے کیا جاتا ہے کہ یہاں آبادی میں اضافے کی شرح زیادہ ہے، فی کس آمدنی کم ہے اور خوراک کی کمی پائی جاتی ہے – اس لیے آبادی پر قابو، تعلیم اور پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ اس نظریے پر تنقید یہ ہے کہ ٹیکنالوجی کی ترقی سے خوراک کی پیداوار آبادی سے زیادہ تیزی سے بڑھ سکتی ہے، جیسا کہ ترقی یافتہ ممالک میں ہوا ہے۔

سوال 3: سرمایہ کی تشکیل کی وضاحت کریں اور اسے سست و تیز کرنے والے عوامل بیان کریں۔

جواب: سرمایہ کی تشکیل (Capital Formation) کا مطلب بچت کو سرمایہ کاری میں بدلنا ہے – آمدنی کا وہ حصہ جو خرچ نہیں کیا گیا، اسے مشینیں، عمارتیں اور دیگر پیداواری اثاثے خریدنے میں لگایا جائے۔ سرمایہ کی تشکیل سے پیداواری صلاحیت بڑھتی ہے، روزگار پیدا ہوتا ہے اور معاشی ترقی ہوتی ہے۔ اسے سست کرنے والے عوامل یہ ہیں: کم آمدنی جس سے بچت نہیں ہوتی، زیادہ کھپت، غیر یقینی حالات اور بینکوں کی سہولت کا فقدان۔ اسے تیز کرنے والے عوامل یہ ہیں: زیادہ آمدنی، بچت کی عادت، بینکوں اور مالی اداروں کی سہولت، سرمایہ کاری کے مواقع، اور حکومت کی حوصلہ افزا پالیسیاں۔

سوال 4: کاروباری تنظیم کی اقسام بیان کریں۔

جواب: کاروباری تنظیم کی اہم اقسام چار ہیں۔ واحد ملکیت (Sole Proprietorship) میں ایک ہی مالک ہوتا ہے – اسے قائم کرنا آسان ہے، لیکن سرمایہ محدود ہوتا ہے اور مالک کا ذمہ داری لامحدود ہوتی ہے۔ شراکت (Partnership) میں دو یا زیادہ افراد مل کر کاروبار کرتے ہیں – سرمایہ زیادہ ہوتا ہے، لیکن فیصلوں میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ مشترکہ سرمایہ کمپنی (Joint Stock Company) میں حصص کی صورت میں بڑا سرمایہ جمع کیا جاتا ہے – اس کی قانونی حیثیت الگ ہوتی ہے اور حصص داروں کی ذمہ داری محدود ہوتی ہے۔ تعاونی سوسائٹی (Cooperative Society) میں لوگ باہمی مدد کے لیے مل کر کام کرتے ہیں – اس کا مقصد منافع کے ساتھ ساتھ ارکان کی فلاح بھی ہوتا ہے۔

باب 8 – پیمانہ پیدائش اور قوانین حاصل (Scale of Production and Laws of Returns)

پیمانہ پیدائش (Scale of Production) سے مراد پیداوار کی مقدار ہے – چھوٹے پیمانے پر پیداوار اور بڑے پیمانے پر پیداوار میں فرق ہوتا ہے۔ بڑے پیمانے پر پیداوار سے فرم کو کئی بچتیں (Economies) حاصل ہوتی ہیں۔

پیمانے کا تعین اور بچتیں (Determinants and Economies of Scale)

- فرم کے پیمانے کا تعین کرنے والے عوامل: مالی وسائل، پیداوار کی تکنیک، منڈی کی وسعت، کاروباری شخص کی صلاحیت اور نقل و حمل کی سہولتیں ہیں۔
- داخلی بچتیں (Internal Economies) وہ بچتیں ہیں جو ایک فرم کو اپنے پیمانے بڑھانے سے حاصل ہوتی ہیں: تکنیکی بچتیں (بڑی مشینوں کا استعمال)، انتظامی بچتیں (ماہرین کی خدمات)، مالی بچتیں (کم شرح پر قرض)، تجارتی بچتیں (بڑی مقدار میں خرید و فروخت) اور خطرہ برداشت کرنے کی بچتیں۔
- خارجی بچتیں (External Economies) وہ بچتیں ہیں جو پوری صنعت کے بڑھنے سے تمام فرموں کو حاصل ہوتی ہیں، جیسے ہنر مند مزدوروں کی دستیابی، معاون صنعتیں اور بہتر نقل و حمل۔

قوانین حاصل (Laws of Returns)

- قانون حاصل کی تین صورتیں ہیں: بڑھتا ہوا حاصل (Increasing Returns) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے زیادہ ہو؛ مستقل حاصل (Constant Returns) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے کے برابر ہو؛ اور گھٹتا ہوا حاصل (Decreasing Returns) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے کم ہو۔
- متغیر تناسب کا قانون (Law of Variable Proportions) یہ ہے کہ جب ایک عامل کو مستقل رکھ کر دوسرے عامل کو بڑھایا جائے تو پہلے پیداوار بڑھتی ہے، پھر مستقل رہتی ہے اور آخر میں کم ہونے لگتی ہے – یہ قانون قلیل مدت میں لاگو ہوتا ہے۔
- بڑے پیمانے کی حدود: بہت بڑے پیمانے پر انتظامی مشکلات، فیصلوں میں تاخیر اور رابطے کی کمی پیدا ہو جاتی ہے، جس سے لاگت بڑھنے لگتی ہے – اسے عدم بچتیں (Diseconomies of Scale) کہتے ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: پیمانہ پیدائش سے کیا مراد ہے؟
(الف) قیمت کی مقدار (ب) پیداوار کی مقدار (ج) منافع کی مقدار (د) لاگت کی مقدار

سوال 2: فرم کے پیمانے کا تعین کرنے والا عامل کون سا ہے؟
(الف) موسم (ب) صارف کا ذوق (ج) مالی وسائل (د) فیشن

سوال 3: داخلی بچتیں کسے کہتے ہیں؟
(الف) حکومت کی بچتیں (ب) صارف کی بچتیں (ج) پورے ملک کو حاصل ہونے والی بچتیں (د) ایک فرم کو اپنے پیمانے بڑھانے سے حاصل ہونے والی بچتیں

سوال 4: تکنیکی بچت کس کی مثال ہے؟
(الف) داخلی بچت (ب) حکومتی بچت (ج) صارفی بچت (د) خارجی بچت

سوال 5: خارجی بچتیں کسے کہتے ہیں؟

(الف) ایک فرم کی بچتیں (ب) پوری صنعت کے بڑھنے سے تمام فرموں کو حاصل ہونے والی بچتیں (ج) ایک شخص کی بچتیں (د) بینک کی بچتیں

سوال 6: بڑھتا ہوا حاصل کب ہوتا ہے؟

(الف) جب پیداوار کم ہو (ب) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے کم ہو (ج) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے زیادہ ہو (د) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے کے برابر ہو

سوال 7: مستقل حاصل کب ہوتا ہے؟

(الف) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے کم ہو (ب) جب پیداوار صفر ہو (ج) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے زیادہ ہو (د) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے کے برابر ہو

سوال 8: گھٹتا ہوا حاصل کب ہوتا ہے؟

(الف) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے کم ہو (ب) جب پیداوار بڑھے (ج) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے زیادہ ہو (د) جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے کے برابر ہو

سوال 9: متغیر تناسب کا قانون کس مدت میں لاگو ہوتا ہے؟

(الف) طویل مدت میں (ب) قلیل مدت میں (ج) دونوں مدتوں میں (د) کسی مدت میں نہیں

سوال 10: عدم بچتیں کسے کہتے ہیں؟

(الف) صارفی بچتیں (ب) چھوٹے پیمانے کی بچتیں (ج) بہت بڑے پیمانے پر پیدا ہونے والی مشکلات سے لاگت کا بڑھنا (د) حکومتی بچتیں

سوال 11: مالی بچت کی مثال کون سی ہے؟

(الف) ہنر مند مزدور ملنا (ب) بہتر سڑکیں (ج) بڑی مشین کا استعمال (د) کم شرح پر قرض ملنا

سوال 12: ہنر مند مزدوروں کی دستیابی کس کی مثال ہے؟

(الف) خارجی بچت (ب) مالی بچت (ج) تجارتی بچت (د) داخلی بچت

سوال 13: قانون حاصل کی کتنی صورتیں ہیں؟

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

سوال 14: انتظامی بچت کی مثال کون سی ہے؟

(الف) بڑی مقدار میں خرید (ب) بڑی مشین (ج) ماہرین کی خدمات (د) کم شرح پر قرض

سوال 15 پیمانہ بڑھانے سے پہلے کیا حاصل ہوتا ہے؟

(الف) زیادہ لاگت (ب) کم پیداوار (ج) عدم بچتیں (د) بچتیں اور کم لاگت

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1 پیمانہ پیدائش سے کیا مراد ہے؟

جواب: پیمانہ پیدائش (Scale of Production) سے مراد پیداوار کی مقدار ہے – چھوٹے پیمانے پر پیداوار کا مطلب کم مقدار میں پیداوار ہے، اور بڑے پیمانے پر پیداوار کا مطلب زیادہ مقدار میں پیداوار ہے۔ بڑے پیمانے پر پیداوار سے فرم کو کئی بچتیں حاصل ہوتی ہیں اور فی اکائی لاگت کم ہو جاتی ہے۔

سوال 2: فرم کے پیمانے کا تعین کرنے والے عوامل بیان کریں۔

جواب: فرم کے پیمانے کا تعین کرنے والے عوامل یہ ہیں: مالی وسائل — زیادہ سرمایہ ہو تو پیمانہ بڑا ہوتا ہے؛ پیداوار کی تکنیک — جدید تکنیک سے بڑے پیمانے پر پیداوار ممکن ہوتی ہے؛ منڈی کی وسعت — بڑی منڈی ہو تو بڑے پیمانے پر پیداوار فائدہ مند ہوتی ہے؛ کاروباری شخص کی صلاحیت؛ اور نقل و حمل کی سہولتیں۔

سوال 3: داخلی اور خارجی بچتوں میں فرق بتائیں۔

جواب: داخلی بچتیں (Internal Economies) وہ بچتیں ہیں جو ایک فرم کو اپنے پیمانے بڑھانے سے حاصل ہوتی ہیں، جیسے تکنیکی، انتظامی، مالی اور تجارتی بچتیں۔ خارجی بچتیں (External Economies) وہ بچتیں ہیں جو پوری صنعت کے بڑھنے سے اس صنعت کی تمام فرموں کو حاصل ہوتی ہیں، جیسے ہنر مند مزدوروں کی دستیابی اور معاون صنعتیں۔

سوال 4: تکنیکی اور مالی بچت کی وضاحت کریں۔

جواب: تکنیکی بچت وہ ہے جو بڑی اور جدید مشینوں کے استعمال سے حاصل ہوتی ہے — بڑی مشین سے فی اکائی لاگت کم ہوتی ہے۔ مالی بچت وہ ہے جو بڑی فرم کو کم شرح سود پر قرض ملنے سے حاصل ہوتی ہے — بینک بڑی فرم کو زیادہ اعتماد سے اور کم شرح پر قرض دیتے ہیں۔

سوال 5: بڑھتا ہوا حاصل کسے کہتے ہیں؟

جواب: بڑھتا ہوا حاصل (Increasing Returns) وہ حالت ہے جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے زیادہ ہو — مثال کے طور پر عوامل کو دگنا کرنے پر پیداوار دگنے سے زیادہ بڑھ جائے۔ یہ عام طور پر پیداوار کے ابتدائی مرحلے میں ہوتا ہے، جب بچتیں حاصل ہو رہی ہوتی ہیں۔

سوال 6: مستقل حاصل کسے کہتے ہیں؟

جواب: مستقل حاصل (Constant Returns) وہ حالت ہے جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے کے برابر ہو — مثال کے طور پر عوامل کو دگنا کرنے پر پیداوار بھی دگنی ہو جائے۔ یہ پیداوار کا درمیانی مرحلہ ہے، جب بچتیں اور عدم بچتیں برابر ہوتی ہیں۔

سوال 7: گھٹتا ہوا حاصل کسے کہتے ہیں؟

جواب: گھٹتا ہوا حاصل (Decreasing Returns) وہ حالت ہے جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے کم ہو — مثال کے طور پر عوامل کو دگنا کرنے پر پیداوار دگنے سے کم بڑھے۔ یہ عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب پیمانہ بہت بڑا ہو جائے اور انتظامی مشکلات پیدا ہوں۔

سوال 8: متغیر تناسب کا قانون بیان کریں۔

جواب: متغیر تناسب کا قانون (Law of Variable Proportions) یہ ہے کہ جب ایک عامل کو مستقل رکھ کر دوسرے عامل کو بڑھایا جائے تو پہلے پیداوار بڑھتی ہے، پھر مستقل رہتی ہے اور آخر میں کم ہونے لگتی ہے۔ یہ قانون قلیل مدت میں لاگو ہوتا ہے، جب کچھ عوامل مستقل ہوتے ہیں۔

سوال 9: عدم بچتیں کسے کہتے ہیں؟

جواب: عدم بچتیں (Diseconomies of Scale) وہ مشکلات ہیں جو بہت بڑے پیمانے پر پیداوار سے پیدا ہوتی ہیں — انتظامی مشکلات، فیصلوں میں تاخیر، رابطے کی کمی اور نگرانی کی دشواری — جن سے فی اکائی لاگت بڑھنے لگتی ہے۔

سوال 10: خارجی بچت کی دو مثالیں دیں۔

جواب: خارجی بچت کی مثالیں یہ ہیں: ہنر مند مزدوروں کی دستیابی — جب کسی علاقے میں ایک صنعت بڑھتی ہے تو وہاں ہنر مند مزدور آسانی سے ملتے ہیں؛ اور معاون صنعتیں — جیسے کپڑے کی صنعت بڑھنے پر رنگائی اور دھلائی کی صنعتیں بھی قائم ہو جاتی ہیں، جس سے تمام فرموں کو فائدہ ہوتا ہے۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: داخلی اور خارجی بچتوں کی وضاحت کریں۔

جواب: داخلی بچتیں (Internal Economies) وہ بچتیں ہیں جو ایک فرم کو اپنے پیمانے بڑھانے سے حاصل ہوتی ہیں۔ ان کی اقسام یہ ہیں: تکنیکی بچتیں – بڑی اور جدید مشینوں کے استعمال سے فی اکائی لاگت کم ہوتی ہے؛ انتظامی بچتیں – ماہرین کی خدمات سے کام بہتر ہوتا ہے؛ مالی بچتیں – بڑی فرم کو کم شرح پر قرض ملتا ہے؛ تجارتی بچتیں – بڑی مقدار میں خرید و فروخت سے رعایت ملتی ہے؛ اور خطرہ برداشت کرنے کی بچتیں – بڑی فرم کئی مصنوعات بنا کر خطرہ بانٹ لیتی ہے۔ خارجی بچتیں (External Economies) وہ بچتیں ہیں جو پوری صنعت کے بڑھنے سے اس صنعت کی تمام فرموں کو حاصل ہوتی ہیں، جیسے ہنر مند مزدوروں کی دستیابی، معاون صنعتیں، بہتر نقل و حمل اور تحقیقی سہولتیں۔ داخلی بچتیں ایک فرم کی اپنی کوشش سے ملتی ہیں، جبکہ خارجی بچتیں پوری صنعت کی ترقی سے ملتی ہیں۔

سوال 2: قوانین حاصل بیان کریں۔

جواب: قوانین حاصل (Laws of Returns) کی تین صورتیں ہیں۔ پہلی صورت بڑھتا ہوا حاصل (Increasing Returns) ہے – جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے زیادہ ہو، جیسے عوامل دگنے کرنے پر پیداوار دگنے سے زیادہ بڑھے؛ یہ ابتدائی مرحلے میں ہوتا ہے جب بچتیں حاصل ہو رہی ہوتی ہیں۔ دوسری صورت مستقل حاصل (Constant Returns) ہے – جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے کے برابر ہو؛ یہ درمیانی مرحلہ ہے۔ تیسری صورت گھٹتا ہوا حاصل (Decreasing Returns) ہے – جب پیداوار میں اضافہ عوامل میں اضافے سے کم ہو؛ یہ اس وقت ہوتا ہے جب پیمانہ بہت بڑا ہو جائے اور انتظامی مشکلات و عدم بچتیں پیدا ہوں۔ ان تینوں صورتوں کا تعلق پیداوار کے پیمانے سے ہے اور یہ طویل مدت میں لاگو ہوتی ہیں۔

سوال 3: پیمانے کا تعین کرنے والے عوامل بیان کریں۔

جواب: فرم کے پیمانے کا تعین کرنے والے عوامل یہ ہیں: مالی وسائل – زیادہ سرمایہ ہو تو فرم بڑے پیمانے پر پیداوار کر سکتی ہے؛ پیداوار کی تکنیک – جدید تکنیک سے بڑے پیمانے پر پیداوار ممکن اور فائدہ مند ہوتی ہے؛ منڈی کی وسعت – اگر منڈی بڑی ہو اور طلب زیادہ ہو تو بڑے پیمانے پر پیداوار فائدہ مند ہوتی ہے، ورنہ مال فروخت نہیں ہوگا؛ کاروباری شخص کی صلاحیت – قابل کاروباری شخص بڑے پیمانے کو سنبھال سکتا ہے؛ اور نقل و حمل کی سہولتیں – اچھی سڑکوں اور نقل و حمل سے خام مال لانا اور تیار مال بھیجنا آسان ہوتا ہے۔ ان عوامل کے مطابق ہر فرم اپنے لیے مناسب پیمانہ چنتی ہے۔

سوال 4: متغیر تناسب کے قانون کی وضاحت کریں۔

جواب: متغیر تناسب کا قانون (Law of Variable Proportions) یہ ہے کہ جب ایک عامل کو مستقل رکھ کر دوسرے عامل کو بڑھایا جائے تو پیداوار پہلے بڑھتی ہے، پھر مستقل رہتی ہے اور آخر میں کم ہونے لگتی ہے۔ مثال: ایک کھیت میں مزدور بڑھائے جائیں تو پہلے پیداوار تیزی سے بڑھتی ہے، کیونکہ مزدوروں کی مدد سے زمین بہتر استعمال ہوتی ہے؛ پھر ایک نقطے پر پیداوار میں اضافہ رک جاتا ہے؛ اور اس کے بعد مزید مزدور بڑھانے سے پیداوار کم ہونے لگتی ہے، کیونکہ مزدور ایک دوسرے کے کام میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ یہ قانون قلیل مدت میں لاگو ہوتا ہے، جب کچھ عوامل مستقل ہوتے ہیں، اور یہ قانون تناقص حاصل (Law of Diminishing Returns) کی بنیاد ہے۔

باب 9 — مصارفِ پیدائش (Cost of Production)

مصارفِ پیدائش (Cost of Production) سے مراد وہ تمام اخراجات ہیں جو کسی چیز کی پیداوار پر اٹھتے ہیں — خام مال، مزدوروں کی اجرت، مشینوں کا کرایہ اور دیگر اخراجات۔ لاگت کو سمجھنا قیمت کے تعین کے لیے ضروری ہے۔

لاگت کی اقسام (Types of Cost)

- مستقل لاگت (Fixed Cost) وہ ہے جو پیداوار کی مقدار بدلنے سے نہیں بدلتی، جیسے عمارت کا کرایہ اور مشینوں کی قسط؛ متغیر لاگت (Variable Cost) وہ ہے جو پیداوار کی مقدار کے ساتھ بدلتی ہے، جیسے خام مال اور مزدوروں کی اجرت۔
- کل لاگت (Total Cost) مستقل اور متغیر لاگت کا مجموعہ ہے۔ اوسط لاگت (Average Cost) کل لاگت کو پیداوار کی مقدار سے تقسیم کرنے سے ملتی ہے۔ حاشیائی لاگت (Marginal Cost) ایک اضافی اکائی پیدا کرنے پر کل لاگت میں آنے والا اضافہ ہے۔
- قلیل مدت (Short Run) میں کچھ عوامل مستقل ہوتے ہیں، اس لیے مستقل اور متغیر لاگت دونوں ہوتی ہیں؛ طویل مدت (Long Run) میں تمام عوامل متغیر ہوتے ہیں، اس لیے صرف متغیر لاگت ہوتی ہے۔
- اوسط لاگت کی منحنی U شکل کی ہوتی ہے — پہلے لاگت کم ہوتی ہے، پھر کم ترین نقطے پر پہنچ کر بڑھنے لگتی ہے۔ حاشیائی لاگت کی منحنی اوسط لاگت کی منحنی کو اس کے کم ترین نقطے پر کاٹتی ہے۔

موقع کی لاگت اور دیگر تصورات (Opportunity Cost)

- موقع کی لاگت (Opportunity Cost) کسی چیز کی وہ قیمت ہے جو اسے حاصل کرنے کے لیے دوسری بہترین چیز کو چھوڑ کر ادا کی جاتی ہے — مثال کے طور پر اگر پیسہ بینک میں رکھنے کے بجائے کاروبار میں لگایا جائے تو بینک کا سود موقع کی لاگت ہے۔
- ظاہری لاگت (Explicit Cost) وہ ہے جو نقد ادا کی جاتی ہے، جیسے اجرت اور کرایہ؛ جبکہ پوشیدہ لاگت (Implicit Cost) وہ ہے جو مالک کے اپنے وسائل کی ہے، جیسے اپنی زمین کا کرایہ یا اپنی محنت کی اجرت — حساب میں اسے بھی شامل کرنا چاہیے۔
- لاگت اور قیمت کا تعلق: قیمت عام طور پر لاگت سے زیادہ ہوتی ہے، اور فرق منافع ہوتا ہے۔ اگر قیمت لاگت سے کم ہو تو فرم کو نقصان ہوتا ہے۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: مصارفِ پیدائش کسے کہتے ہیں؟

(الف) کسی چیز کی پیداوار پر آنے والے تمام اخراجات (ب) صرف مزدوروں کی اجرت (ج) صرف مشینوں کا کرایہ (د) صرف خام مال کی قیمت

سوال 2: مستقل لاگت کی مثال کون سی ہے؟

(الف) خام مال (ب) عمارت کا کرایہ (ج) مزدوروں کی اجرت (د) بجلی کا بل

سوال 3: متغیر لاگت کی مثال کون سی ہے؟

(الف) انشورنس (ب) عمارت کا کرایہ (ج) خام مال (د) مشینوں کی قسط

سوال 4: کل لاگت کسے کہتے ہیں؟
(الف) اوسط لاگت (ب) صرف مستقل لاگت (ج) صرف متغیر لاگت (د) مستقل اور متغیر لاگت کا مجموعہ

سوال 5: اوسط لاگت کیسے نکالی جاتی ہے؟
(الف) کل لاگت کو پیداوار کی مقدار سے تقسیم کر کے (ب) کل لاگت کو دوگنا کر کے (ج) مستقل لاگت کو متغیر لاگت سے ضرب دے کر (د) حاشیائی لاگت کو جوڑ کر

سوال 6: حاشیائی لاگت کسے کہتے ہیں؟
(الف) کل لاگت (ب) ایک اضافی اکائی پیدا کرنے پر کل لاگت میں آنے والا اضافہ (ج) اوسط لاگت (د) مستقل لاگت

سوال 7: اوسط لاگت کی منحنی کی شکل کیسی ہوتی ہے؟
(الف) افقی لکیر (ب) سیدھی لکیر (ج) U شکل (د) عمودی لکیر

سوال 8: حاشیائی لاگت کی منحنی اوسط لاگت کی منحنی کو کہاں کاٹتی ہے؟
(الف) شروع میں (ب) آخر میں (ج) سب سے اوپر (د) اس کے کم ترین نقطے پر

سوال 9: قلیل مدت میں کون سی لاگت ہوتی ہے؟
(الف) مستقل اور متغیر دونوں (ب) صرف مستقل لاگت (ج) کوئی لاگت نہیں (د) صرف متغیر لاگت

سوال 10: طویل مدت میں کون سی لاگت ہوتی ہے؟
(الف) صرف مستقل لاگت (ب) صرف متغیر لاگت (ج) دونوں (د) کوئی نہیں

سوال 11: موقع کی لاگت کسے کہتے ہیں؟
(الف) اوسط لاگت (ب) نقد ادا کی گئی لاگت (ج) ایک چیز حاصل کرنے کے لیے دوسری بہترین چیز کو چھوڑنے کی قیمت (د) کل لاگت

سوال 12: ظاہری لاگت کی مثال کون سی ہے؟
(الف) اپنی محنت کی اجرت (ب) اپنے پیسے کا سود (ج) اپنی زمین کا کرایہ (د) مزدوروں کو ادا کی گئی اجرت

سوال 13: پوشیدہ لاگت کی مثال کون سی ہے؟
(الف) مالک کی اپنی زمین کا کرایہ (ب) بجلی کا بل (ج) مزدوروں کی اجرت (د) خام مال کی قیمت

سوال 14: قیمت لاگت سے کم ہو تو کیا ہوتا ہے؟
(الف) منافع ہوتا ہے (ب) نقصان ہوتا ہے (ج) توازن ہوتا ہے (د) کچھ نہیں ہوتا

سوال 15: منافع کیسے نکلتا ہے؟
(الف) قیمت کو دوگنا کر کے (ب) لاگت میں سے قیمت نکال کر (ج) قیمت میں سے لاگت نکال کر (د) لاگت کو قیمت سے ضرب دے کر

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: مستقل اور متغیر لاگت میں فرق بتائیں۔

جواب: مستقل لاگت (Fixed Cost) وہ ہے جو پیداوار کی مقدار بدلنے سے نہیں بدلتی، جیسے عمارت کا کرایہ اور مشینوں کی قسط—پیداوار صفر ہو تب بھی یہ ادا کرنی پڑتی ہے۔ متغیر لاگت (Variable Cost) وہ ہے جو پیداوار کی مقدار کے ساتھ بدلتی ہے، جیسے خام مال اور مزدوروں کی اجرت—پیداوار بڑھنے پر یہ بڑھتی ہے اور پیداوار کم ہونے پر کم ہوتی ہے۔

سوال 2: کل، اوسط اور حاشیائی لاگت کی تعریف کریں۔

جواب: کل لاگت (Total Cost) مستقل اور متغیر لاگت کا مجموعہ ہے۔ اوسط لاگت (Average Cost) کل لاگت کو پیداوار کی مقدار سے تقسیم کرنے سے ملتی ہے — یہ فی اکائی لاگت بتاتی ہے۔ حاشیائی لاگت (Marginal Cost) ایک اضافی اکائی پیدا کرنے پر کل لاگت میں آنے والا اضافہ ہے — یہ فیصلہ کرنے میں مدد دیتی ہے کہ مزید پیداوار فائدہ مند ہے یا نہیں۔

سوال 3: اوسط لاگت کی منحنی U شکل کی کیوں ہوتی ہے؟

جواب: اوسط لاگت کی منحنی U شکل کی ہوتی ہے کیونکہ شروع میں پیداوار بڑھنے پر بچتیں حاصل ہوتی ہیں اور فی اکائی لاگت کم ہوتی ہے — منحنی نیچے جاتی ہے۔ ایک نقطے پر لاگت کم ترین ہو جاتی ہے، اور اس کے بعد عدم بچتیں پیدا ہونے سے لاگت بڑھنے لگتی ہے — منحنی اوپر جاتی ہے۔ اسی لیے منحنی U شکل کی بنتی ہے۔

سوال 4: حاشیائی لاگت اور اوسط لاگت کا تعلق بیان کریں۔

جواب: جب حاشیائی لاگت اوسط لاگت سے کم ہوتی ہے تو اوسط لاگت کم ہوتی ہے؛ جب حاشیائی لاگت اوسط لاگت سے زیادہ ہوتی ہے تو اوسط لاگت بڑھتی ہے؛ اور جب حاشیائی لاگت اوسط لاگت کے برابر ہوتی ہے تو اوسط لاگت اپنے کم ترین نقطے پر ہوتی ہے — حاشیائی لاگت کی منحنی اوسط لاگت کی منحنی کو اس کے کم ترین نقطے پر کاٹتی ہے۔

سوال 5: قلیل مدت اور طویل مدت کی لاگت میں فرق بتائیں۔

جواب: قلیل مدت (Short Run) میں کچھ عوامل مستقل ہوتے ہیں، اس لیے مستقل اور متغیر دونوں طرح کی لاگت ہوتی ہے — جیسے عمارت کا کرایہ مستقل رہتا ہے۔ طویل مدت (Long Run) میں تمام عوامل متغیر ہوتے ہیں، اس لیے صرف متغیر لاگت ہوتی ہے — فرم پلانٹ کا سائز بھی بدل سکتی ہے۔

سوال 6: موقع کی لاگت کی مثال دیں۔

جواب: موقع کی لاگت (Opportunity Cost) کسی چیز کی وہ قیمت ہے جو اسے حاصل کرنے کے لیے دوسری بہترین چیز کو چھوڑ کر ادا کی جاتی ہے۔ مثال: اگر ایک طالب علم کے پاس 1000 روپے ہیں اور وہ کتاب خریدنے کے بجائے جوتے خرید لے تو کتاب موقع کی لاگت ہے۔ اسی طرح اگر پیسہ بینک میں رکھنے کے بجائے کاروبار میں لگایا جائے تو بینک کا سود موقع کی لاگت ہے۔

سوال 7: ظاہری اور پوشیدہ لاگت میں فرق بتائیں۔

جواب: ظاہری لاگت (Explicit Cost) وہ ہے جو نقد ادا کی جاتی ہے، جیسے مزدوروں کی اجرت، خام مال کی قیمت اور کرایہ — یہ حساب کتاب میں درج ہوتی ہے۔ پوشیدہ لاگت (Implicit Cost) وہ ہے جو مالک کے اپنے وسائل کی ہے، جیسے اپنی زمین کا کرایہ یا اپنی محنت کی اجرت — یہ نقد ادا نہیں ہوتی، لیکن معاشی تجزیے میں اسے بھی لاگت میں شامل کرنا چاہیے۔

سوال 8: لاگت اور قیمت کا تعلق بیان کریں۔

جواب: قیمت عام طور پر لاگت سے زیادہ ہوتی ہے، اور قیمت اور لاگت کا فرق منافع ہوتا ہے۔ اگر قیمت لاگت سے کم ہو تو فرم کو نقصان ہوتا ہے اور وہ پیداوار بند کر سکتی ہے۔ اس لیے ہر فرم قیمت طے کرتے وقت اپنی لاگت کو مدنظر رکھتی ہے — قیمت کم از کم لاگت کے برابر ہونی چاہیے۔

سوال 9: اوسط لاگت کے کم ترین نقطے کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: اوسط لاگت کا کم ترین نقطہ وہ ہے جہاں فی اکائی لاگت سب سے کم ہوتی ہے — اسے بہترین پیداوار کا نقطہ (Optimum Output) کہتے ہیں۔ اس نقطے پر حاشیائی لاگت اوسط لاگت کے برابر ہوتی ہے۔ اس نقطے سے پہلے پیداوار بڑھانا فائدہ مند ہوتا ہے، کیونکہ لاگت کم ہو رہی ہوتی ہے، اور اس نقطے کے بعد مزید پیداوار سے لاگت بڑھنے لگتی ہے۔

سوال 10: مستقل لاگت پیداوار صفر ہونے پر بھی کیوں ادا کرنی پڑتی ہے؟

جواب: مستقل لاگت پیداوار سے آزاد ہوتی ہے – عمارت کا کرایہ، مشینوں کی قسط اور انشورنس اس وقت بھی ادا کرنی پڑتی ہے جب پیداوار صفر ہو، کیونکہ یہ اخراجات پیداوار کی مقدار پر منحصر نہیں ہوتے۔ اسی لیے قلیل مدت میں فرم کو نقصان ہونے پر بھی کچھ عرصہ پیداوار جاری رکھنا پڑ سکتی ہے، کیونکہ مستقل لاگت تو ہر حال میں ادا کرنی ہے۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: مستقل اور متغیر لاگت کی وضاحت کریں اور ان کی مثالیں دیں۔

جواب: مستقل لاگت (Fixed Cost) وہ ہے جو پیداوار کی مقدار بدلنے سے نہیں بدلتی – جیسے عمارت کا کرایہ، مشینوں کی قسط، انشورنس اور مستقل عملے کی تنخواہ۔ پیداوار صفر ہو تب بھی یہ لاگت ادا کرنی پڑتی ہے۔ متغیر لاگت (Variable Cost) وہ ہے جو پیداوار کی مقدار کے ساتھ بدلتی ہے – جیسے خام مال، مزدوروں کی اجرت، بجلی اور ایندھن۔ پیداوار بڑھنے پر متغیر لاگت بڑھتی ہے اور پیداوار کم ہونے پر کم ہوتی ہے۔ دونوں کا مجموعہ کل لاگت کہلاتا ہے۔ قلیل مدت میں دونوں طرح کی لاگت ہوتی ہے، جبکہ طویل مدت میں تمام لاگت متغیر ہو جاتی ہے، کیونکہ پلانٹ کا سائز بھی بدلا جا سکتا ہے۔ فرم کے فیصلوں میں دونوں کا خیال رکھا جاتا ہے – قلیل مدت میں فرم متغیر لاگت پوری ہونے پر پیداوار جاری رکھتی ہے، چاہے مستقل لاگت پوری نہ ہو۔

سوال 2: اوسط لاگت اور حاشیائی لاگت کے تعلق کی وضاحت کریں۔

جواب: اوسط لاگت (Average Cost) کل لاگت کو پیداوار کی مقدار سے تقسیم کرنے سے ملتی ہے، جبکہ حاشیائی لاگت (Marginal Cost) ایک اضافی اکائی پیدا کرنے پر کل لاگت میں آنے والا اضافہ ہے۔ ان کا تعلق یہ ہے: جب حاشیائی لاگت اوسط لاگت سے کم ہوتی ہے تو اوسط لاگت کم ہوتی ہے – کیونکہ اضافی اکائی کی لاگت اوسط سے کم ہے۔ جب حاشیائی لاگت اوسط لاگت سے زیادہ ہوتی ہے تو اوسط لاگت بڑھتی ہے – کیونکہ اضافی اکائی کی لاگت اوسط سے زیادہ ہے۔ اور جب حاشیائی لاگت اوسط لاگت کے برابر ہوتی ہے تو اوسط لاگت اپنے کم ترین نقطے پر ہوتی ہے – اسی لیے حاشیائی لاگت کی منحنی اوسط لاگت کی منحنی کو اس کے کم ترین نقطے پر کاٹتی ہے۔ یہ تعلق اوسط اور حاشیائی افادے کے تعلق جیسا ہی ہے۔

سوال 3: قلیل مدت اور طویل مدت کی لاگت کی وضاحت کریں۔

جواب: قلیل مدت (Short Run) وہ مدت ہے جس میں کچھ عوامل مستقل ہوتے ہیں – جیسے عمارت اور مشینیں – اس لیے مستقل اور متغیر دونوں طرح کی لاگت ہوتی ہے۔ قلیل مدت میں فرم پیداوار کو صرف متغیر عوامل بڑھا کر بڑھا سکتی ہے۔ طویل مدت (Long Run) وہ مدت ہے جس میں تمام عوامل متغیر ہوتے ہیں – فرم پلانٹ کا سائز، مشینیں اور عمارت بھی بدل سکتی ہے، اس لیے صرف متغیر لاگت ہوتی ہے۔ طویل مدت میں فرم اپنے پیمانے کو بدل کر کم ترین لاگت پر پیداوار کر سکتی ہے۔ طویل مدتی اوسط لاگت کی منحنی بھی U شکل کی ہوتی ہے، لیکن یہ قلیل مدتی منحنیوں کا مجموعہ ہوتی ہے – اس کا کم ترین نقطہ بہترین پیمانہ ظاہر کرتا ہے۔

سوال 4: موقع کی لاگت کی وضاحت کریں اور اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: موقع کی لاگت (Opportunity Cost) کسی چیز کی وہ قیمت ہے جو اسے حاصل کرنے کے لیے دوسری بہترین چیز کو چھوڑ کر ادا کی جاتی ہے۔ چونکہ وسائل محدود ہیں، ہر انتخاب کا مطلب کسی دوسری چیز کو چھوڑنا ہے – یہی چھوڑی ہوئی چیز موقع کی لاگت ہے۔ مثال: اگر پیسہ بینک میں رکھنے کے بجائے کاروبار میں لگایا جائے تو بینک کا سود موقع کی لاگت ہے؛ اگر طالب علم کھیلنے کے بجائے پڑھے تو کھیل موقع کی لاگت ہے۔ اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ ہر فیصلے کی اصل قیمت بتاتی ہے – کاروباری فیصلوں، حکومتی پالیسیوں اور ذاتی فیصلوں میں موقع کی لاگت کو مدنظر رکھنا چاہیے، کیونکہ صرف نقد لاگت دیکھنا فیصلے کو غلط ثابت کر سکتا ہے۔

باب 10 — وصولی کا تجزیہ (Analysis of Revenue)

وصولی (Revenue) سے مراد کسی چیز کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم ہے۔ فرم کی وصولی کا تجزیہ قیمت اور پیداوار کے فیصلوں کے لیے ضروری ہے۔

کل، اوسط اور حاشیائی وصولی (Total, Average and Marginal Revenue)

- کل وصولی (Total Revenue) فروخت کی گئی مقدار کو قیمت سے ضرب دینے سے ملتی ہے: TR = P × Q۔
- اوسط وصولی (Average Revenue) کل وصولی کو فروخت کی گئی مقدار سے تقسیم کرنے سے ملتی ہے: AR = TR ÷ Q — اور چونکہ TR = P × Q ہے، اس لیے اوسط وصولی قیمت کے برابر ہوتی ہے (AR = P)۔
- حاشیائی وصولی (Marginal Revenue) ایک اضافی اکائی بیچنے پر کل وصولی میں آنے والا اضافہ ہے۔

مکمل مقابلے اور اجارہ داری میں وصولی (Revenue under Perfect Competition and Monopoly)

- مکمل مقابلے (Perfect Competition) میں قیمت مستقل رہتی ہے، اس لیے حاشیائی وصولی قیمت کے برابر اور مستقل ہوتی ہے — AR اور MR دونوں قیمت کے برابر ہوتے ہیں اور ان کی منحنیاں افقی ہوتی ہیں۔
- اجارہ داری (Monopoly) اور نامکمل مقابلے میں قیمت بدلتی ہے — زیادہ مقدار بیچنے کے لیے قیمت کم کرنی پڑتی ہے، اس لیے حاشیائی وصولی اوسط وصولی سے کم ہوتی ہے اور نیچے کی طرف ڈھلتی ہے۔
- اوسط وصولی کی منحنی دراصل طلب کی منحنی ہی ہوتی ہے — کیونکہ اوسط وصولی قیمت کے برابر ہے، اس لیے طلب کی منحنی کو ہی اوسط وصولی کی منحنی کہا جا سکتا ہے۔
- حاشیائی وصولی صفر ہونے پر کل وصولی اپنی انتہا پر ہوتی ہے، اور حاشیائی وصولی منفی ہونے پر کل وصولی کم ہونے لگتی ہے۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: کل وصولی کیسے نکالی جاتی ہے؟
(الف) قیمت میں مقدار جوڑ کر (ب) قیمت میں سے مقدار نکال کر (ج) قیمت کو مقدار سے تقسیم کر کے (د) قیمت کو مقدار سے ضرب دے کر

سوال 2: اوسط وصولی کس کے برابر ہوتی ہے؟
(الف) قیمت کے (ب) حاشیائی وصولی کے (ج) لاگت کے (د) کل وصولی کے

سوال 3: حاشیائی وصولی کسے کہتے ہیں؟
(الف) کل وصولی (ب) ایک اضافی اکائی بیچنے پر کل وصولی میں آنے والا اضافہ (ج) اوسط وصولی (د) قیمت

سوال 4: مکمل مقابلے میں حاشیائی وصولی کیسی ہوتی ہے؟
(الف) صفر (ب) قیمت سے کم (ج) قیمت کے برابر اور مستقل (د) قیمت سے زیادہ

سوال 5: مکمل مقابلے میں اوسط وصولی کی منحنی کیسی ہوتی ہے؟

(الف) عمودی (ب) U شکل (ج) نیچے کی طرف ڈھلتی (د) افقی

سوال 6: اجارہ داری میں حاشیائی وصولی اوسط وصولی سے کیسی ہوتی ہے؟
(الف) کم (ب) دگنی (ج) زیادہ (د) برابر

سوال 7: اوسط وصولی کی منحنی کس کے برابر ہوتی ہے؟
(الف) رسد کی منحنی (ب) طلب کی منحنی (ج) لاگت کی منحنی (د) قیمت کی منحنی

سوال 8: حاشیائی وصولی صفر ہونے پر کل وصولی کیا ہوتی ہے؟
(الف) صفر (ب) کم ترین (ج) اپنی انتہا پر (د) منفی

سوال 9: حاشیائی وصولی منفی ہونے پر کل وصولی کیا ہوتی ہے؟
(الف) وہی رہتی ہے (ب) صفر ہوتی ہے (ج) بڑھتی ہے (د) کم ہوتی ہے

سوال 10: کل وصولی کا فارمولا کون سا ہے؟
(الف) $TR = P \times Q$ (ب) $TR = P \div Q$ (ج) $TR = P - Q$ (د) $TR = P + Q$

سوال 11: اوسط وصولی کا فارمولا کون سا ہے؟
(الف) $AR = TR + Q$ (ب) $AR = TR \div Q$ (ج) $AR = TR \times Q$ (د) $AR = TR - Q$

سوال 12: اجارہ داری میں زیادہ مقدار بیچنے کے لیے کیا کرنا پڑتا ہے؟
(الف) مقدار کم کرنی پڑتی ہے (ب) قیمت بڑھانی پڑتی ہے (ج) قیمت کم کرنی پڑتی ہے (د) قیمت وہی رکھنی پڑتی ہے

سوال 13: مکمل مقابلے میں قیمت کیسی رہتی ہے؟
(الف) بڑھتی رہتی ہے (ب) کم ہوتی رہتی ہے (ج) بدلتی رہتی ہے (د) مستقل رہتی ہے

سوال 14: حاشیائی وصولی اور اوسط وصولی کا تعلق کس باب سے ملتا جلتا ہے؟
(الف) لاگت سے (ب) افادے سے (ج) طلب سے (د) رسد سے

سوال 15: کل وصولی کب بڑھتی ہے؟
(الف) جب قیمت صفر ہو (ب) جب حاشیائی وصولی مثبت ہو (ج) جب حاشیائی وصولی صفر ہو (د) جب حاشیائی وصولی منفی ہو

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: کل وصولی کی تعریف اور فارمولا بتائیں۔

جواب: کل وصولی (Total Revenue) فروخت کی گئی مقدار کو قیمت سے ضرب دینے سے ملتی ہے: $TR = P \times Q$۔ مثال کے طور پر اگر قیمت 10 روپے ہو اور 100 اکائیاں بیچی جائیں تو کل وصولی 1000 روپے ہوگی۔ کل وصولی فرم کی کل آمدنی ظاہر کرتی ہے۔

سوال 2: اوسط وصولی کی تعریف کریں اور بتائیں کہ یہ قیمت کے برابر کیوں ہوتی ہے۔

جواب: اوسط وصولی (Average Revenue) کل وصولی کو فروخت کی گئی مقدار سے تقسیم کرنے سے ملتی ہے: $AR = TR \div Q$۔ چونکہ $TR = P \times Q$ ہے، اس لیے $AR = (P \times Q) \div Q = P$ — یعنی اوسط وصولی قیمت کے برابر ہوتی ہے۔ اسی لیے اوسط وصولی کی منحنی طلب کی منحنی ہی ہوتی ہے۔

سوال 3: حاشیائی وصولی کی تعریف کریں۔

جواب: حاشیائی وصولی (Marginal Revenue) ایک اضافی اکائی بیچنے پر کل وصولی میں آنے والا اضافہ ہے۔ مثال کے طور پر اگر 10 اکائیاں بیچنے پر کل وصولی 100 روپے اور 11 اکائیاں بیچنے پر 108 روپے ہو تو 11ویں اکائی کی حاشیائی وصولی 8 روپے ہے۔

سوال 4: مکمل مقابلے میں وصولی کیسی ہوتی ہے؟

جواب: مکمل مقابلے (Perfect Competition) میں قیمت مستقل رہتی ہے، اس لیے ہر اضافی اکائی اسی قیمت پر بیچی جاتی ہے — حاشیائی وصولی قیمت کے برابر اور مستقل ہوتی ہے۔ اوسط وصولی بھی قیمت کے برابر ہوتی ہے، اس لیے AR اور MR دونوں کی منحنیاں افقی ہوتی ہیں۔

سوال 5: اجارہ داری میں حاشیائی وصولی اوسط وصولی سے کم کیوں ہوتی ہے؟

جواب: اجارہ داری (Monopoly) میں زیادہ مقدار بیچنے کے لیے قیمت کم کرنی پڑتی ہے — قیمت کم کرنے سے نہ صرف اضافی اکائی کم قیمت پر بیچنی پڑتی ہے، بلکہ پہلے والی اکائیاں بھی کم قیمت پر بیچنی پڑتی ہیں، اس لیے حاشیائی وصولی اوسط وصولی سے کم ہوتی ہے اور نیچے کی طرف ڈھلتی ہے۔

سوال 6: اوسط وصولی کی منحنی طلب کی منحنی کیوں ہوتی ہے؟

جواب: اوسط وصولی قیمت کے برابر ہوتی ہے (AR = P)، اور طلب کی منحنی بھی قیمت اور مقدار کے تعلق کو ظاہر کرتی ہے — اس لیے اوسط وصولی کی منحنی اور طلب کی منحنی ایک ہی ہوتی ہیں۔ جس قیمت پر صارف جتنی مقدار خریدنے کو تیار ہے، وہی فرم کی اوسط وصولی ہے۔

سوال 7: حاشیائی وصولی صفر ہونے پر کل وصولی پر کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: حاشیائی وصولی صفر ہونے پر کل وصولی اپنی انتہا (Maximum) پر ہوتی ہے — اس نقطے پر مزید اکائی بیچنے سے کل وصولی میں اضافہ نہیں ہوتا۔ اس کے بعد حاشیائی وصولی منفی ہو جاتی ہے اور کل وصولی کم ہونے لگتی ہے۔

سوال 8: کل وصولی اور حاشیائی وصولی کا تعلق بیان کریں۔

جواب: جب حاشیائی وصولی مثبت ہوتی ہے تو کل وصولی بڑھتی ہے؛ جب حاشیائی وصولی صفر ہوتی ہے تو کل وصولی اپنی انتہا پر ہوتی ہے؛ اور جب حاشیائی وصولی منفی ہوتی ہے تو کل وصولی کم ہونے لگتی ہے۔ یہ تعلق کل اور حاشیائی افادے کے تعلق جیسا ہی ہے۔

سوال 9: نامکمل مقابلے میں وصولی کیسی ہوتی ہے؟

جواب: نامکمل مقابلے (Imperfect Competition) میں فرم کو زیادہ مقدار بیچنے کے لیے قیمت کم کرنی پڑتی ہے، اس لیے حاشیائی وصولی اوسط وصولی سے کم ہوتی ہے۔ اوسط وصولی کی منحنی نیچے کی طرف ڈھلتی ہے اور حاشیائی وصولی کی منحنی اس سے بھی نیچے ہوتی ہے۔

سوال 10: وصولی کا تجزیہ فرم کے لیے کیوں ضروری ہے؟

جواب: وصولی کا تجزیہ فرم کے لیے اس لیے ضروری ہے کہ اس سے فرم کو معلوم ہوتا ہے کہ کتنی مقدار بیچنے پر اسے کتنی آمدنی ہوگی، قیمت کم یا زیادہ کرنے سے آمدنی پر کیا اثر پڑے گا، اور کس نقطے پر اس کا منافع زیادہ سے زیادہ ہوگا — منافع کا فیصلہ وصولی اور لاگت دونوں کے موازنے سے ہوتا ہے۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: کل، اوسط اور حاشیائی وصولی کی تعریف کریں اور ان کا باہمی تعلق بیان کریں۔

جواب: کل وصولی (Total Revenue) فروخت کی گئی مقدار کو قیمت سے ضرب دینے سے ملتی ہے: $TR = P \times Q$۔ اوسط وصولی (Average Revenue) کل وصولی کو مقدار سے تقسیم کرنے سے ملتی ہے: $AR = TR \div Q$ — اور یہ قیمت کے برابر ہوتی ہے۔ حاشیائی وصولی (Marginal Revenue) ایک اضافی اکائی بیچنے پر کل وصولی میں آنے والا اضافہ ہے۔ ان کا تعلق یہ ہے: جب حاشیائی وصولی مثبت ہوتی ہے تو کل وصولی بڑھتی ہے؛ جب حاشیائی وصولی صفر ہوتی ہے تو کل وصولی اپنی انتہا پر ہوتی ہے؛ اور جب حاشیائی وصولی

منفی ہوتی ہے تو کل وصولی کم ہونے لگتی ہے۔ اوسط وصولی کی منحنی طلب کی منحنی ہی ہوتی ہے، کیونکہ اوسط وصولی قیمت کے برابر ہے۔

سوال 2: مکمل مقابلے میں وصولی کی وضاحت کریں۔

جواب: مکمل مقابلے (Perfect Competition) میں بہت سے خریدار اور بیچنے والے ہوتے ہیں اور چیز یکساں ہوتی ہے، اس لیے کوئی ایک فرم قیمت طے نہیں کر سکتی — قیمت منڈی طے کرتی ہے اور ہر فرم اسی قیمت پر جتنی چاہے مقدار بیچ سکتی ہے۔ چونکہ قیمت مستقل رہتی ہے، ہر اضافی اکائی اسی قیمت پر بیچی جاتی ہے، اس لیے حاشیائی وصولی قیمت کے برابر اور مستقل ہوتی ہے۔ اوسط وصولی بھی قیمت کے برابر ہوتی ہے، اس لیے AR اور MR دونوں کی منحنیاں افقی ہوتی ہیں اور ایک ہی لکیر پر ہوتی ہیں۔ مثال: اگر قیمت 10 روپے ہو تو 1 اکائی بیچنے پر کل وصولی 10، 2 پر 20، 3 پر 30 روپے ہوگی — ہر اکائی کی حاشیائی وصولی 10 روپے ہی رہے گی۔

سوال 3: اجارہ داری میں وصولی کی وضاحت کریں۔

جواب: اجارہ داری (Monopoly) میں ایک ہی بیچنے والا ہوتا ہے اور چیز کا کوئی قریبی متبادل نہیں ہوتا، اس لیے اجارہ دار قیمت طے کر سکتا ہے — لیکن زیادہ مقدار بیچنے کے لیے اسے قیمت کم کرنی پڑتی ہے۔ قیمت کم کرنے سے نہ صرف اضافی اکائی کم قیمت پر بیچنی پڑتی ہے، بلکہ پہلے والی اکائیاں بھی کم قیمت پر بیچنی پڑتی ہیں، اس لیے حاشیائی وصولی اوسط وصولی سے کم ہوتی ہے۔ اوسط وصولی کی منحنی نیچے کی طرف ڈھلتی ہے اور حاشیائی وصولی کی منحنی اس سے بھی نیچے اور زیادہ تیزی سے ڈھلتی ہے۔ جب حاشیائی وصولی صفر ہو جاتی ہے تو کل وصولی اپنی انتہا پر ہوتی ہے، اور اس کے بعد کل وصولی کم ہونے لگتی ہے۔

سوال 4: اوسط وصولی اور حاشیائی وصولی کی منحنیوں کی وضاحت کریں۔

جواب: اوسط وصولی (AR) کی منحنی طلب کی منحنی ہی ہوتی ہے، کیونکہ اوسط وصولی قیمت کے برابر ہے — مکمل مقابلے میں یہ افقی ہوتی ہے اور اجارہ داری میں نیچے کی طرف ڈھلتی ہے۔ حاشیائی وصولی (MR) کی منحنی مکمل مقابلے میں اوسط وصولی کی منحنی کے برابر اور افقی ہوتی ہے، کیونکہ قیمت مستقل رہتی ہے۔ اجارہ داری اور نامکمل مقابلے میں حاشیائی وصولی کی منحنی اوسط وصولی کی منحنی سے نیچے ہوتی ہے اور زیادہ تیزی سے ڈھلتی ہے — کیونکہ زیادہ مقدار بیچنے کے لیے قیمت کم کرنی پڑتی ہے، جس سے پرانی اکائیوں کی وصولی بھی کم ہو جاتی ہے۔ دونوں منحنیوں کے درمیان یہ فرق اجارہ داری اور مکمل مقابلے کی پہچان ہے۔

باب 11 — منڈی (Market)

منڈی (Market) سے مراد وہ جگہ یا نظام ہے جہاں خریدار اور بیچنے والے مل کر کسی چیز کی خرید و فروخت کرتے ہیں — منڈی کوئی خاص جگہ بھی ہو سکتی ہے اور خریداروں و بیچنے والوں کے درمیان رابطے کا نظام بھی۔ منڈی کی اقسام کا تعلق مقابلے کی شدت سے ہے۔

منڈی کی اقسام (Types of Market)

- مکمل مقابلہ (Perfect Competition): بہت سے خریدار اور بیچنے والے، یکساں چیز، آزاد داخلہ و خروج، اور مکمل معلومات — کوئی ایک فرم قیمت طے نہیں کر سکتی، قیمت منڈی طے کرتی ہے۔
- اجارہ داری (Monopoly): ایک ہی بیچنے والا، چیز کا کوئی قریبی متبادل نہیں، داخلے پر پابندی — اجارہ دار قیمت طے کر سکتا ہے۔
- اجارہ دارانہ مقابلہ (Monopolistic Competition): بہت سے بیچنے والے، لیکن چیزوں میں فرق ہوتا ہے، جیسے مختلف برانڈ کے صابن — ہر فرم اپنی چیز کی قیمت کچھ حد تک طے کر سکتی ہے۔
- قلیل فروشی (Oligopoly): چند بڑے بیچنے والے، جیسے موبائل کمپنیاں یا تیل کی کمپنیاں — ہر فرم دوسری فرموں کے فیصلوں پر نظر رکھتی ہے۔

قیمت اور پیداوار کا تعین (Price and Output Determination)

- مکمل مقابلے میں قیمت کا تعین منڈی میں طلب اور رسد کے توازن سے ہوتا ہے — فرم قیمت لینے والی (Price Taker) ہوتی ہے، وہ قیمت طے نہیں کرتی بلکہ منڈی کی قیمت پر جتنی چاہے مقدار بیچ سکتی ہے۔
- مکمل مقابلے میں فرم کا توازن اس نقطے پر ہوتا ہے جہاں حاشیائی وصولی حاشیائی لاگت کے برابر ہو (MR = MC) — اس نقطے پر فرم کا منافع زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے۔
- اجارہ داری میں اجارہ دار قیمت طے کرتا ہے — وہ اس مقدار پر پیداوار کرتا ہے جہاں حاشیائی وصولی حاشیائی لاگت کے برابر ہو، اور قیمت طلب کی منحنی سے طے کرتا ہے، جو عام طور پر مکمل مقابلے کی قیمت سے زیادہ ہوتی ہے۔
- منڈی کی کارکردگی: مکمل مقابلے کو سب سے کارآمد منڈی مانا جاتا ہے، کیونکہ اس میں قیمت کم ترین لاگت کے برابر ہوتی ہے اور صارف کو فائدہ ہوتا ہے؛ اجارہ داری میں قیمت زیادہ اور پیداوار کم ہوتی ہے۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: منڈی کسے کہتے ہیں؟

(الف) صرف قیمت (ب) صرف بازار کی جگہ (ج) وہ جگہ یا نظام جہاں خریدار اور بیچنے والے خرید و فروخت کرتے ہیں (د) صرف دکان

سوال 2: مکمل مقابلے کی خصوصیت کون سی ہے؟

(الف) چیزوں میں فرق (ب) داخلے پر پابندی (ج) ایک بیچنے والا (د) بہت سے خریدار اور بیچنے والے اور یکساں چیز

سوال 3: اجارہ داری کی خصوصیت کون سی ہے؟

(الف) ایک ہی بیچنے والا اور کوئی قریبی متبادل نہیں (ب) یکساں چیز (ج) آزاد داخلہ (د) بہت سے بیچنے والے

سوال 4: اجارہ دارانہ مقابلے کی مثال کون سی ہے؟

(الف) گندم کی منڈی (ب) مختلف برانڈ کے صابن (ج) بجلی کی کمپنی (د) ریلوے

سوال 5: قلیل فروشی کی مثال کون سی ہے؟
(الف) کتابوں کی دکان (ب) گندم کی منڈی (ج) موبائل کمپنیاں (د) سبزی کی منڈی

سوال 6: مکمل مقابلے میں قیمت کون طے کرتا ہے؟
(الف) حکومت (ب) صارف (ج) ایک فرم (د) منڈی (طلب اور رسد)

سوال 7: مکمل مقابلے میں فرم کیا کہلاتی ہے؟
(الف) قیمت لینے والی (ب) قیمت بڑھانے والی (ج) قیمت کم کرنے والی (د) قیمت طے کرنے والی

سوال 8: فرم کا توازن کس نقطے پر ہوتا ہے؟
(الف) جہاں قیمت سب سے زیادہ ہو (ب) جہاں حاشیائی وصولی حاشیائی لاگت کے برابر ہو (ج) جہاں لاگت صفر ہو (د) جہاں پیداوار سب سے زیادہ ہو

سوال 9: اجارہ داری میں قیمت مکمل مقابلے کے مقابلے میں کیسی ہوتی ہے؟
(الف) صفر (ب) کم (ج) زیادہ (د) برابر

سوال 10: مکمل مقابلے کو سب سے کارآمد منڈی کیوں مانا جاتا ہے؟
(الف) پیداوار کم ہوتی ہے (ب) فرم کو زیادہ منافع ہوتا ہے (ج) قیمت زیادہ ہوتی ہے (د) قیمت کم ترین لاگت کے برابر ہوتی ہے اور صارف کو فائدہ ہوتا ہے

سوال 11: اجارہ داری میں داخلے پر کیا ہوتا ہے؟
(الف) پابندی (ب) کوئی شرط نہیں (ج) سب داخل ہو سکتے ہیں (د) آزاد داخلہ

سوال 12: قلیل فروشی میں بیچنے والے کتنے ہوتے ہیں؟
(الف) بہت سے (ب) چند بڑے (ج) کوئی نہیں (د) ایک

سوال 13: مکمل مقابلے میں چیز کیسی ہوتی ہے؟
(الف) سستی (ب) مختلف (ج) یکساں (د) مہنگی

سوال 14: اجارہ دار قیمت کیسے طے کرتا ہے؟
(الف) حکومت طے کرتی ہے (ب) صارف طے کرتا ہے (ج) منڈی طے کرتی ہے (د) وہ خود طے کرتا ہے

سوال 15: اجارہ دارانہ مقابلے میں ہر فرم کیا کر سکتی ہے؟
(الف) اپنی چیز کی قیمت کچھ حد تک طے کر سکتی ہے (ب) منڈی پر قبضہ کر سکتی ہے (ج) داخلہ روک سکتی ہے (د) قیمت بالکل نہیں طے کر سکتی

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: منڈی کی تعریف کریں۔

جواب: منڈی (Market) سے مراد وہ جگہ یا نظام ہے جہاں خریدار اور بیچنے والے مل کر کسی چیز کی خرید و فروخت کرتے ہیں — منڈی کوئی خاص جگہ بھی ہو سکتی ہے، جیسے سبزی منڈی، اور خریداروں و بیچنے والوں کے درمیان رابطے کا نظام بھی، جیسے آن لائن منڈی۔

سوال 2: مکمل مقابلے کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: مکمل مقابلے (Perfect Competition) کی خصوصیات یہ ہیں: بہت سے خریدار اور بیچنے والے ہوتے ہیں؛ چیز یکساں ہوتی ہے؛ منڈی میں داخلے اور خروج پر کوئی پابندی نہیں ہوتی؛ خریداروں اور بیچنے والوں کو مکمل معلومات ہوتی ہیں؛ اور کوئی ایک فرم قیمت طے نہیں کر سکتی – قیمت منڈی طے کرتی ہے۔

سوال 3: اجارہ داری کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: اجارہ داری (Monopoly) کی خصوصیات یہ ہیں: ایک ہی بیچنے والا ہوتا ہے؛ چیز کا کوئی قریبی متبادل نہیں ہوتا؛ نئے فرموں کے داخلے پر پابندی ہوتی ہے، جیسے قانونی یا قدرتی پابندی؛ اور اجارہ دار قیمت طے کر سکتا ہے، کیونکہ اس کا کوئی مقابلہ نہیں ہوتا۔

سوال 4: اجارہ دارانہ مقابلے کی وضاحت کریں۔

جواب: اجارہ دارانہ مقابلہ (Monopolistic Competition) وہ منڈی ہے جس میں بہت سے بیچنے والے ہوتے ہیں، لیکن ان کی چیزوں میں فرق ہوتا ہے – جیسے مختلف برانڈ کے صابن، ٹوتھ پیسٹ یا کپڑے۔ ہر فرم اپنی چیز کی قیمت کچھ حد تک طے کر سکتی ہے، کیونکہ اس کی چیز دوسروں سے مختلف ہوتی ہے، لیکن مقابلہ بھی ہوتا ہے، اس لیے قیمت بہت زیادہ نہیں بڑھائی جا سکتی۔

سوال 5: قلیل فروشی کی وضاحت کریں۔

جواب: قلیل فروشی (Oligopoly) وہ منڈی ہے جس میں چند بڑے بیچنے والے ہوتے ہیں، جیسے موبائل کمپنیاں، تیل کی کمپنیاں یا سیمنٹ کی کمپنیاں۔ ہر فرم دوسری فرموں کے فیصلوں پر نظر رکھتی ہے – اگر ایک فرم قیمت کم کرے تو دوسری بھی کم کرتی ہے، اس لیے قیمتوں میں استحکام رہتا ہے۔

سوال 6: قیمت لینے والی فرم کسے کہتے ہیں؟

جواب: قیمت لینے والی فرم (Price Taker) وہ ہے جو قیمت طے نہیں کر سکتی بلکہ منڈی کی طے شدہ قیمت کو قبول کرتی ہے – یہ مکمل مقابلے کی فرم ہوتی ہے۔ چونکہ اس کی پیداوار کل پیداوار کا بہت چھوٹا حصہ ہوتی ہے، اس لیے وہ قیمت پر اثر نہیں ڈال سکتی۔

سوال 7: فرم کا توازن کس نقطے پر ہوتا ہے؟

جواب: فرم کا توازن اس نقطے پر ہوتا ہے جہاں حاشیائی وصولی حاشیائی لاگت کے برابر ہو (MR = MC) – اس نقطے پر فرم کا منافع زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے۔ اگر حاشیائی وصولی حاشیائی لاگت سے زیادہ ہو تو مزید پیداوار سے منافع بڑھتا ہے، اور اگر کم ہو تو مزید پیداوار سے منافع کم ہوتا ہے۔

سوال 8: اجارہ داری میں قیمت مکمل مقابلے سے زیادہ کیوں ہوتی ہے؟

جواب: اجارہ داری میں ایک ہی بیچنے والا ہوتا ہے اور کوئی مقابلہ نہیں ہوتا، اس لیے اجارہ دار قیمت زیادہ رکھ سکتا ہے اور پیداوار کم کرتا ہے – وہ اس مقدار پر پیداوار کرتا ہے جہاں حاشیائی وصولی حاشیائی لاگت کے برابر ہو، اور قیمت طلب کی منحنی سے طے کرتا ہے، جو مکمل مقابلے کی قیمت سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے اجارہ داری میں صارف کو نقصان اور اجارہ دار کو زیادہ منافع ہوتا ہے۔

سوال 9: مکمل مقابلے کو سب سے کارآمد منڈی کیوں مانا جاتا ہے؟

جواب: مکمل مقابلے کو سب سے کارآمد منڈی اس لیے مانا جاتا ہے کہ اس میں قیمت کم ترین اوسط لاگت کے برابر ہوتی ہے – فرم کو صرف معمولی منافع ملتا ہے اور صارف کو کم قیمت پر چیز ملتی ہے۔ وسائل کا استعمال بھی بہترین ہوتا ہے، کیونکہ پیداوار اس نقطے پر ہوتی ہے جہاں قیمت حاشیائی لاگت کے برابر ہو۔

سوال 10: منڈی کی اقسام کا تعلق کس چیز سے ہے؟

جواب: منڈی کی اقسام کا تعلق مقابلے کی شدت سے ہے – بیچنے والوں کی تعداد، چیز کی یکسانیت یا فرق، اور داخلے کی آزادی کے لحاظ سے منڈیاں مختلف ہوتی ہیں۔ مکمل مقابلے میں مقابلہ سب سے زیادہ اور اجارہ داری میں سب سے کم ہوتا ہے؛ اجارہ دارانہ مقابلہ اور قلیل فروشی درمیانی صورتیں ہیں۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: مکمل مقابلے کی خصوصیات بیان کریں اور اس میں قیمت کا تعین کیسے ہوتا ہے؟

جواب: مکمل مقابلے (Perfect Competition) کی خصوصیات یہ ہیں: بہت سے خریدار اور بیچنے والے ہوتے ہیں؛ چیز یکساں ہوتی ہے؛ منڈی میں داخلے اور خروج پر کوئی پابندی نہیں ہوتی؛ اور خریداروں و بیچنے والوں کو مکمل معلومات ہوتی ہیں۔ اس منڈی میں کوئی ایک فرم قیمت طے نہیں کر سکتی — قیمت منڈی میں طلب اور رسد کے توازن سے طے ہوتی ہے۔ فرم قیمت لینے والی (Price Taker) ہوتی ہے — وہ منڈی کی قیمت پر جتنی چاہے مقدار بیچ سکتی ہے۔ فرم کا توازن اس نقطے پر ہوتا ہے جہاں حاشیائی وصولی حاشیائی لاگت کے برابر ہو (MR = MC)۔ مکمل مقابلے کو سب سے کارآمد منڈی مانا جاتا ہے، کیونکہ اس میں قیمت کم ترین لاگت کے برابر ہوتی ہے اور صارف کو فائدہ ہوتا ہے۔

سوال 2: اجارہ داری اور مکمل مقابلے کا موازنہ کریں۔

جواب: مکمل مقابلے میں بہت سے خریدار اور بیچنے والے ہوتے ہیں، چیز یکساں ہوتی ہے، داخلہ آزاد ہوتا ہے اور کوئی فرم قیمت طے نہیں کر سکتی — قیمت منڈی طے کرتی ہے اور فرم قیمت لینے والی ہوتی ہے۔ اجارہ داری میں ایک ہی بیچنے والا ہوتا ہے، چیز کا کوئی قریبی متبادل نہیں ہوتا، داخلے پر پابندی ہوتی ہے اور اجارہ دار قیمت خود طے کرتا ہے۔ مکمل مقابلے میں قیمت کم ترین لاگت کے برابر ہوتی ہے اور پیداوار زیادہ ہوتی ہے، جبکہ اجارہ داری میں قیمت زیادہ اور پیداوار کم ہوتی ہے۔ مکمل مقابلے میں طویل مدت میں فرم کو صرف معمولی منافع ملتا ہے، جبکہ اجارہ دار کو غیر معمولی منافع مل سکتا ہے۔ اسی لیے مکمل مقابلہ صارف کے لیے بہتر اور اجارہ داری اجارہ دار کے لیے بہتر ہوتی ہے۔

سوال 3: اجارہ دارانہ مقابلے اور قلیل فروشی کی وضاحت کریں۔

جواب: اجارہ دارانہ مقابلہ (Monopolistic Competition) وہ منڈی ہے جس میں بہت سے بیچنے والے ہوتے ہیں، لیکن ان کی چیزوں میں فرق ہوتا ہے — جیسے مختلف برانڈ کے صابن، ٹوتھ پیسٹ یا کپڑے۔ ہر فرم اپنی چیز کی قیمت کچھ حد تک طے کر سکتی ہے، کیونکہ اس کی چیز دوسروں سے مختلف ہوتی ہے، لیکن مقابلہ بھی ہوتا ہے، اس لیے قیمت بہت زیادہ نہیں بڑھائی جا سکتی۔ قلیل فروشی (Oligopoly) وہ منڈی ہے جس میں چند بڑے بیچنے والے ہوتے ہیں، جیسے موبائل کمپنیاں یا تیل کی کمپنیاں۔ ہر فرم دوسری فرموں کے فیصلوں پر نظر رکھتی ہے — اگر ایک فرم قیمت کم کرے تو دوسری بھی کم کرتی ہے، اس لیے قیمتوں میں استحکام رہتا ہے اور فرموں کے درمیان غیر قیمتی مقابلہ — جیسے اشتہارات — زیادہ ہوتا ہے۔

سوال 4: فرم کے توازن کی شرط MR = MC کی وضاحت کریں۔

جواب: فرم کا توازن اس نقطے پر ہوتا ہے جہاں حاشیائی وصولی (MR) حاشیائی لاگت (MC) کے برابر ہو — اس نقطے پر فرم کا منافع زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے: اگر حاشیائی وصولی حاشیائی لاگت سے زیادہ ہو تو ایک اضافی اکائی پیدا کرنے سے آمدنی میں اضافہ لاگت میں اضافے سے زیادہ ہوتا ہے، اس لیے مزید پیداوار سے منافع بڑھتا ہے اور فرم پیداوار بڑھاتی ہے۔ اگر حاشیائی وصولی حاشیائی لاگت سے کم ہو تو اضافی اکائی کی لاگت اس کی آمدنی سے زیادہ ہوتی ہے، اس لیے مزید پیداوار سے منافع کم ہوتا ہے اور فرم پیداوار کم کرتی ہے۔ صرف اس نقطے پر جہاں MR = MC ہو، فرم پیداوار بڑھانے یا کم کرنے سے منافع نہیں بڑھا سکتی — یہی فرم کا توازن ہے۔

باب 12 — تقسیم، عوامل پیدائش کے معاوضوں کا تعین (Distribution — Determination of Factors of Production Rewards)

تقسیم (Distribution) سے مراد قومی آمدنی کو پیدائش دولت کے عوامل میں بانٹنا ہے — ہر عامل کو اس کی خدمات کا معاوضہ ملتا ہے: زمین کا معاوضہ لگان (Rent)، محنت کا معاوضہ اجرت (Wages)، سرمایے کا معاوضہ سود (Interest) اور تنظیم کا معاوضہ منافع (Profit) کہلاتا ہے۔

حاشیائی پیداواری نظریہ تقسیم (Marginal Productivity Theory of Distribution)

- حاشیائی پیداواری نظریہ (Marginal Productivity Theory) کے مطابق ہر عامل کو اس کی حاشیائی پیداوار کے برابر معاوضہ ملتا ہے — یعنی عامل کی آخری اکائی سے پیداوار میں جو اضافہ ہوتا ہے، وہی اس کا معاوضہ طے کرتا ہے۔
- مثال: اگر ایک اضافی مزدور سے پیداوار میں 500 روپے کا اضافہ ہوتا ہے تو اس مزدور کی اجرت 500 روپے ہوگی۔ اگر اجرت حاشیائی پیداوار سے زیادہ ہو تو فرم مزدور کم کر دے گی، اور اگر کم ہو تو مزدور بڑھا دے گی — توازن اسی نقطے پر قائم ہوتا ہے جہاں اجرت حاشیائی پیداوار کے برابر ہو۔
- اس نظریے کی شرائط: مکمل مقابلہ ہو، عوامل کی نقل و حرکت آزاد ہو، اور تمام اکائیاں یکساں ہوں۔ اس نظریے پر تنقید یہ ہے کہ حقیقی دنیا میں مکمل مقابلہ نہیں ہوتا اور معاوضے طاقت اور روایات سے بھی متاثر ہوتے ہیں۔

لگان، اجرت، سود اور منافع (Rent, Wages, Interest and Profit)

- لگان (Rent) زمین کے استعمال کی قیمت ہے — ریکارڈو کے نظریے کے مطابق لگان زمین کی زرخیزی اور مقام کے فرق کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اچھی زمین کا لگان زیادہ اور کم زرخیز زمین کا لگان کم ہوتا ہے۔ جدید نظریے کے مطابق لگان کسی بھی عامل کی اس آمدنی کو کہتے ہیں جو اس کی منتقلی کی قیمت سے زیادہ ہو۔
- اجرت (Wages) محنت کا معاوضہ ہے — اجرت کی دو قسمیں ہیں: نقد اجرت (Money Wages) جو پیسے میں ملتی ہے، اور حقیقی اجرت (Real Wages) جو نقد اجرت کی قوت خرید ہے۔ اجرت کا تعین محنت کی طلب و رسد اور اس کی حاشیائی پیداوار سے ہوتا ہے۔
- سود (Interest) سرمایے کے استعمال کی قیمت ہے — سود کی شرح کا تعین سرمایے کی طلب و رسد سے ہوتا ہے۔ سود کے نظریات میں کلاسیکی نظریہ، قرضہ فنڈز کا نظریہ اور کینز کا نقدی ترجیح کا نظریہ شامل ہیں۔
- منافع (Profit) کاروباری شخص کا معاوضہ ہے — یہ خطرہ اٹھانے، جدت اور فیصلہ سازی کا انعام ہے۔ منافع کے نظریات میں خطرے کا نظریہ، جدت کا نظریہ اور غیر یقینی کا نظریہ شامل ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات (MCQs)

سوال 1: تقسیم سے کیا مراد ہے؟

(الف) پیداوار کو بانٹنا (ب) قومی آمدنی کو پیدائش دولت کے عوامل میں بانٹنا (ج) منافع کو بانٹنا (د) زمین کو بانٹنا

سوال 2: زمین کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) منافع (ب) اجرت (ج) لگان (د) سود

سوال 3: محنت کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) سود (ب) منافع (ج) لگان (د) اجرت

سوال 4: سرمایے کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟
(الف) سود (ب) منافع (ج) لگان (د) اجرت

سوال 5: تنظیم کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟
(الف) سود (ب) منافع (ج) لگان (د) اجرت

سوال 6: حاشیائی پیداواری نظریے کے مطابق عامل کا معاوضہ کس کے برابر ہوتا ہے؟
(الف) قیمت کے (ب) اوسط پیداوار کے (ج) حاشیائی پیداوار کے (د) کل پیداوار کے

سوال 7: اگر اضافی مزدور سے پیداوار میں 500 روپے کا اضافہ ہو تو اس کی اجرت کیا ہوگی؟
(الف) 600 روپے (ب) 1000 روپے (ج) 400 روپے (د) 500 روپے

سوال 8: ریکارڈو کے مطابق لگان کس وجہ سے پیدا ہوتا ہے؟
(الف) زمین کی زرخیزی اور مقام کے فرق سے (ب) حکومت کی پالیسی سے (ج) محنت کی کمی سے (د) زمین کی کمی سے

سوال 9: نقد اجرت اور حقیقی اجرت میں فرق کیا ہے؟
(الف) کوئی فرق نہیں (ب) نقد اجرت پیسے میں ملتی ہے، حقیقی اجرت اس کی قوت خرید ہے (ج) حقیقی اجرت پیسے میں ملتی ہے (د) نقد اجرت زیادہ ہوتی ہے

سوال 10: سود کسے کہتے ہیں؟
(الف) زمین کا معاوضہ (ب) محنت کا معاوضہ (ج) سرمایے کے استعمال کی قیمت (د) کاروبار کا منافع

سوال 11: منافع کس کا معاوضہ ہے؟
(الف) زمین کا (ب) محنت کا (ج) سرمایے کا (د) کاروباری شخص کا

سوال 12: منافع کا خطرے کا نظریہ کس نے پیش کیا؟
(الف) ہالے (ب) کینز (ج) مارشل (د) ریکارڈو

سوال 13: حاشیائی پیداواری نظریے کی شرط کون سی ہے؟
(الف) اجارہ داری ہو (ب) مکمل مقابلہ ہو (ج) حکومت کا کنٹرول ہو (د) عوامل کی نقل و حرکت بند ہو

سوال 14: جدید نظریے کے مطابق لگان کسے کہتے ہیں؟
(الف) صرف منافع (ب) صرف زمین کی آمدنی (ج) کسی بھی عامل کی اس آمدنی کو جو اس کی منتقلی کی قیمت سے زیادہ ہو (د) صرف کرایہ

سوال 15: اجرت کا تعین کس سے ہوتا ہے؟
(الف) صرف محنت سے (ب) صرف قیمت سے (ج) صرف حکومت سے (د) محنت کی طلب و رسد اور اس کی حاشیائی پیداوار سے

حل شدہ مختصر سوالات

سوال 1: تقسیم کی تعریف کریں۔

جواب: تقسیم (Distribution) سے مراد قومی آمدنی کو پیدائش دولت کے عوامل میں بانٹنا ہے — ہر عامل کو اس کی خدمات کا معاوضہ ملتا ہے: زمین کا معاوضہ لگان، محنت کا معاوضہ اجرت، سرمایے کا معاوضہ سود اور تنظیم کا معاوضہ منافع کہلاتا ہے۔ تقسیم کا مسئلہ یہ ہے کہ یہ معاوضے کیسے طے ہوتے ہیں۔

سوال 2: چاروں عوامل اور ان کے معاوضے بتائیں۔

جواب: پیدائش دولت کے چار عوامل اور ان کے معاوضے یہ ہیں: زمین – لگان (Rent)؛ محنت – اجرت (Wages)؛ سرمایہ – سود (Interest)؛ اور تنظیم – منافع (Profit)۔ ہر عامل کو اس کی حاشیائی پیداوار کے مطابق معاوضہ ملتا ہے۔

سوال 3: حاشیائی پیداواری نظریہ بیان کریں۔

جواب: حاشیائی پیداواری نظریہ (Marginal Productivity Theory) کے مطابق ہر عامل کو اس کی حاشیائی پیداوار کے برابر معاوضہ ملتا ہے – یعنی عامل کی آخری اکائی سے پیداوار میں جو اضافہ ہوتا ہے، وہی اس کا معاوضہ طے کرتا ہے۔ اگر اجرت حاشیائی پیداوار سے زیادہ ہو تو فرم مزدور کم کر دے گی، اور اگر کم ہو تو مزدور بڑھا دے گی۔

سوال 4: لگان کی تعریف کریں۔

جواب: لگان (Rent) زمین کے استعمال کی قیمت ہے۔ ریکارڈو کے نظریے کے مطابق لگان زمین کی زرخیزی اور مقام کے فرق کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے – اچھی زمین کا لگان زیادہ اور کم زرخیز زمین کا لگان کم ہوتا ہے۔ جدید نظریے کے مطابق لگان کسی بھی عامل کی اس آمدنی کو کہتے ہیں جو اس کی منتقلی کی قیمت سے زیادہ ہو۔

سوال 5: نقد اجرت اور حقیقی اجرت میں فرق بتائیں۔

جواب: نقد اجرت (Money Wages) وہ رقم ہے جو مزدور کو پیسے میں ملتی ہے، جیسے ماہانہ 30,000 روپے۔ حقیقی اجرت (Real Wages) اس رقم کی قوت خرید ہے – یعنی اس رقم سے کتنی چیزیں خریدی جا سکتی ہیں۔ اگر قیمتیں بڑھ جائیں تو نقد اجرت وہی رہنے پر بھی حقیقی اجرت کم ہو جاتی ہے۔

سوال 6: سود کی تعریف کریں۔

جواب: سود (Interest) سرمایے کے استعمال کی قیمت ہے – جو شخص اپنا پیسہ قرض دیتا ہے اسے سود ملتا ہے، اور جو قرض لیتا ہے وہ سود ادا کرتا ہے۔ سود کی شرح کا تعین سرمایے کی طلب و رسد سے ہوتا ہے – جب سرمایے کی طلب زیادہ ہو تو سود کی شرح بڑھ جاتی ہے۔

سوال 7: منافع کی تعریف کریں۔

جواب: منافع (Profit) کاروباری شخص کا معاوضہ ہے – یہ خطرہ اٹھانے، جدت لانے اور فیصلے کرنے کا انعام ہے۔ منافع کل وصولی میں سے کل لاگت نکالنے سے ملتا ہے۔ اگر کل وصولی کل لاگت سے زیادہ ہو تو منافع ہوتا ہے، اور اگر کم ہو تو نقصان ہوتا ہے۔

سوال 8: حاشیائی پیداواری نظریے کی شرائط بیان کریں۔

جواب: حاشیائی پیداواری نظریے کی شرائط یہ ہیں: منڈی میں مکمل مقابلہ ہو؛ عوامل کی نقل و حرکت آزاد ہو – عامل ایک استعمال سے دوسرے استعمال میں آسانی سے جا سکے؛ تمام اکائیاں یکساں ہوں؛ اور کاروباری شخص کو عوامل کی حاشیائی پیداوار کا علم ہو۔ حقیقی دنیا میں یہ شرائط پوری طرح نہیں ملتیں، اسی لیے اس نظریے پر تنقید کی جاتی ہے۔

سوال 9: حاشیائی پیداواری نظریے پر تنقید بیان کریں۔

جواب: حاشیائی پیداواری نظریے پر تنقید یہ ہے کہ حقیقی دنیا میں مکمل مقابلہ نہیں ہوتا – اجارہ داری اور طاقت بھی معاوضوں پر اثر ڈالتی ہے؛ عوامل کی نقل و حرکت آزاد نہیں ہوتی؛ تمام اکائیاں یکساں نہیں ہوتیں؛ اور معاوضے روایات، قانون اور مزدور یونینوں سے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ نظریہ معاوضوں کا مکمل جواب نہیں دیتا، صرف ایک بنیادی اصول بتاتا ہے۔

سوال 10: منافع کے نظریات کون سے ہیں؟

جواب: منافع کے اہم نظریات یہ ہیں: خطرے کا نظریہ – منافع خطرہ اٹھانے کا انعام ہے؛ جدت کا نظریہ – منافع نئی ایجادات اور نئے طریقوں کا انعام ہے؛ اور غیر یقینی کا نظریہ – منافع مستقبل کی غیر یقینی صورتحال کو برداشت کرنے کا انعام ہے۔ ان تینوں نظریات کا تعلق کاروباری شخص کے کردار سے ہے۔

حل شدہ طویل سوالات

سوال 1: حاشیائی پیداواری نظریہ تقسیم کی وضاحت کریں۔

جواب: حاشیائی پیداواری نظریہ (Marginal Productivity Theory) کے مطابق ہر عامل کو اس کی حاشیائی پیداوار کے برابر معاوضہ ملتا ہے — یعنی عامل کی آخری اکائی سے پیداوار میں جو اضافہ ہوتا ہے، وہی اس کا معاوضہ طے کرتا ہے۔ مثال: اگر ایک اضافی مزدور سے پیداوار میں 500 روپے کا اضافہ ہوتا ہے تو اس مزدور کی اجرت 500 روپے ہوگی۔ اگر اجرت حاشیائی پیداوار سے زیادہ ہو تو فرم کو نقصان ہوگا اور وہ مزدور کم کر دے گی؛ اگر اجرت حاشیائی پیداوار سے کم ہو تو فرم کو فائدہ ہوگا اور وہ مزدور بڑھا دے گی۔ توازن اسی نقطے پر قائم ہوتا ہے جہاں اجرت حاشیائی پیداوار کے برابر ہو۔ اس نظریے کی شرائط یہ ہیں کہ مکمل مقابلہ ہو، عوامل کی نقل و حرکت آزاد ہو اور تمام اکائیاں یکساں ہوں۔ اس نظریے پر تنقید یہ ہے کہ حقیقی دنیا میں مکمل مقابلہ نہیں ہوتا اور معاوضے طاقت، روایات اور قانون سے بھی متاثر ہوتے ہیں۔

سوال 2: لگان کی تعریف کریں اور ریکارڈو کے نظریہ لگان کی وضاحت کریں۔

جواب: لگان (Rent) زمین کے استعمال کی قیمت ہے۔ ریکارڈو کے نظریہ لگان کے مطابق لگان زمین کی زرخیزی اور مقام کے فرق کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے — جب آبادی بڑھتی ہے تو کم زرخیز زمین بھی کاشت کرنی پڑتی ہے، اور اچھی زمین کا مالک اضافی پیداوار کی صورت میں لگان حاصل کرتا ہے۔ مثال: اگر اچھی زمین سے 100 من گندم اور کم زرخیز زمین سے 60 من گندم پیدا ہو تو فرق 40 من اچھی زمین کا لگان ہے۔ جدید نظریے کے مطابق لگان صرف زمین تک محدود نہیں — کسی بھی عامل کی وہ آمدنی جو اس کی منتقلی کی قیمت سے زیادہ ہو، لگان کہلاتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک ہنر مند مزدور کو عام مزدور سے زیادہ اجرت ملے تو اضافی رقم لگان ہے۔

سوال 3: اجرت کی تعریف کریں اور اس کے تعین کی وضاحت کریں۔

جواب: اجرت (Wages) محنت کا معاوضہ ہے۔ اجرت کی دو قسمیں ہیں: نقد اجرت (Money Wages) جو مزدور کو پیسے میں ملتی ہے، اور حقیقی اجرت (Real Wages) جو اس رقم کی قوت خرید ہے — اگر قیمتیں بڑھ جائیں تو نقد اجرت وہی رہنے پر بھی حقیقی اجرت کم ہو جاتی ہے۔ اجرت کا تعین محنت کی طلب و رسد سے ہوتا ہے — جب محنت کی طلب زیادہ ہو تو اجرت بڑھتی ہے، اور جب رسد زیادہ ہو تو اجرت کم ہوتی ہے۔ حاشیائی پیداواری نظریے کے مطابق اجرت مزدور کی حاشیائی پیداوار کے برابر ہوتی ہے۔ اجرت پر دیگر عوامل بھی اثر ڈالتے ہیں، جیسے مزدور کی مہارت، کام کی نوعیت، مزدور یونینیں اور حکومت کی کم از کم اجرت کی پالیسی۔

سوال 4: سود اور منافع کی وضاحت کریں۔

جواب: سود (Interest) سرمایے کے استعمال کی قیمت ہے — جو شخص اپنا پیسہ قرض دیتا ہے اسے سود ملتا ہے، اور جو قرض لیتا ہے وہ سود ادا کرتا ہے۔ سود کی شرح کا تعین سرمایے کی طلب و رسد سے ہوتا ہے۔ سود کے نظریات میں کلاسیکی نظریہ، قرضہ فنڈز کا نظریہ اور کینز کا نقدی ترجیح کا نظریہ شامل ہیں — کینز کے مطابق سود نقدی چھوڑنے کی قیمت ہے۔ منافع (Profit) کاروباری شخص کا معاوضہ ہے — یہ خطرہ اٹھانے، جدت لانے اور فیصلے کرنے کا انعام ہے۔ منافع کے نظریات میں خطرے کا نظریہ، جدت کا نظریہ اور غیر یقینی کا نظریہ شامل ہیں۔ منافع کل وصولی میں سے کل لاگت نکالنے سے ملتا ہے — اگر کل وصولی زیادہ ہو تو منافع اور اگر کم ہو تو نقصان ہوتا ہے۔

معروضی سوالات کی جوابی کلید — تمام ابواب

ہر باب میں 15 معروضی سوالات ہیں، جن کے نمبر 1 سے 15 تک ہیں۔

باب	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
باب 1	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج
باب 2	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب
باب 3	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف
باب 4	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
باب 5	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج
باب 6	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب
باب 7	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف
باب 8	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
باب 9	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج
باب 10	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب
باب 11	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف
باب 12	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د

نمبر لگانے کا طریقہ: ہر باب کے 15 سوالوں میں سے درست جوابات گنیں۔ جس باب میں 12 سے کم درست ہوں، اس باب کے نوٹس دوبارہ پڑھیں۔

نوٹ: یہ نوٹس پنجاب بورڈ کے پرانے سلیبس (PCTB 2016-17 ایڈیشن، اردو میڈیم) کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ تمام سوالات اور جوابات ان نوٹس کے لیے اصل الفاظ میں لکھے گئے ہیں۔ پرچے کے وقت اور مرکز کی آخری تصدیق اپنی رول نمبر سلپ سے کریں۔ اللہ آپ کو کامیاب کرے۔